روحانی مطب

روحانی و جسمانی پریشانیوں، بیماریوں، مصائب و تکالیف کا
بہترین علاج اکابرین امت کے مجربات کی روشنی میں

مفتی محمد عبید اللہ زاہد
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

عمر پبلی کیشنز
TEL: 04237356963 - 03004421434

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (القرآن)

روحانی مطب

اسماء الحسنیٰ (اللہ تعالیٰ کے پیارے پیارے ناموں) کے ذریعے اکابرین اُمت کے مجربات کی روشنی میں روحانی و جسمانی پریشانیوں، بیماریوں کا بہترین علاج اور مصائب و تکالیف، ہموم وغموم کا آسان حل

تالیف وترتیب

مفتی محمد عبید اللہ زاہد نقشبندی

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

عمر پبلی کیشنز

یوسف مارکیٹ غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

TEL:0427356963-030موبائل21434

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

U/00220/10-15//01A-S/R

نام کتاب .... روحانی مطب

مؤلف .... مفتی محمد عبید اللہ زاہد نقشبندی

باہتمام .... حافظ محمد احمد چوہدری

پرنٹر .... چوہدری پریس لاہور

اشاعت .... اکتوبر 2015ء

ناشر .... عمر پبلی کیشنز

.... یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

0300-4421434, 37356963........

قیمت ....

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت اور جلد بندی میں پوری احتیاط کی ہے، تاہم انسان، انسان ہے۔ سہواً اگر کوئی غلطی ہوگئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح ہو سکے۔

(ادارہ)

حسنِ ترتیب

انتساب	8
تحسینِ کتاب از حضرت مولانا علامہ محمد رمضان صاحب	9
تصدیقِ شفیق از حضرت مولانا پیر حافظ شفیق احمد صاحب	10
کلماتِ سعادت از حضرت مولانا محمد ممتاز احمد کلیار مدظلہ	11
تقریظ از مولانا مفتی ڈاکٹر حافظ محمد یوسف نقشبندی مجددی	13
تقدیم	15
غرضِ تالیف	67
ایک صدا......ایک پکار	69
خبردار......خبردار......خبردار	70
اللہ کے نام کی برکت	71
قربِ خداوندی	72
منظورِ نظرِ الٰہی	73
زیارتِ نبوی ﷺ	74
اعمال کی قبولیت	74
برائے اخلاص	74
ریاکاری سے حفاظت	74
نماز میں وسوسوں سے تحفظ	75
شیطانی وساوس	75
اپنے نفس کو مطیع کرنا	75
گناہوں سے حفاظت اور گناہوں سے معافی	76
دل کی نورانیت	77
کشف و معرفت	80
دعا کی قبولیت	83
طمع سے بچاؤ	84
غصہ کا علاج	85
صدقِ مقال	85
بُری خصلتوں سے حفاظت	85
شہوت کی زیادتی	87
بدکلامی اور گالیوں کی عادت	88
وظیفہ پڑھنے سے خوف محسوس ہونا	88
خدا کی حفاظت میں آنا	88
ہر شر سے حفاظت	88
اہل و مال کی حفاظت	89
خیانت سے حفاظت	90
چوری	90
گمشدہ کی دستیابی کے لیے	91
عزیز و اقارب کو جمع کرنا	92
اغوا شدہ لڑکی بازیابی کے لیے	93
سفر میں حفاظت	93

ڈر اور خوف سے حفاظت	95
خوف ونقصان سے حفاظت	96
مکان کی آبای کے لیے	97
تجارت یا باغ کا نقصان	97
باغ اور کھیت کی حفاظت	97
غلہ کی حفاظت	98
بارانِ رحمت (رحمت کی بارش)	98
طوفان، آندھی سے حفاظت	99
غرق یابی سے بچاؤ	99
ناگہانی آفت اور موت	100
رزق کی کشادگی	102
قرضے سے خلاصی	108
نوکری اور عہدہ کے حصول کے لیے	108
اپنا حق وصول کرنے کے لیے	109
امتحان میں کامیابی	109
درخواست کا جواب	110
سفارش کی قبولیت	110
ہدیہ اور تحفہ کی قبولیت	110
دنیا وآخرت کی عزت	110
رعب وجلالت کے لیے	115
برائے تسخیر	115
تحفہ برائے حکام	116
ہر غم اور پریشانی دور	117
ہر مشکل آسان	119
ہر حاجت کے لیے	123
مخلوق سے استغناء	126
ظالم ودشمن سے دفاع	128
دشمن سے مستور رہنے کا عمل	135
ناحق جھگڑے اور مقدمے	135
فیصلہ میں حق کی رہنمائی	138
قید سے چھٹکارہ	138
جن اور جادو	139
ازدواجی زندگی	141
برائے حب	144
بیویوں میں انصاف	145
بانجھ پن	145
نرینہ اولاد	146
حفاظتِ حمل واولاد	147
اولادِ صالح	149
حمل کی تکالیف، تحفۃ المولود	149
رحم کی امراض	150
حیض کی تکالیف، دردِزہ	150
ام الصبیان (بچوں کی کمزوری)	151
دودھ کی کمی، پستانوں کا عدم اُبھار	152
مسان کا مرض	153
بچہ کا دودھ چھڑوانا	153
نظرِبد	153
بچے کی ضد، نافرمان اولاد یا جانور	154
رشتوں کا مسئلہ	155
استخارہ	156

حکیموں اور ڈاکٹروں کے لیے تحفہ	157
ہر بیماری کا علاج	158
سر درد	162
سرسام	163
ہذیان، مالیخولیا	163
نیند کی زیادتی، سستی اور کاہلی	163
برائے قوتِ حافظہ	164
علم میں اضافہ کے لیے	166
بیان و تقریر میں اثر کے لیے	166
غفلت، نسیان	167
کان کی بیماریاں	167
بے ہوشی	168
مرگی	168
بدخوابی	169
چہرے کا نور	169
آنکھوں کی بیماریاں	170
رتوندا	172
گونگاپن اور زبان کی سوجن	172
منہ کی پھنسیاں	173
ہچکی	173
امراضِ قلب	173
دمہ اور امراضِ پھیپھڑہ	174
بخار	175
سرخ باد	176
یرقان	176
دردِ بازو	176
جوڑوں کا درد، ہر قسم کا درد	177
پیٹ کا درد	177
بدہضمی، پیچش	178
تلی کا مرض	178
دردِ قولنج	178
خونی دست	179
بھوک کی کمی اور زیادتی	179
روزے میں مشکل	179
مرضِ استسقاء و تشنگی	179
نامردی	179
پتھری اور دردِ گردہ	180
احتلام اور جریان	180
پیشاب کی بندش یا زیادتی	180
آتشک، سوزاک	181
بواسیر	181
پھوڑا، پھنسی	181
زخم	182
ورم	182
موذی امراض	182
لاعلاج امراض	183
جانوروں کے امراض	183
زہریلے جانور کا ڈسنا	184
عمر میں برکت	184
خاتمہ بالخیر	185

ضمیمہ

بیماریوں کے نبوی علاج

عرض مؤلف	188
دردسر ودانت کی دعا	189
اندھے پن کوڑھ اور فالج سے حفاظت	189
چھینک کے وقت یہ دعا پڑھیں اور داڑھ، کان کے درد سے محفوظ رہیں	189
ہر قسم کے درد کے لیے	189
پیشاب کی بندش، پتھری اور گیس و قبض کا علاج	189
پاؤں کی تکلیف دور کرنے کا عمل	190
۹۹ بیماریوں کی دوا اور جنت کا دروازہ	190
ہر مرض کی دعا	190
سانپ بچھو (زہریلی چیز) سے بچنے کی دعاء اور اس کا علاج	190
جذام، برص، فالج اور اندھے پن سے حفاظت	191
مریض کی عیادت	191
جب نیند اچاٹ ہو جائے	191
جنات سے حفاظت اور ظالم کے ظلم سے حفاظت	192
جنات سے حفاظت اور لاعلاج امراض کا علاج	192
غم اور امراض سے بچاؤ	193
دردِ سر دور کرنے کا مجرب عمل	193
زبان کی تیزی کا نبوی علاج	194
زخم میں پیپ پڑنے اور ورم سے حفاظت	194
صفراوی بخار کا نبوی علاج	194
درد اور پھوڑا پھنسی کے لئے	195
دردِ دانت	195
برائے سکونِ قلب	196
بانجھ پن	196
نرینہ اولاد	197
حفظ یاد رکھنے کا آسان وظیفہ	197
دس چیزوں سے حفاظت	197
جادو کی کاٹ کے لیے معوذتین کا عمل	198

آیاتِ شفاء	198
پانچ چیزوں سے دفاع	199
(۱) جمائی روکنے کا طریقہ	199
(۲) پاؤں سونے کا علاج	199
(۳) قہقہہ سے حفاظت	199
(۴) احتلام سے بچاؤ	200
(۵) سر کی خشکی سے چھٹکارہ	200
گلے کا درد	200
دستر خوان پر گرے ہوئے ٹکڑے اُٹھا کر کھانا	200
دل کی سختی کا علاج	201
سفید مرغ	201
پر کٹے کبوتر	201
بیری کے پتے	202
اللہ کے راستے میں صدقہ دینا	202
شہد	202
ایک کیمیا اثر نسخہ	203
کھجور	203
زیتون	204
ایک عظیم ہدیہ	204
نمونیہ کا علاج	205
سرکہ	205
سرمہ	206
کھمبی	206
پچھنے لگوانا	207
کشمش اور منقیٰ	208
بطیخ (تربوز اور خربوزہ)	208
لیموں اور ناشپاتی	208
انار اور کاسنی	208
کلونجی اور سنا	209
دو کڑوی چیزیں	209
مرزنجوش اور انجیر	209
کدو اور ثرید	210
فربہ (موٹا) ہونے کا نسخہ	211
حافظہ و دماغی قوت کے لیے	211
"مسکُ الختام"	
مجربات حضرت جی دامت برکاتہم	212
(۱) حافظہ کی تیزی اور مضبوطی کے لیے	212
(۲) تھکاوٹ کا علاج	212
(۳) گلے کا علاج	213
(۴) شوگر کا علاج	213
(۵) السر کا علاج	213
(۶) دل کا علاج	213
(۷) پتھری کا علاج	213
بیماری اور عیادت پر اجر و ثواب	214

انتساب

حنان...... منان...... رحمٰن...... سبحان......
رحیم...... کریم...... غفور...... شکور......
محبت...... مودّت...... مغفرت...... شفقت......

کرنے والی ذات

اللہ جل جلالہ

کے نام

جس کی رحمت اور مہربانی کا ہر انسان اور مسلمان محتاج ہے
...... اسی ذاتِ بابرکات سے التجاء ہے کہ مجھے محض اپنے
فضل وکرم سے...... بلا حساب و بلا عذاب...... جنت میں......
اپنے محبوب ﷺ کے قدموں میں جگہ عنایت فرمادے

آمین یارب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تحسین کتاب

پیر طریقت رہبرِ شریعت

حضرت مولانا علامہ محمد رمضان صاحب دامت برکاتہم

شیخ الحدیث جامعہ عربیہ سراج العلوم سرگودھا

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

امابعد!

عزیز محترم مولانا محمد عبید اللہ زاہد سلمہ اللہ تعالیٰ فی الدارین بالصحۃ والسلامۃ نے بڑی محنت شاقہ سے کتاب المسمی ''روحانی مطب'' تالیف وتصنیف فرمائی ہے............

بحمد للہ عزوجل موصوف کی محنت جانفشانی سے مومنین، قارئین کو نفع اضعافاً مضاعفہ ہوگا۔

مؤلف نے کتاب میں ہمہ قسم کے اعمال زیب تحریر فرمائے ہیں جو ہر مشکل کو آسانی کی طرف لائیں گے خصوصاً اسماءِ الٰہی تو ہر ضرورت کے لیے کافی شافی ہیں۔ فلہٰذا اس کتاب کے مطالعہ سے ہر ایک پڑھنے والے کو فائدہ تامہ حاصل ہوگا (ان شاء اللہ)

بندہ دعا گو ہے کہ حق جل مجدہ مولانا کی محنت کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور صدقہ جاریہ بنادے (آمین)

المدعو

احقر الخلق محمد رمضان غفرلہ الرحمٰن

ملحوظہ:

حضرت نے کتاب دیکھ کر بہت مسرت کا اظہار فرمایا اور قبولیت کے لیے ہاتھ اُٹھا کر دعا فرمائی جو مؤلف اور قارئین کے لیے یقیناً دنیا وآخرت کی سعادت ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مدظلہ کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت باکرامت رکھے۔ (آمین ثم آمین)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تصدیقِ شفیق

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

حضرت مولانا پیر حافظ شفیق احمد صاحب دامت فیوضہم

امیر مجلس دعوۃ الحق پاکستان

الحمد للّٰہ و کفٰی والصلوۃ والسلام علٰی عبادہِ الذین اصطفٰیo

امابعد!

محسنِ عزیز حضرت مولانا مفتی محمد عبیداللہ زاہد صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے زیرِنظر تالیف ''روحانی مطب'' ترتیب دے کر اُمتِ مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے...... جس کا مقصد یہ ہے کہ اُمتِ مسلمہ غلط راستوں، جادو، جنات، لڑائی جھگڑوں وغیرہ سے محفوظ ہو کر اللہ عزوجل کے مقدس اور پاکیزہ ناموں کے ساتھ اپنے روحانی و جسمانی امراض کا علاج کرتے ہوئے اللہ عزوجل کے ساتھ قلوب کا تعلق مضبوط کرے اور قربِ الٰہی کے ساتھ دنیا و عقبٰی کی سعادتیں حاصل کرے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ رب تعالیٰ اُمتِ مسلمہ کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں...... موصوف کو اجرِ عظیم اور کتاب کو قبولیتِ عامہ و تامہ عنایت فرمائیں۔ آمین ثم آمین

دعا گو

حافظ شفیق احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلماتِ سعادت

خطیب دل پذیر حضرت مولانا محمد ممتاز احمد کلیار مدظلہ

خلیفہ مجاز

محبوب العلماء والصلحاء حضرت مولانا پیر حافظ ذوالفقار احمد نقشبندی دامت فیوضہم

نَحْمَدُہٗ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

امابعد!

عزیزم محترم حضرت مولانا مفتی عبیداللہ زاہد دامت فیوضہم کی تصنیف و تالیف ''روحانی مطب'' اس پُرفتن وپُرکٹھن دور میں روحانی وجسمانی بیماریوں کے لیے نسخۂ کیمیا واکسیر ہے۔

برجستہ جستہ ''روحانی مطب'' کا مطالعہ کیا تو روح مع الجسد کو تروتازگی ملی، اور محسوس ہوا کہ یہ علمی وروحانی کاوش محترم مفتی صاحب کے اخلاص کی برکت ہے......اور اللہ رب العزت کے پاک اور خوبصورت ناموں کی برکت سے ہر روحانی وجسمانی مریضوں کے لیے بفضلہٖ تعالیٰ یقیناً شفایابی کا سبب بنے گی۔

امام الاولیاء سلطان العارفین شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے:

> ''بیمار دو قسم کے ہوتے ہیں......ایک روحانی دوسرے جسمانی......جسم کا بیمار چھوٹا بیمار ہے......جبکہ روح کا بیمار بڑا اور خطرناک بیمار ہے......جسم کا بیمار اچھے اور ماہر ڈاکٹر اور حکیم تلاش کرتا ہے......تو روح کے بیمار کو بھی اچھے، سچے، سُچے طبیب و معالج......''اولیاء اللہ'' کو تلاش کرنا چاہیے......جسمانی بیمار اگر اس بیماری میں مرگیا......تو ان شاء اللہ یہی بیماری اس کی بخشش کا سبب بنے گی......اور اگر روحانی بیمار اسی روحانی بیماری میں مرگیا......تو اس کی بخشش کا کوئی سبب نہیں۔''

حضرت مفتی صاحب کی مزید تصانیف دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا ہے وہ بھی واقعی علمی و عملی اور ادبی و اصلاحی انداز کا شاہکار ہیں...... بندہ مسکین دست بدعا ہے کہ اللہ رب العزت مصنف موصوف کی تمام کاوشوں کو شرف قبولیت سے نوازے (آمین)

اپنی کم علمی اور بے بضاعتی کا بہت احساس ہے...... بندہ بہت کمزور ہے، حق جل شانہ میرے ان ٹوٹے پھوٹے الفاظ کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین یارب العالمین

بندہ مسکین

محمد ممتاز احمد کلیار

حال مقیم مرکزی جامع مسجد

جڑانوالہ فیصل آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

مولانا مفتی ڈاکٹر حافظ محمد یوسف نقشبندی مجددی

خانقاہ بیت السالکین گلشن راوی لاہور

بسم اللّٰہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللّٰہ

امابعد!

دورِ حاضر میں ''اُمتِ مسلمہ'' اپنے پروردگار سے کٹ کر غیر اللہ کو اہمیت دے رہی ہے...... ان حالات کے پیشِ نظر برادرِ عزیز مفتی محمد عبید اللہ زاہد صاحب کی کاوش ''روحانی مطب'' ٹوٹی اور روٹھی ہوئی اُمت کو پروردگارِ عالم سے جوڑنے کی طرف ایک اہم پیش رفت ہے۔

جس میں ہمارے عزیز نے اسماء الحسنٰی کے فضائل، حضور ﷺ کے پیارے اقوال اور اکابرینِ اُمت کے مجرب اعمال کی روشنی میں روحانی و جسمانی بیماریوں اور پریشانیوں سے چھٹکارہ پانے اور محفوظ رہنے کے اصول و ضوابط اور تعلیمات و عملیات کو دل نشین انداز میں جمع کر دیا ہے۔

کتاب ہٰذا روحانیت کی دنیا میں ایک نہایت مفید، نفع بخش مجموعہ کا اضافہ...... اپنے طرز پر جدید اُسلوب کی حامل اور واقعی اسم بامسمیٰ ہے۔ اللہ جل شانہ سے دعا ہے کہ ہمارے عزیز کی اس کاوش کو ''اُمتِ مرحومہ'' کی دنیا و آخرت میں کامیابیوں کا ذریعہ بنا دے...... اور حضرت مفتی صاحب کو مزید اس جیسی بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اُمت کے لیے فائدہ مند کتب لکھنے کا راستہ آسان فرمادے۔ آمین

دعا گو و دعا جو

محمد یوسف عفی عنہ

خانقاہ بیت السالکین

گلشن راوی لاہور

اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد وعلیٰ آلِ محمّد

کما صلّیت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آلِ ابراہیم

انّک حمیدٌ مجید

اللّٰھم بارک علیٰ محمّد وعلیٰ آلِ محمّد

کما بارکت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آلِ ابراہیم

انّک حمیدٌ مجید

تقدیم

از قلم مفتی عبید اللہ زاہد نقشبندی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

گھر سے باہر گلی میں ایک چھوٹا سا بچہ...... اپنے چھوٹے چھوٹے کھلونوں کے ساتھ کھیل رہا ہے...... اچانک کوئی شریر شخص اس کو تنگ کرتا ہے...... اور اس کے کھلونے چھیننا چاہتا ہے...... وہ بچہ زور زور سے رونا شروع ہو جاتا ہے اور ساتھ ساتھ پکارتا ہے...... ابو...... ابو...... ابو...... ابو......

اس آواز کا سننا تھا کہ وہ شرارتی آدمی بھاگ گیا...... کیوں؟؟...... اس لیے کہ وہ جانتا ہے...... یہ پکار محض الفاظ نہیں...... بلکہ ان الفاظ کے پیچھے ایک طاقت ہے...... اس کا والد آکر میری پٹائی، ٹھکائی کر سکتا ہے...... جس سے میری بے عزتی اور ذلت ہوگی...... اس لیے اس کو بھاگنے میں ہی عافیت نظر آتی ہے...... کون کہتا ہے کہ الفاظ میں تاثیر نہیں ہوتی؟؟ کیوں نہیں......؟ دیکھیے نا...... آپ آرام وسکون سے بیٹھے ہوئے ہیں...... اپنے دوستوں کے درمیان خوش گپیوں میں مصروف ہیں...... باتوں باتوں میں بات دور نکل گئی...... اور آپ کی زبان سے کوئی ایسا لفظ نکل گیا...... جو آپ کے دوست کو اچھا نہ لگا...... جس کے جواب میں اس نے آپ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا...... اس نے آپ کو ہاتھ تک نہ لگایا...... صرف زبان سے چند گالیاں نکالی ہیں...... اگر الفاظ میں اثرات نہیں...... تو آپ کا پارہ کیوں چڑھ گیا......؟ آپ اس کو مارنے پر کیوں تل گئے......؟؟؟......؟؟......؟

ایک موقع پر...... آپ پریشان، افسردہ اور غمگین بیٹھے ہوئے تھے...... کسی سے بات کرنے کو دل نہیں چاہ رہا تھا...... کسی خیر خواہ کے مختصر سے تسلی آمیز کلمات سے...... آپ کی پریشانی ختم ہوگئی...... بلکہ آپ کا چہرہ چمکنے دمکنے لگا...... آپ چہک چہک کر باتیں کرنے لگے...... آخر

کیوں؟؟؟...... اس لیے ماننا پڑے گا...... کہ الفاظ کے اثرات ضرور ہوتے ہیں...... وہ الفاظ چاہے کیسے ہی ہوں......

خصوصاً اگر وہ الفاظ...... اسماء الٰہیہ...... صفاتِ الٰہیہ ہوں...... اللہ تعالیٰ کے تعریفی کلمات ہوں...... یا...... قرآنی آیات ہوں......

جب اس دنیا کی آفتوں میں پھنسا ہوا......... پریشانیوں میں گھرا ہوا.......... گناہوں اور بداعمالیوں کا مارا ہوا...... صعوبتوں اور مصیبتوں میں پسا ہوا...... روحانی و جسمانی بیماریوں کے گرداب میں دبا ہوا...... بے دینی و بے حیائی، فحاشی و عریانی، شہوت پرستی و نفس پرستی کے کالے اور بدبودار جوہڑ میں دھنسا ہوا...... ظلم، تکبر، چوری، ڈکیتی، بدفعلی، بدکاری، سودخوری، کام چوری، حرام خوری، رشوت ستانی، خستہ حالی، فقر و فاقہ، ذلت و مسکنت...... اور نفسانفسی کے گھپ۔ تنگ و تاریک معاشرے کے بھنور میں...... گردشِ ایام کے بے رحم تھپیڑوں.......... حالات و واقعات کے ظالم نیزوں اور بھالوں سے زخمی زخمی...... افسردہ...... پریشان اور سرگردان و حیران...... ''انسان'' بے بسی و بے کسی اور کسمپرسی کے عالم میں اللہ جل جلالہ وعم نوالہ کو اس کے پیارے پیارے ناموں سے پکارتا ہے...... تو شیطانی اثرات، آزمائشی حالات، تکالیف و مصائب اور ہر طرح کی پریشانیاں بھاگنے پر مجبور ہو جاتی ہیں...... کیونکہ ان کو پتا ہے کہ یہ محض الفاظ نہیں...... بلکہ ان کے پیچھے وہ طاقت ہے جس سے بڑی طاقت متصور نہیں...... جس کے مقابلہ کا سوچنا ہی...... اپنے آپ کو تباہ و برباد کرنے کے مترادف ہے.......... جو پوری کائنات کا تن تنہا مالک و خالق ہے...... جس کے قول ''کُن'' میں رزق کے تمام خزانے چھپے ہیں......

یہ جن و بشر، شمس و قمر، شجر و حجر، بحر و بر، پھولوں کی مہک، چڑیوں کی چہک، سبزہ کی لہک، سماء و سمک، بلبل کا نغمہ، چکور کی چال، کوئل کی کوک، رفعت و پستی، خوش حالی و بدبختی، زمین کی نرمی، سورج کی گرمی، دریا کی روانی، کواکبِ آسمانی، خزاں بہار، بیاباں و مرغزار، نباتات و جمادات، جواہر و معدنیات، جنگل کے درندے، اور ہوا کے پرندے...... جس کی قدرت کے ادنیٰ شاہکار ہیں...... جو پانی سے گھاس...... گھاس سے دودھ...... دودھ سے دہی...... دہی سے مکھن...... اور مکھن سے گھی پیدا کرتا ہے...... جو چھوٹے سے بیج سے بلند و بالا درخت...... مرغی سے انڈا...... انڈے سے مرغی...... اور حقیر نطفے سے خوبصورت انسان بناتا ہے...... پوری کائنات کا نظام

جس کے نام کی برکت سے قائم ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے:

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ لِاَسْرَافِيْلَ إِذَا سَمِعْتَ قَائِلًا يَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَأَخِّرِ النَّفْخَةَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً إِكْرَامًا لِقَائِلِهَا۔ (التذکرة للقرطبی ج ۱ ص ۲۹۷)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسرافیل علیہ السلام کو یہ فیصلہ سنا دیا ہے کہ جب تو کسی بندے کو لا الٰہ الا اللہ کہتے ہوئے سنے تو اس کی برکت کی وجہ سے چالیس سال کے لیے صور پھونکنے (قیامت برپا کرنے) کو مؤخر کر دینا۔

جس کے آٹھ صفاتی نام.... اَلْحَیُّ.... اَلْعَالِمُ.... اَلْقَادِرُ.... اَلْمُرِیْدُ.... اَلسَّمِیْعُ.... اَلْبَصِیْرُ.... اَلْمُتَکَلِّمُ.... اَلْبَاقِیُ.... سورج کے چہرے پر بھی کندہ ہیں۔

(بحوالہ الیواقیت والجواہر بحث ۱۶)

جن کے طفیل سورج اس دنیا فانی میں اپنی تابانیاں اور روشنائیاں بکھیرتا ہے...... پھر اس کی وجہ سے پھول کھلتے اور پھل پکتے ہیں...... اسم الٰہی میں وہ تاثیر و طاقت ہے...... کہ اگر اخلاص سے لیا جائے...... تو شیطانی تخیلات ومحلات میں زلزلہ برپا ہو جاتا ہے...... چنانچہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ہشام بن عاص اموی رضی اللہ عنہ اپنے ایک ساتھی کے ساتھ...... دورِ صدیقی میں...... روم کے بادشاہ ہرقل کے پاس...... اسلام کی دعوت و پیغام لے کر گئے...... انہوں نے شاہی بالاخانہ کے نیچے اپنی سواریاں بٹھائیں...... اور ”لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ“ کہا...... تو وہ بالاخانہ ایسے ہلنے لگا...... جیسے درخت کی شاخ کو ہوا ہلا رہی ہو...... پھر اندر جا کر ہرقل سے بات کی...... درمیانِ گفتگو اس نے پوچھا تمہارا سب سے بڑا کلام کیا ہے؟؟؟...... فرمایا: لا الٰہ الا اللہ، واللہ اکبر...... ان کلمات مقدسہ کا کہنا تھا...... کہ بالاخانہ پھر ہلنے لگا...... بادشاہ بڑا حیران ہوا...... اور پریشان ہو کر پوچھنے لگا...... جب یہ کلمات تم اپنے گھروں میں کہتے ہو تو کیا وہ بھی اسی طرح ہلنے لگتے ہیں؟؟...... انہوں نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ چیز تو ہم نے آپ کے ہاں دیکھی ہے...... (اس پاک نام سے تو صرف شیطانی اور کفریہ گھروندے لرزہ براندام ہوتے ہیں) (اخرجہ الحاکم وہکذا فی التفسیر ابن کثیر ۲/۲۵۲)

کاتب وحی حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ تو عوام وخواص سب میں معروف ومشہور ہے...... جب مصر میں ان کے احباب سے ایک قلعہ فتح نہیں ہو رہا تھا...... ایک دن ان کو جوش

آیا...... گھوڑے کو ایڑ لگا کر آگے بڑھے...... اور فصیل کے قریب جا کر فرمایا:...... اے قبطیو! سنو ہم ایک ایسے اللہ کی طرف تمہیں بلا رہے ہیں...... اگر اس کا تمہارے اس قلعے کو توڑنے کا ارادہ ہو جائے...... تو آن کی آن میں توڑ سکتا ہے...... اور لا اللہ الا اللہ واللہ اکبر کہہ کر شہادت کی اُنگلی اُٹھائی...... تو سارا قلعہ زمین بوس ہو گیا۔

خود نبی کریم ﷺ کا واقعہ بخاری شریف باب غزوہ ذات الرقاع میں موجود ہے کہ آپ ﷺ ایک سایہ دار درخت کے نیچے آرام فرمانے لگے اور آپ ﷺ نے اپنی تلوار بھی اس درخت کے ساتھ لٹکا دی...... ایک مشرک موقع پا کر پہنچ گیا...... اور آکر تلوار اُتار کر سونت لی...... اور بولا تم مجھ سے ڈرتے ہو...... آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں...... کہنے لگا...... فَمَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّي...... تب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ فرمایا: ''اللہ''...... ابوعوانہ کی روایت میں مزید تفصیل بھی موجود ہے کہ جب آپ ﷺ نے اس کے جواب میں ''اللہ'' کہا...... تو تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑی...... پھر وہ تلوار رسول اللہ ﷺ نے اُٹھالی...... اور فرمایا: اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟...... اس پر وہ بہت شرمندہ ہوا...... اور معافیاں مانگنے لگا...... آپ ﷺ نے اس کو معاف کر دیا۔ (فتح الباری ج ۷ ص ۴۱۶)

اللہ رب العزت کے اسماء مبارکہ کے ساتھ...... رحیم و کریم...... غفور و شکور...... رب کو پکارنا...... فریاد کرنا...... ان کے طفیل مشکلات کا کافور ہونا...... پریشانیوں کا بھاگنے پر مجبور ہونا...... حاجات کا پورا ہونا...... اور دعاؤں کو سرعت کے ساتھ شرف اجابت ملنا...... کتب تفاسیر واحادیث میں اس کثرت کے ساتھ وارد ہے...... کہ مجھ جیسے طالب علم کے لیے...... ان روایات و واقعات کا احصاء (شمار) بھی ناممکن ہے...... فی الوقت اس کے چند نمونے آپ کے پیش خدمت ہیں............

(۱) خالق ارض وسماء کا فرمان عالیشان...... قرآن واضح البیان میں...... خود حق جل مجدہ کا اعلان ہے...... وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ (سورۃ الاعراف) کہ تمہارے پالن ہار (اللہ) کے پیارے پیارے نام ہیں...... تم ان کے ساتھ اس کو پکارو۔

(۲) حضور خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد دلشاد ہے...... ایک فرشتہ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ کہنے والے کے سپرد کیا گیا ہے جو آدمی اس کلمہ کو تین مرتبہ کہتا ہے تو وہ فرشتہ اسے کہتا ہے: اے

انسان اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ تیری طرف متوجہ ہے، تو (جو چاہے) مانگ تیری دعا بفضل تعالیٰ قبول ہوگی۔ (مستدرک حاکم)

(۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: ایسی دعا بھی ہے جو رد نہیں کی جاتی...... آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اس طرح کہو: اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ۔ (مجمع الزوائد ۱۰/۴)

(۴) امام طبرانی کی کتاب الدعوات میں ہے جو شخص تین بار کہتا ہے یَا رَبِّیْ تو خدا تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے مانگ تجھے ملے گا۔

(۵) حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے ایک صحابی کو یہ کہتے ہوئے سنا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس وسیلہ سے مانگتا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے...... جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے......

آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ کے اس اسم اعظم کے ساتھ مانگا ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ مانگا جاتا ہے تو اللہ ضرور دیتے ہیں۔ اور جب بھی اس کے ساتھ پکارا جاتا ہے تو وہ ضرور قبول کرتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

(۶) حضور شفیع المذنبین ﷺ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا...... یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.... تو آپ ﷺ نے فرمایا...... تیرے لیے قبولیت کا دروازہ کھل گیا...... اب تو مانگ (...... ملے گا......) (ترمذی)

(۷) حضور سید المرسلین ﷺ کا فرمان ہے...... جو دعا یہ کلمات پڑھ کر مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں...... اللہ بہت بڑا ہے...... اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ

اکیلا ہے...... اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے...... اسی کے لیے تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے...... اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں...... اور اللہ کے سوا نہ کوئی قوت ہے اور نہ کوئی طاقت ہے۔ (طبرانی)

(۸) حضور سید الثقلین ﷺ اپنے ایک صحابی حضرت ابو عیاش زید بن صامت زرقی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے۔ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ترجمہ: ''اے اللہ میں تجھ سے اس وسیلہ سے مانگتا ہوں کہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں...... اے بڑے مہربان...... اے بہت دینے والے! اے آسمانوں اور زمین کو کسی نمونہ کے بغیر بنانے والے! اے بزرگ اور بخشش والے۔''

حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ سے اس کے اسم اعظم کے وسیلہ سے مانگا ہے۔ جب اس کے ذریعے دعا کی جائے تو اللہ ضرور قبول فرماتے ہیں اور جب اس کے وسیلہ سے اس سے مانگا جائے تو ضرور عطا فرماتے ہیں۔ (مسند احمد)

(۹) حضرت سلمہ بن اکوع اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں...... میں نے حضور ﷺ کو کبھی ایسی دعا مانگتے ہوئے نہیں سنا کہ جس کے شروع میں آپ ﷺ نے یہ الفاظ نہ کہے ہوں...... سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْوَهَّاب'' میں اپنے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بلند، بہت بلند اور بہت دینے والا ہے۔ (مسند احمد)

(۱۰) حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے بھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا: ضرور سنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور تو نے ہی مجھے ہدایت دی اور تو ہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور تو ہی مجھے موت دے گا اور تو ہی مجھے زندہ کرے گا۔

اس کے بعد جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام روزانہ سات مرتبہ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے اور جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگتے تھے اللہ تعالیٰ ان کو عطا فرما دیتے تھے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

(۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو پاک عمدہ مبارک اور تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے، جب تجھے اس کے ذریعہ پکارا جاتا ہے تو تو ضرور متوجہ ہوتا ہے اور جب تجھ سے اس کے وسیلے سے مانگا جاتا ہے تو تو ضرور دیتا ہے اور جب تجھ سے اس کے زیادہ رحم طلب کیا جاتا ہے تو تو ضرور رحم فرماتا ہے اور جب اس کے وسیلہ سے تجھ سے کشادگی مانگی جاتی ہے تو تو ضرور کشادگی دیتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ چلا کہ اللہ نے مجھے وہ نام بتا دیا ہے کہ جب اس نام کے وسیلہ سے اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ ضرور قبول فرماتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہ نام مجھے بھی سکھا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تجھے سکھانا مناسب نہیں۔ وہ فرماتی ہیں میں ایک طرف ہو کر بیٹھ گئی۔ پھر میں کھڑی ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کا بوسہ لیا پھر میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ مجھے وہ نام سکھا دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ تمہارے لیے مناسب نہیں کہ میں تمہیں سکھاؤں کیونکہ تمہارے لیے مناسب نہیں کہ تم اس کے ذریعہ دنیا کی کوئی چیز مانگو۔ میں وہاں سے اٹھی اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی پھر یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَادْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ۔

اے اللہ! میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتی ہوں تجھے رحمٰن کہہ کر پکارتی ہوں تجھے نیکوکار رحیم کہہ کر پکارتی ہوں اور تجھے تیرے ان تمام اچھے ناموں سے پکارتی ہوں جن کو میں جانتی ہوں اور جن کو میں نہیں جانتی ہوں اور یہ سوال کرتی ہوں کہ تو میری مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرمادے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم میری یہ دعا سن کر بہت ہنسے اور فرمایا: تم نے جن ناموں سے اللہ کو پکارا ہے ان میں وہ خاص نام بھی شامل ہے۔ (ابن ماجہ)

(۱۲) حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ان اسماء کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعاء کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتے ہیں۔ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا جو کوئی یہ دعاء پڑھے پھر سو جائے اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے سات لاکھ روحانی مخلوق پیدا فرماتا ہے جن کے چہرے سورج اور چاند سے زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ ستر ہزار اس کے لیے استغفار اور دعاء کرتے ہیں اور اس کے لیے نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کی برائیوں کو مٹاتے ہیں اور اس کے درجات بلند کرتے ہیں وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ، وَخَالِقٌ لَا تُغْلَبُ۔ وَبَصِيْرٌ لَا تَرْتَابُ وَمُجِيْبٌ لَا تَسْاَمُ، وَجَبَّارٌ لَا تَظْلِمُ، وَعَظِيْمٌ لَا تُرَامُ، وَعَالِمٌ لَا يُعْلَمُ (اَیْ لَا يُعْلَمُ كُنْهُ اللّٰهِ) وَقَوِیٌّ لَا تَضْعُفُ، وَعَظِيْمٌ لَا تُوْصَفُ، وَوَفِیٌّ لَا تَخْلِفُ وَعَدْلٌ لَا تَحِيْفُ، وَحَكِيْمٌ لَا تَجُوْرُ، وَمَنِيْعٌ لَا تُقْهَرُ، وَمَعْرُوْفٌ لَا تُنْكَرُ، وَوَكِيْلٌ لَا تُخَالَفُ، وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ، وَوَلِیٌّ لَا تَسْاَمُ، وَفَرْدٌ لَا تَسْتَشِيْرُ وَوَهَّابٌ لَا تَمَلُّ، وَسَرِيْعٌ لَا تَذْهَلُ، وَجَوَّادٌ لَا تَبْخَلُ، وَعَزِيْزٌ لَا تُذَلُّ وَحَافِظٌ لَا تَغْفُلُ، وَدَائِمٌ لَا تَفْنٰی، وَبَاقٍ لَا تَبْلٰی وَوَاحِدٌ لَا تُشْبَهُ، وَغَنِیٌّ لَا تُنَازَعُ يَا كَرِيْمُ، يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ جَوَّدُ الْمُكْرَمُ، يَا قَدِيْرُ الْمُجِيْبُ، اَلْمُتَعَالِیْ، يَا جَلِيْلُ الْجَلِيْلِ، اَلْمُتَجَلِّلُ، يَا

سَلَامُ الْمُؤْمِنُ، الْمُهَيْمِنُ، الْعَزِيْزُ، الْوَهَّابُ، الْجَبَّارُ الْمُتَجَبِّرُ، يَا طَاهِرُ الْمُطَهِّرُ، الْمُتَطَهِّرُ، يَا قَادِرُ، الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ، يَا عَزِيْزُ، الْمُعِزُّ، الْمُتَعَزِّزُ، سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

پھر جو دعاء مانگو قبول ہوگی۔ (اخرج الحافظ ابو نعیم فی الحلیۃ ج ۸ ص ۵۵)

(۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ حال تمہارا کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں، وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی...... وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

ترجمہ: میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی، تمام خوبیاں اسی اللہ کے لیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کوئی کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔

اس کے کچھ عرصہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا...... اس شخص نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے ہیں میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

(۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کے پاس سے گذرے وہ اپنی نماز میں دعا مانگ رہا تھا اور کہہ رہا تھا:

يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ، وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ، وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ، وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ، وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، وَمَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً، وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا، وَلَا بَحْرٌ مَا فِيْ قَعْرِهٖ، وَلَا جَبَلٌ مَا فِيْ وَعْرِهٖ، اِجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ آخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ

اٰیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ۔

ترجمہ: اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں......اور کسی کا خیال وگمان اس تک نہیں پہنچ سکتا......اور نہ اوصاف بیان کرنے والے اس کے اوصاف بیان کر سکتے ہیں......اور نہ زمانہ کے حوادث، اس پر اثرانداز ہو سکتے ہیں......اور نہ اسے گردشِ ایام سے کوئی اندیشہ ہے...... جو پہاڑوں کے وزن، سمندر کے پیمانے، بارش کے قطروں کی تعداداور درختوں کے پتوں کی تعداد کو جانتا ہے......اوران تمام چیزوں کو جانتا ہے جن پر رات کی تاریکی چھاتی ہے......اور جن پر دن روشنی ڈالتا ہے......اور نہ اس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو چھپا سکتا ہے......اور نہ ایک زمین دوسری زمین کو......اور نہ سمندران چیزوں کو چھپا سکتا ہے جو اس کی تہہ میں ہیں......اور نہ پہاڑ ان چیزوں کو چھپا سکتا ہے جو اس کی سخت چٹانوں میں ہیں......تو میری عمر کے آخری حصہ کو بہترین حصہ بنادے۔اور میرے آخری عمل کو بہترین عمل بنادے......اور میرا بہترین دن وہ بنا جس دن میری تجھ سے ملاقات ہو۔

آپ ﷺ نے ایک آدمی کے ذمہ لگایا کہ جب یہ دیہاتی نماز سے فارغ ہو جائے تو اسے میرے پاس لے آنا...... چنانچہ وہ نماز کے بعد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے...... حضور ﷺ کے پاس ایک کان سے کچھ سونا ہدیہ میں آیا ہوا تھا......آپ ﷺ نے وہ سونا اس کو ہدیہ میں دیا...... پھر اس سے پوچھا: کہ اے اعرابی تم کون سے قبیلے سے ہو؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ﷺ بنی عامر بن صعصعہ قبیلہ سے ہوں...... حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو میں نے تم کو یہ سونا کیوں ہدیہ کیا ہے؟؟......اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ہماری آپ کی رشتہ داری ہے اس وجہ سے آپ نے ہدیہ کیا ہے......آپ ﷺ نے فرمایا: رشتہ داری کا بھی حق ہوتا ہے......لیکن میں نے تمہیں سونا اس وجہ سے ہدیہ کیا ہے...... کہ تم نے عمدہ طریقہ سے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی ہے۔(طبرانی فی الاوسط)

(۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی......اور وہ تاجر تھے......اپنے اور دوسروں کے مال سے تجارت کیا کرتے تھے......اس کے ساتھ بہت زیادہ عبادت گزار اور متقی تھے......ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے......انہیں راستہ میں ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا......اس نے کہا: اپنا سارا مال یہاں رکھ دو...... میں تمہیں قتل کروں

گا......اس صحابی نے کہا: تم نے مال لینا ہے وہ لے لو......ڈاکو نے کہا: میں تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں......اس صحابی نے فرمایا: مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں......اس نے کہا: جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو۔ چنانچہ انہوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور تین مرتبہ یہ دعا مانگی:

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّذِيْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ۔

تو اچانک ایک گھڑسوار نمودار ہوا......جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا...... جسے اُٹھا کر اس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان بلند کیا ہوا تھا...... اس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا...... پھر وہ اس تاجر کی طرف متوجہ ہوا...... تاجر نے پوچھا: تم کون ہو؟...... اللہ نے تمہارے ذریعہ میری مدد فرمائی ہے......اس نے کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں...... جب آپ نے پہلی مرتبہ دعا کی......تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سنی...... جب آپ نے دوبارہ دعا کی......تو میں نے آسمان والوں کی چیخ و پکار سنی...... پھر آپ نے تیسری مرتبہ دعا کی......تو کسی نے کہا: یہ کسی مصیبت زدہ کی دعا ہے......میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا...... کہ اس ڈاکو کے قتل کا کام میرے ذمہ ڈال دیں...... پھر اس فرشتہ نے کہا......آپ کو خوشخبری ہو کہ جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے...... پھر دعا مانگے......تو اس کی دعا ضرور قبول ہوگی...... چاہے وہ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔ (الاصابہ فی تمیز الصحابہ ج ۴ ص ۱۸۲)

امام ابوبکر محمد بن ولید رحمۃ اللہ علیہ کتاب الدعا میں مطرف بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں خلیفہ منصور کے پاس گیا تو انہیں سخت غمزدہ پایا۔ وہ اپنے بعض احباء کو کھونے کی وجہ سے چپ سادھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا: اے مطرف! مجھ پر ایسا غم سوار ہو چکا ہے جسے اللہ تعالیٰ کے سوا جس نے مجھے آزمائش میں ڈالا ہے کوئی دور نہیں کر سکتا۔ کیا کوئی ایسی دعا ہے جسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ سے غم دور فرما دے؟ میں نے جواب دیا: اے امیر المومنین مجھے محمد بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا ہے کہ بصرہ کے رہنے والے ایک شخص کے کان میں مچھر گھس گیا اور اس کے دماغ تک جا پہنچا۔ وہ شخص سخت تکلیف میں مبتلا تھا اور دن رات نیند سے محروم تھا۔ تب اسے حضرت حسن بصری کے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا: حضور اکرم ﷺ

کے صحابی حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ والی دعا پڑھو جو انہوں نے جنگل اور سمندر میں پڑھی تھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نصرت فرمائی تھی۔ بیمار شخص نے کہا: اللہ جل جلالہ تم پر رحم کرے وہ کونسی دعا ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کے ساتھ بحرین کی طرف بھیجا گیا۔ میں بھی اس لشکر میں شامل تھا۔ ہم ایک ویران صحرا میں سے گزرے جہاں سخت پیاس نے ہمیں اتنا ستایا کہ ہمیں اپنی ہلاکت کا خوف ہونے لگا۔ تب حضرت علاء رضی اللہ عنہ اپنی سواری سے اُترے۔ انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی اور پھر کہا: يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ اَسْقِيَا (ہمیں سیراب فرما)۔ پس اس وقت ایک بدلی آئی۔ جیسے کسی پرندے کا پر ہو۔ وہ ہم پر خوب برسی یہانتک کہ ہم نے برتن بھی بھر لیے اور اپنے جانوروں کو بھی سیراب کر لیا۔ پھر ہم چل پڑے یہانتک کہ ایک سمندر خلیج پر پہنچے (جو اس قدر گہری تھی کہ) اس دن سے پہلے اور نہ اس کے بعد اس میں کوئی داخل ہوا۔ ہمیں وہاں کوئی کشتی نہیں ملی تو حضرت علاء رضی اللہ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ اَجِزْنَا (ہمیں پار فرما) پھر انہوں نے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑی اور فرمایا: اللہ جل جلالہ کے نام سے پار کرو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پانی پر چل رہے تھے بخدا ہم میں سے کسی کے پاؤں یا ہمارے کسی جانور کے کھر تک گیلے نہیں ہوئے۔ ہمارا لشکر چار ہزار نفوس پر مشتمل تھا۔ یہ واقعہ سن کر بیمار آدمی نے ان اسماء کے ذریعے دعا کی۔ اللہ جل جلالہ کی قسم ہم ابھی وہیں تھے کہ مچھر اس کے کان سے نکل گیا۔ وہ بھنبھنا رہا تھا یہاں تک کہ دیوار سے جا ٹکرایا اور وہ آدمی ٹھیک ہو گیا۔ یہ سن کر خلیفہ منصور قبلہ رو ہوئے اور انہوں نے تھوڑی دیر ان اسماء کے ذریعے دعا مانگی پھر میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: اے مطرف! اللہ تعالیٰ نے میرے غم کو دور فرما دیا ہے۔ پھر انہوں نے کھانا منگوایا اور مجھے اپنے ساتھ بٹھا لیا اور میں نے ان کے ساتھ کھانا کھایا۔ (حیاۃ الحیوان للدمیری رحمۃ اللہ علیہ ج ا ص ۲۱)

(۱۷) امام الائمہ سیدنا امام اعظم امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی سو مرتبہ خواب میں زیارت کی جب سوویں مرتبہ دیدار الٰہی ہوا...... تو انہوں نے عرض کیا...... یا اللہ! تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کے لیے کیا پڑھیں تو یہ دعا اللہ تعالیٰ نے خواب میں ارشاد فرمائی:

سُبْحٰنَ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ، سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ، سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ،

سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ، سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰى مَآءٍ جَمَدٍ، سُبْحٰنَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا، سُبْحٰنَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ فَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا، سُبْحٰنَ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، سُبْحٰنَ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

ترجمہ: پاکی ہے اس ذات کے لیے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے...... پاکی ہے اس ذات کے لیے جو ایک اور یکتا ہے...... پاکی ہے اس ذات کے لیے جو تنہا اور بے نیاز ہے...... پاکی ہے اس ذات کے لیے جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا ہے...... پاکی ہے اس ذات کے لیے جس نے زمین کو برف کی طرح جمے ہوئے پانی پر بچھایا...... پاکی ہے اس ذات کے لیے جس نے مخلوق کو پیدا کیا، پس ضبط کیا اور خوب جان لیا ان کو گن کر...... پاکی ہے اس ذات کے لیے جس نے روزی تقسیم کی اور کسی کو نہ بھولا...... پاکی ہے اس ذات کے لیے جس نے نہ بیوی اپنائی اور نہ بچے...... پاکی ہے اس ذات کے لیے جس نے نہ کسی کو جنا، نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۱۶۶)

ان الفظ کی تصدیق نبی مقدس ﷺ کے فرمان سے بھی ہوتی ہے...... چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس نے ہر روز ایک بار مذکورہ کلمات کہے...... جب تک وہ دنیا میں...... جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے اس کو موت نہیں آئے گی۔ (کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۲۳۰)

(۱۸) نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام نے جو دعا (یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) مچھلی کے پیٹ میں کی تھی...... اسے جو مسلمان بھی جس مقصد کے لیے پڑھے گا...... اس کی وہ دعا قبول ہوگی۔ (ترمذی)

بزرگوں سے منقول چلا آتا ہے کہ وہ انفرادی یا اجتماعی مصیبت کے وقت یہ کلمہ (آیت کریمہ) سوا لاکھ مرتبہ پڑھتے ہیں...... اور اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ مصیبت دور فرما دیتے ہیں۔ (معارف القرآن جلد ۷ ص ۴۷۹)

(۱۹) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں...... کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں آرام کر رہا تھا...... اچانک غیب سے آواز آئی...... اے سعید! درج ذیل کلمات پڑھ کر تو جو دعا مانگے گا...... اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے......

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُّقْتَدِرٌ مَّا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَّکُوْنُ

حضرت سعید بن میسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں...... کہ ان جملوں کے بعد میں نے جو دعا مانگی وہ قبول ہوئی۔ (روح المعانی فی تفسیر سورۃ القمر)

(۲۰) مفتی اعظم مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں......

مشائخ وعلماء نے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھنے کے فوائد میں لکھا ہے کہ اس کو ایک ہزار مرتبہ جذبہ ایمان وانقیاد کے ساتھ پڑھا جائے...... اور دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتے...... ہجومِ افکار اور مصائب کے وقت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا پڑھنا مجرب ہے۔ (معارف القرآن جلد ۲ صفحہ ۲۴۴)

پس ان روایات، واقعات اور مجربات سے ثابت ہوا...... اسماء مبارکہ کے ساتھ...... اللہ...... خالق...... مالک...... رازق...... شکور...... غفور...... عزیز...... حکیم...... مجیب...... سے دعا کرنا...... اور...... خالقِ حقیقی...... معبودِ حقیقی...... مسجودِ حقیقی...... مقصودِ حقیقی...... محبوبِ حقیقی...... کو پکارنا ایک ایسی غیبی تاثیر رکھتا ہے...... جس سے کفر کے ایوان لرز اُٹھتے ہیں...... ظالم...... دشمن...... کپکپا جاتے ہیں۔ طاغوتی قلعے زمین بوس ہوتے نظر آتے ہیں...... فرشتے مدد کے لیے قطار اندر قطار اُترتے ہیں...... آہوں اور صداؤں کو شرف اجابت ملتا ہے...... سسکیوں اور نالوں کو مقامِ قبولیت حاصل ہوتا ہے...... دعاؤں کی بارگاہ عزوجل میں رسائی ہوتی ہے...... انسان...... مسلمان کے لیے...... حق جل مجدہ کی رحمت...... کے در کھلتے ہیں...... جہنم کے راستے مسدود ہوجاتے ہیں...... شیاطین...... جنات مقفل ہوجاتے ہیں...... سحر و جادو کی دھجیاں فضائے بسیط میں بکھر جاتی ہیں...... مہربانیوں اور عطاؤں کی موسلا دھار بارش ہوتی ہے...... بیماریاں...... پریشانیاں کافور...... اور...... ہجوم وافکار...... مصائب اور مشکلات بھاگنے پر مجبور ہوجاتی ہیں...... سب سے بڑھ کر...... انسان...... رب رحمان...... کے قرب کی دولت سے مالا مال ہوجاتا ہے...... ان اثرات وثمرات کے حصول کے لیے...... بس صرف...... طریقہ ترکیب وترتیب کا جاننا...... اور اس کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے......

جیسا کہ اطباء (حکیموں اور ڈاکٹروں) کے اصول کے مطابق...... ادویات کی کمیت وقت اور طریقہ استعمال کے اختلاف سے...... منافع وفوائد مختلف ہوجاتے ہیں...... ایک ہی دوا

ایک بیماری میں کم استعمال ہوتی ہے تو دوسری بیماری میں زیادہ...... کسی دوا کا ایک مرض میں دن میں ایک دفعہ استعمال کرنا ضروری ہے...... تو کسی دوسرے مرض کے لیے دن میں تین بار...... یا بار بار استعمال کرنا لازمی ہوتا ہے...... کسی مریض کی طبیعت ایک دوائی کی رتی بھی برداشت نہیں کرسکتی...... جبکہ یہی دوا کسی دوسرے مریض کو کئی کئی ماشے دینا پڑ جاتی ہے۔ کوئی دوائی صرف نہار منہ فائدہ دیتی ہے تو کوئی دوا کھانے کے بعد سودمند ہوتی ہے...... اگر کوئی دوا کیپسول یا سفوف کی شکل میں استعمال کی جاتی ہے...... تو دوسری گولی یا کشتہ کی شکل میں دی جاتی ہے...... کسی دوا کو کھلانا پڑتا ہے تو کسی دوا کو سیرپ بنا کر پلانا پڑتا ہے...... کچھ ادویات بیرونی مالش اور لگانے کے لیے ہوتی ہیں...... اور کچھ انجکشن کے ذریعہ جسم میں داخل کرنا ہوتی ہے...... کسی دوائی کے ساتھ کوئی پرہیز...... اور کسی کے ساتھ کوئی پرہیز...... اور کوئی بالکل بلا پرہیز...... کسی دوائی سے چند دن میں آرام آجاتا ہے...... اور کوئی دوا کئی کئی ماہ استعمال کرنا پڑتی ہے......

بعینہٖ روحانی ادویات ہیں...... کوئی پڑھ کر پھونکی جاتی ہے...... کسی کو لکھ کر بطور تعویذ استعمال کرنا ہوتا ہے...... کسی کو گھول کر پیا جاتا ہے...... کسی کو پانی پر دم کرکے پلایا جاتا ہے...... کسی کا صرف وظیفہ پڑھنا ہوتا ہے...... تعداد اور اوقات کا اختلاف...... وغیرہ وغیرہ یہ سب ترتیبیں اور ترکیبیں شریعت سے ثابت ہیں۔ اور ان پر مستقل دلائل موجود ہیں...... جن میں سے چند دلیلیں درج ذیل ہیں......

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی بیماری پیش آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر پھیر لیتے تھے...... پھر جب مرضِ وفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف بڑھی تو میں سورتیں پڑھ کر آپ کے ہاتھوں پر دم کر دیتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے تھے۔ (موطا امام مالک)

۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم میں سے جب کسی کو تکلیف ہوتی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کی جگہ ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھتے تھے: أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا (متفق علیہ)

۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زہریلے جانور کے ڈنک مارنے، نظر لگنے اور پسلی میں دانے نکلنے پر دعا پڑھ کر دم کرنے کی اجازت دی ہے۔ (ترمذی)

۴۔ عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں...... کہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! جعفر کے بیٹوں کو جلدی نظر لگ جاتی ہے...... کیا میں ان پر دم کر دیا کروں......؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے سکتی ہے تو وہ نظر ہے۔ (ترمذی)

۵۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اقدس ﷺ حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے لیے ان الفاظ سے پناہ مانگا کرتے تھے: اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ۔ پھر آپ ﷺ فرماتے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اسماعیل واسحاق علیہما السلام پر اسی طرح دم کرتے تھے۔ (ترمذی)

۶۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک ایسے شخص پر (جو باختلاف روایات مجنون ہو گیا تھا...... اس کو جن ستا رہا تھا...... اس کو کچھ مختلف امراض تھے) سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات پڑھ کر دم کی تو وہ تندرست ہو گیا۔ جب نبی مقدس ﷺ کو بتایا گیا...... تو آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر کوئی یقین رکھنے والا یہ آیات پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

(مظہری، ابن کثیر، بغوی)

۷۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا۔ وہاں ایک قبیلہ کے سردار کو بچھو نے ڈس لیا تھا تو میں نے سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا اور اس کے عوض ہم نے اس سے ایک ریوڑ بکریوں کا بھی لیا پھر رسول اللہ ﷺ کو جب پورا قصہ سنایا گیا...... تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بکریاں رکھ لو اور میرا بھی حصہ دو۔ (ترمذی ملخصاً)

۸۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا...... میرے پاس نبی مکرم ﷺ اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ عیادت کے لیے پیدل تشریف لائے...... مجھ کو بے ہوش پایا...... حضور ﷺ نے وضو فرمایا...... اور وضو سے بچا ہوا پانی مجھ پر ڈال دیا جس کی برکت سے میں ہوش میں آ گیا۔ (متفق علیہ)

۹۔ عثمان بن عبداللہ بن وہب فرماتے ہیں کہ مجھے گھر والوں نے اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پیالہ پانی دے کر بھیجا...... اور یہ دستور تھا کہ جب کسی کو نظر وغیرہ کی

تکلیف ہوتی تو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پانی کا پیالہ بھیج دیتا............ان کے پاس حضور اکرم ﷺ کے کچھ بال مبارک تھے......جن کو انہوں نے چاندی کی نلکی میں رکھا ہوا تھا......پانی میں ان بالوں کو ہلا دیا کرتی تھیں......اور وہ پانی بیمار کو پلا دیا جاتا تھا۔(بخاری)

۱۰۔ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک طیلسانی کسروی جبہ نکالا......جس کے گریبان اور دونوں چاکوں پر ریشم کی سنجاف لگی ہوئی تھی......تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا جبہ ہے......جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا......ان کی وفات کے بعد میں نے لے لیا......حضور ﷺ اس کو پہنا کرتے تھے......ہم اس کو پانی میں دھو کر وہ پانی بیماروں کو شفا حاصل کرنے کے لیے پلا دیتے ہیں......(مسلم)

۱۱۔ حضورِ اقدس ﷺ کا فرمان عالیشان ہے......جو شخص بارش کے پانی پر ستر مرتبہ سورۃ الفاتحہ......ستر مرتبہ آیۃ الکرسی......ستر مرتبہ قل ھو اللہ احد (سورۃ الاخلاص پوری) اور ستر مرتبہ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر دم کرے تو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی کہ جو شخص اس دم کیے ہوئے پانی کو سات دن بلا ناغہ پیے گا......اللہ تعالیٰ اس کے جسم، اس کی رگوں، ہڈیوں اور تمام اعضاء سے بیماری نکال دے گا۔(الدر النظیم علامہ یافعی)

۱۲۔ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے گندہ ذہنی بیماری میں فاتحہ الکتاب (سورۃ الفاتحہ) کو بطور تعویذ مجھے دیا تھا۔(طبرانی فی الاوسط)

۱۳۔ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس مریض پر سورۃ الانعام پڑھ کر دم کیا جائے اللہ تعالیٰ اس مریض کو شفا عطا فرماتے ہیں۔(معارف القرآن عثمانی جلد ۳ صفحہ ۵۱۲)

۱۴۔ حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں شکایت کی......اور عرض کیا......یا رسول اللہ ﷺ......میں اپنے بستر پر سوتا ہوں......تو اپنے گھر میں چکی چلنے کی آواز......اور شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ سنتا ہوں......اور جب میں گھبراہٹ اور مرعوبیت میں سر اُٹھاتا ہوں تو مجھے ایک سیاہ سایہ نظر آتا ہے......جو بلند ہو کر میرے گھر کے صحن میں پھیل جاتا ہے......اور جب میں اس کی طرف جھکتا ہوں اور اس کی جلد کو چھوتا ہوں تو مجھے اس کی جلد سیہہ (ایک جنگلی جانور جس کے جسم پر بڑے

بڑے کانٹے ہوتے ہیں) کی طرح معلوم ہوتی ہے...... وہ میری طرف آگ کے شعلے پھینکتا ہے...... میرا خیال یہ ہوتا ہے کہ وہ مجھے بھی جلادے گا اور میرے گھر کو بھی...... تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا...... تمہارے گھر میں رہائش رکھنے والا (جن) بڑا ہے...... اے ابودجانہ! ربِ کعبہ کی قسم کیا تیرے جیسا بھی ایذا دینے کے قابل ہے...... پھر فرمایا...... میرے پاس دوات اور قلم لاؤ...... جب وہ پیش کیے گئے...... تو آپ ﷺ نے ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دے دیا...... اور فرمایا...... اے ابوالحسن لکھو۔ انہوں نے عرض کیا: کیا لکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا...... یہ لکھو......

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الْبَابَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ، اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ شَكَّ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ زَاعِمًا حَقًّا مُبْطَلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ، اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ، تُغْلَبُوْنَ، حٰمٓ، لَا تُنْصَرُوْنَ، حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں...... میں نے اس (تہدیدی نامہ مبارک) کو لپیٹ لیا اور اپنے گھر لے گیا...... اپنے سر کے نیچے (تکیہ میں) رکھ کر رات اپنے گھر میں گذاری...... میں ایک چیخنے والے کی چیخ ہی سے بیدار ہوا...... جو یہ کہہ رہا تھا...... اے ابودجانہ...... لات اور عزیٰ کی قسم! ان کلمات نے ہم کو جلاڈالا...... تمہیں اپنے نبی کی قسم...... یہ نامہ مبارک یہاں سے اُٹھالو، ہم تیرے گھر میں کبھی نہیں آئیں گے...... اور ایک روایت میں ہے کہ ہم نہ تمہیں ایذا دیں گے اور نہ تمہارے پڑوسیوں کو...... اور نہ اس جگہ پر جہاں یہ خط مبارک ہوا...... میں نے جواب دیا...... مجھے میرے رسول ﷺ کے حق کی قسم! (جو اللہ نے مجھ پر واجب کیا ہے) میں اس کو یہاں سے نہیں ہٹاؤں گا...... جب تک میں رسول اللہ ﷺ سے مشورہ نہ کرلوں......

حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں...... جنات کے رونے چیخنے اور بلبلانے سے وہ رات میرے لیے بہت طویل ہوگئی...... جب صبح ہوئی تو میں روانہ ہوا...... اور صبح کی نماز آنحضرت ﷺ کے ساتھ ادا کی...... اور جو کچھ میں نے جنات سے سنا تھا...... اور جواب کو جواب دیا تھا...... سب آپ ﷺ سے عرض کردیا...... تو حضورِ اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا...... اے ابودجانہ! تم وہ نامہ مبارک جنات سے اُٹھالو...... اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر مبعوث کیا ہے...... ان جنات کو قیامت تک عذاب کی تکلیف ہوتی رہے گی۔ (بیہقی)

۱۵۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی بالغ اولاد کو یہ کلمات سکھادیا کرتے تھے: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ اور نابالغ اولاد کے لیے لکھ کر ان کے گلے میں تعویذ لٹکادیا کرتے تھے۔

(ابوداؤد)

۱۶۔ نبی اقدس ﷺ نے فرمایا جب تک منتروں میں شرک نہ ہو (یعنی الفاظ شرکیہ یا عقیدہ شرکیہ نہ ہو) کوئی حرج نہیں۔ (مسلم)

۱۷۔ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا: خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ کہ بہترین علاج قرآن ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۸۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: فَاِنَّ فِی الصَّلٰوةِ شِفَاءٌ کہ بے شک نماز میں شفاء ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۹۔ حضرت شفاء بنت عبداللہ فرماتی ہیں کہ حضور انور ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں اُم المؤمنین حضرت حفصہ کے پاس تھی۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تم اسے (حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو) "نملہ" کا تعویذ نہیں سکھاتیں؟ جیسے کہ تم نے اسے کتابت سکھائی ہے۔ (ابوداؤد)

"نملہ" ایک بیماری ہے جس میں پہلوں میں زخم ہوجاتا ہے اور جلن اور گرمی ہوتی ہے جس طرح چیونٹی کے کاٹنے سے جلن ہوتی ہے اور یہ پورے بدن میں پھیل جاتی ہے۔

(کمافی المنجد)

۲۰۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کوئی بیمار ہوتا یا کسی کو پھوڑے پھنسیاں نکلتیں تو حضورِ اقدس ﷺ شہادت کی اُنگلی پر لعاب دہن لگاتے اور پھر اس کو مٹی سے لگاتے اور اسے مرض والی جگہ پر لگاتے اور یہ دم پڑھتے:

بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ (مشکوٰۃ)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ اس حدیث کے تحت ارشاد فرماتے ہیں:

ایں سرے ست از اسرار در علاج قروح و جروح آنچہ میرسد در نمی باید آں را عقول و افہام و در رقیہ ہا و افسوں ہا و آثار عجیب است کہ ظاہر نمی گردد۔ (اشعۃ اللمعات ج ا ص ۶۷۶)

یہ پھوڑے پھنسی کا ایک شافی علاج ہے عقل و فہم اس کی حقیقت دریافت سے عاجز ہے۔ اور بات یہ ہے کہ جھاڑ پھونک میں عجیب تاثیرات ہیں جن کو معلوم نہیں کیا جا سکتا۔

مدارج النبوۃ میں ہے حضور اکرم ﷺ تمام امراض جسمانی کے لیے رقیہ (جھاڑ پھونک) اور دعا کرتے تھے۔ مثلاً بخار، تپ ولرزہ، مرگی، صداع، خوف وخشیت، بے خوابی، سموم، ہموم، الم، مصائب، غم واندوہ، شدت وسختی، بدن میں درد، تکلیف، فقر وفاقہ، قرض، جلنا، دردِ دندان، حبس بول، اختلاج، نکسیر، وضع حمل کی تکلیف وغیرہ...... ان سب کی دعائیں اور تعویذ حدیث کی کتابوں میں مذکور ہیں...... (مدارج النبوۃ)

اسی واضح روایات حدیث کی بناء پر علماء کرام کا یہ مؤقف ہے کہ جو دم اور تعویذات آیاتِ قرآنیہ، اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات اور احادیث مبارکہ میں منقول دعاؤں پر مشتمل ہو اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ ایسا کرنا مستحب ہے۔ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ۳۲۱/۸)

علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ جو اس بارے میں کافی متشدد سمجھے جاتے ہیں انہوں نے بھی اپنے فتاویٰ میں نہ صرف صحیح کلام پر مبنی تعویذات لکھنے اور پلانے کے جواز کی تصریح فرمائی ہے...... بلکہ وضع حمل کی آسانی کے لیے خود بھی کئی تعویذات نقل فرمائے ہیں۔

(تفصیل کے لیے دیکھئے فتاویٰ ابن تیمیہ جلد ۱۹ صفحہ ۶۴)

علامہ ابن عسقلانی شارح البخاری رحمۃ اللہ علیہ مشہور محدث ومحقق ہیں وہ اس سلسلے میں تفصیلی کلام کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں اگر دم (تعویذ) میں مندرجہ ذیل تین شرائط ہوں تو ایسے دم (تعویذ) کے جواز پر تمام علماء کا اجماع ہے۔

وہ تین شرائط یہ ہیں:

ا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے کلام یا اس کے اسماء وصفات پر مبنی ہو۔

۲۔ وہ عربی زبان میں ہو یا کسی ایسی زبان میں ہو جس کا معنی اور مفہوم معلوم ہو۔

۳۔ کرنے والے کا عقیدہ درست ہو کہ کوئی دم (تعویذ وغیرہ) خود موثر نہیں اس میں تاثیر بخشنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ (فتح الباری جلد ۱۰ صفحہ ۱۹۵)

بالاتفاقِ اُمت اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام کا...... چاہے وہ ذاتی ہو یا صفاتی...... دنیا جہاں کا کوئی کلام، دعا، رقیہ...... جھاڑ پھونک...... عمل...... تعویذ مقابلہ نہیں کرسکتا...... بلکہ ان کو مقابلہ میں پیش کرنا...... ایک طرح کی بے ادبی ہے...... دنیا کی ہر طاقت ان کے سامنے ہیچ ہے...... اور اسماء الٰہی میں مستقل دعا کا مفہوم شامل ہے...... ہر زمانے میں اکابرینِ اُمت ان اسماء الحسنٰی کے طفیل...... اللہ رب العالمین سے...... دینوی اور اُخروی مسائل حل کرواتے رہے۔

اللہ جل جلالہ وعم نوالہ کے اسماء مقدسہ تو بے انتہاء اور لاتعداد ہیں...... قرآن وحدیث میں بھی بے شمار جگہ پر...... متعدد اسماء مطہرہ چمکتے دمکتے نظر آتے ہیں...... ترمذی شریف کی ایک روایت میں...... اللہ عزوجل نے محبوب نبی ﷺ کے ننانوے مشہور اسماء ارشاد فرمائے ہیں...... عمومی طور پر...... محدثین واکابرین نے ان کی ہی شروحات لکھی ہیں...... اور ان ہی مبارک اسماء کے متعلق مجربات اُمت میں چلے ہیں...... بعض حضرات نے اس موضوع عظیمہ پر مستقل کتب بھی تالیف فرمائی ہیں...... اور اپنی ترتیب کے مطابق...... ہر ایک اسم معظم کی شرح کرتے ہوئے...... اسی کے تحت اس سے متعلقہ تمام مجربات کو بھی یکجا فرمادیا ہے...... لیکن ابھی تک کوئی ایسی تالیف معروف نہیں ہوئی...... جس میں موضوع کے اعتبار سے مجربات کو جمع کیا گیا ہے...... یعنی قربِ الٰہی کے حصول کے لیے مجربات الگ...... سحر و آسیب کے خاتمہ کے لیے تمام مجربات اسی عوان کے تحت...... جسمانی امراض کے لیے الگ...... پھر ہر ایک مرض سے متعلقہ مجربات کو...... اس مرض کا عنوان دے کر جمع کیا گیا ہو۔ یہ ''روحانی مطب'' اس سلسلہ کی ابتدائی کاوش ہے...... اس گلدستہ کو سجاتے ہوئے...... عالم باعمل حضرت مولانا ابراہیم دہلوی ﷫ کی تالیف انیف ''طب روحانی''...... اور مبلغ اسلام، داعی الی الخیر حضرت مولانا محمد یونس پالن پوری بن مولانا عمر پالن پوری کے مجربات کو بنیاد بنایا گیا ہے...... ان کے علاوہ اگر کہیں سے کسی کلی کو

چنا گیا ہے تو اس کو حوالہ سے آراستہ کر دیا گیا ہے...... اور جہاں حوالے کا پیوند نہیں...... وہ حضرت دہلوی اور پالن پوری کے مجربات کے چمنستان کے سدابہار اور مہکتے پھول ہیں......

تعلق مع اللہ...... دنیاوی ہموم وغموم...... آخرت کی کامیابی اور کامرانی...... ہر گھر کے ہر فرد کی ضرورت ہے...... لہٰذا اس حسین، دلنشین، روحانی گلدستہ...... ''روحانی مطب'' کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے...... جب بھی کوئی آزمائشی حالت پیدا ہو...... کوئی شیطانی حملہ ہو........... تعلق مع اللہ میں کمی واقع ہو...... تو فوراً ''روحانی مطب'' کی ورق گردانی کر کے.......... حق جل مجدہ کو اس کے پیارے پیارے، محبت وشفقت بھرے ناموں سے پکاریں...... اور اپنا مسئلہ حل کروالیں...... اور آج کل کے نام نہاد پیشہ ور عاملوں بلکہ لٹیروں سے...... اپنی جان بھی بچائیں اور مال بھی...... جو صرف اپنے پیٹ کا جہنم بھرنے کے لیے...... اللہ تعالیٰ کے سیدھے سادھے بندوں کو...... دامِ فریب میں پھنسا کر...... ان کو جی بھر کر خوب لوٹتے اور کھسوٹتے ہیں...... اگر نوبت صرف مال کے ضیاع تک ہوتی...... تو شاید یہ المناک داستان چھیڑی ہی نہ جاتی...... لیکن یہاں تو معاملہ عزتیں برباد کرنے تک پہنچا ہوا ہے...... جن لرزہ خیز واقعات کی ہر تیسرے روز کہیں نہ کہیں گونج سنائی دیتی ہے...... یہ رنگیلے باوے، فلاں اور فلاں ایسے گل بکھیرتے ہیں...... کہ جن کو لکھتے ہوئے قلم شرماتا ہے...... اپنے پل کی خبر نہیں...... لیکن لوگوں کے سامنے خدائیت کے بلند بانگ دعوے...... کہ ہم ہر کام گارنٹی سے کرتے ہیں...... رشتوں کا مسئلہ...... پسند کی شادی...... کاروباری مسئلہ...... دشمن کو زیر کرنا، گھریلو ناچاقی دور کرنا، مقدمات کا اپنے حق میں فیصلہ کروانا...... لوگوں کو اپنے تابع کروانا وغیرہ وغیرہ...... نعوذ باللہ...... ہمارے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے...... غیب کی خبریں...... تھوک کے بند...... بڑے بڑے گڑتک...... اور الٹے سیدھے ڈھکوسلوں سے...... مسلمانوں کے ایمان کا ستیاناس کر دیتے ہیں......

چنانچہ عظیم مذہبی سکالر مولانا ذوالفقار نقشبندی مدظلہ جعلی عاملوں کے بارے میں فرماتے ہیں...... ایک آدمی کا کاروبار نہیں چلتا...... جب وہ عملیات والے کے پاس پہنچ جاتا ہے...... تو وہ کہتا ہے...... تمہارا کاروبار کسی نے باندھ دیا ہے...... اب اگر یہ بندہ اس کو مان لیتا ہے...... تو اس کا ایمان ضائع ہو جاتا ہے...... اس لیے کہ اللہ کے سوا کوئی بندہ کاروبار نہیں باندھتا...... عملیات کی لائن کے جتنے لوگ ہوتے ہیں...... وہ ایک دوسرے کے خلاف دلوں میں نفرت ڈال

دیتے ہیں...... بندے کو کوئی پریشانی ہے تو کہتے ہیں...... لگتا ہے کہ کسی نے پڑھ کر کچھ پلا دیا ہے...... بچی کا رشتہ وقت پر نہ ہو رہا ہو...... یہ عام طور پر جو پروفیشنل قسم کے عملیات والے ہوتے ہیں...... اپنا عمل کر کے کہیں گے...... کہ کسی نے تمہارا رشتہ باندھ دیا ہے...... اب بچی کا ایمان خراب ہوگا، وہ ہر وقت سوچے گی کہ کون ہے جس نے میرا رشتہ باندھ دیا ہے؟...... کون رشتہ باندھ اور روک سکتا ہے؟ یہ شان فقط اللہ تعالیٰ کی ہے...... اس لیے انسان کو ان معاملات میں بہت پختہ رہنا چاہئے...... اور جیسے بھی حالات ہوں...... کبھی بھی کوئی وہمی چیز ذہن میں نہیں رکھنی چاہئے...... تمام معاملات کو اللہ کے سپرد کر دینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہیں گے وہی ہوگا۔"...... (خطبات فقیر جلد ۴۰ صفحہ ۲۵۴، ۲۵۵)

اور ان کے تعویذات اگر کھول کر دیکھے بھی جائیں تو شرکیہ الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں...... اور غیر اللہ، جنات، شیاطین سے استمداد اور مدد طلب کی جاتی ہے...... جو قطعاً حرام ہے......

مفتی اعظم محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور زمانہ تفسیر میں رقمطراز ہیں:

"تعویذ گنڈے وغیرہ جو عامل کرتے ہیں ان میں بھی اگر جنات وشیاطین سے استمداد ہو جو بحکم سحر ہیں اور حرام ہیں اور اگر الفاظ مشتبہ ہوں معنی معلوم نہ ہوں اور شیاطین اور بتوں سے استمداد کا احتمال ہو تو بھی حرام ہے۔ (معارف القرآن جلد اوّل)

ان ہی شرکیہ تعویذات میں...... "نادِ علی رضی اللہ عنہ" کا تعویذ جو اکثر اہل تشیع چاندی پر نقش کروا کر بچوں کے گلوں میں ڈلواتے ہیں...... افسوس تو یہ ہے کہ اہل سنت والجماعت کے بہت سے بچوں کے گلوں میں بھی...... یہ تعویذ نظر آتا ہے...... جس کا مضمون یہ ہوتا ہے......

نادِ علی مظہر العجائب   تجده عونا لك فی النوائب

کل همّ و غم سینجلی بنبوتك یا محمد   وبولایتك یا علی یا علی یا علی

ترجمہ: علی کو پکارو جو مظہر العجائب ہے...... وہ ہر مصیبت میں تمہاری مدد کرے گا...... غم و الم اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری نبوت سے اور اے علی رضی اللہ عنہ تمہاری ولایت سے ختم ہو جائے گا......

آپ اس کے ترجمہ پر غور کریں...... کیا یہ واضح شرک نہیں؟...... کیا اس سے عقائد خراب نہیں ہوتے......؟ کیا شریعت مقدسہ ایسے تعویزات کی اجازت دیتی ہے......؟ نہیں اور ہرگز نہیں...... مجھے ایک معتبر شخص نے...... جو ایک تعویذ فروش کا دوست تھا...... بتلایا کہ میرے

دوست، یہ نام نہاد عامل......فلاں جگہ عیسائی پادری کے پاس جاتے ہیں......اور اپنے تعویذات کے لیے مواد حاصل کرتے ہیں......اور فلاں جگہ جا کر غیر اللہ کو ایسے ایسے سجدہ کرتے ہیں...... اسی جاہل پیر کے والد سے میری خود ملاقات ہوئی......اس نے حقیقت سے پردہ اُٹھاتے ہوئے کہا......اس نے نہ قرآن پڑھا ہے......نہ اس کو صحیح لکھنا آتا ہے......اور نہ ہی نماز کا اہتمام کرتا ہے......لیکن دور دور سے لوگ اس کے پاس تعویذ لینے آتے ہیں...... ہر وقت مردوں اور عورتوں کا اس کے پاس جھمگٹا لگا رہتا ہے......ہم اس سے بہت تنگ ہیں......

اور اپنا گاہک پکا کرنے کے لیے...... ایسے حیلے اور ترکیبیں اختیار کرتے ہیں...... کہ الامان والحفیظ...... ایک دفعہ میں سفر سے واپس آیا تو مجھے میرے ایک جاننے والے نے یہ افسوسناک خبر سنائی...... کہ ہمارے گھر میں ایک بچی کو دورہ پڑ گیا تھا......ہم نے ڈاکٹروں سے علاج معالجہ کروایا......لیکن خاص افاقہ نہ ہوا...... پھر کسی کے کہنے پر...... فلاں جگہ کے شیعہ تعویذ فروش سے رابطہ کیا...... اس نے اپنا عمل شروع کیا...... اور اتنے ہزار روپے کا مطالبہ کیا...... ساتھ یہ شرط، قید لگائی...... کہ میرا عمل شروع ہو گیا ہے......اب اس کو کسی اور کے پاس لے کر نہیں جانا......نہ ہی کسی سے اس کے بارے میں کوئی عمل، وظیفہ پوچھنا......ورنہ تمہیں بھی اور اس عمل کرنے والے کو بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا...... جان کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے...... تمہاری اس بچی کو انتہائی سخت قسم کا جادو ہے...... وہ بتاتے ہوئے بڑا پریشان معلوم ہو رہا تھا...... اور بات بھی پریشانی کی تھی...... کہ غریب آدمی جائے تو کہاں جائے...... میں سن کر بڑا حیران ہوا اور کہا......آپ پریشان نہ ہوں......اور یہ مختصر سا عمل (وظیفہ) کریں...... اللہ رب العزت مہربانی کا معاملہ فرمائیں گے...... اللہ...... قدوس، سلام، مؤمن، مہیمن، وہاب نے کرم فرمایا......اور شفاء عطا فرما دی۔

ان ٹھگ لوگوں (عاملوں) کا واقعی یہ وطیرہ بن چکا ہے...... ہیر پھیر کی ایسی اُلٹی قلابازیاں دکھلاتے ہیں...... کہ ٹھیک ٹھاک سمجھدار انسانوں کو بدھو بنا لیتے ہیں...... اپنے مخصوص اسٹائل (لہجہ، انداز) میں ارشاد فرماتے ہیں...... کالا مرغ لاؤ اس کے خون سے تعویذ لکھا جائے گا...... اس رنگ کے بکرے کا انتظام کرو، اس کی سری پر عمل ہوگا......آٹے کا بت بناؤ اس میں لوہے کی سوئیاں لگاؤ...... جب تک سوئیاں لگی رہیں گی دشمن تمہارا تڑپتا رہے گا...... اس تعویذ کو کسی

اندھے کنویں میں ڈالنا ہے...... فلاں قبرستان میں دفن کرنا ہے...... اس تعویذ کو اس کے راستے میں دبا دینا...... تمہارا مقصود بے تاب ہو کر تمہارے قدموں میں حاضر ہوگا...... فلاں فلاں چیز اتنی اتنی لاؤ...... پہلے ہمارے مؤکل کی فیس ادا کرو گے تو کام ہوگا...... پھر مؤکلوں کے نام بڑی سوچی سمجھی ترتیب سے...... گھڑ گھڑ کر رکھے جاتے ہیں کہ بس خدا ہی ہدایت دے...... اور ظلم کی انتہاء تو یہ کہ قرآنی سورتوں کے مؤکل بھی تراش لیے ہیں............ ان مؤکلات کے افسانہ کی نقاب کشائی...... مجدد ملت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے اپنے دندان شکن الفاظ میں کیا خوب فرمائی ہے...... فرماتے ہیں......

"بعض لوگوں نے مؤکلوں کے نام عجیب عجیب گھڑے ہیں، کلکائیل، دردائیل، اور اس کے وزن پر بہت سے نام ہیں...... اور غضب یہ ہے کہ ان ناموں کو سورۃ فیل کے اندر ٹھونسا ہے۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ يَا كَلْكَائِيْلُ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ يَا دُرْدَائِيْل۔ یہ سخت واہیات ہیں...... اوّل تو یہ نام بے ڈھنگے ہیں...... نہ معلوم کلکائیل ان لوگوں نے کہاں سے گھڑا ہے...... بس یہ لوگ رات دن کل کل ہی میں رہتے ہوں گے...... پھر ان کو قرآن میں ٹھونسنا دوسرا بے ڈھنگا پن ہے...... اور نہ معلوم یہ مؤکل ان لوگوں نے کہاں سے تجویز کیے ہیں...... یہ محض خیالات ہیں اور کچھ بھی نہیں...... اس کا مصداق معلوم ہوتے ہیں...... اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَاٰبَاۤؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ۔ (بحوالہ وعظ تعلیم التعلیم)

اور پھر یہ شیطانی ایجنٹ نام نہاد عامل...... تعویذ فروش...... عوامی تاجروں کی طرح ایسے تیز طراز، چالاک اور ہوشیار ہوتے ہیں...... اخبار کے صفحات...... عوام کے مکانوں کی دیواریں...... بڑے بڑے سائن بورڈ...... چھوٹے بڑے پمفلٹ کے ذریعہ یہ اپنی پبلسٹی کرکے...... عوام کو اپنی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں...... حتیٰ کہ میری شنید کے مطابق ریڈیو، ٹیلی ویژن پر بھی ان کا گھیرا ہے...... عورتوں اور نوجوان لڑکیوں کی آمد و رفت...... تنہائی میں ان کے حالات سننا...... اور ان نامحرموں کو ہاتھ لگا لگا کر پھونکیں مارنا...... تو ایک معمول کی بات بن چکی ہے...... اور ساتھ فتویٰ یہ بھی...... کہ ہم سے کیا پرہیز؟ اور کیا پردہ؟ بلکہ بعض جگہ تو خود نوجوان کنواری (بزعمِ خود) لڑکیاں بے پردہ ہو کر تعویذ فروشی (بقول بعض عزت فروشی) کے

لیے بیٹھی ہوتی ہیں...... جو لوگوں کا ایمان بھی برباد کرتی ہیں...... اور مال و دولت بھی......

اور بعض شاطر فہم کے جاہل اجہل عامل...... اپنا کاروبار چمکانے...... گاہک پھنسانے...... اور ان کو قابو رکھنے کے لیے...... عملیات اور وظائف کے لیے ایسی نت نئی قیود وشروط لگاتے ہیں...... جن کا کسی معتبر کتاب میں ذکر تک نہیں...... اور پھر ان کا تذکرہ صرف سادہ لوح عوام سے ہی نہیں، بلکہ اچھے خاصے پڑھے لکھے...... اور دیندار حضرات کی زبانوں سے بھی سنائی دیتا ہے...... مثال کے طور پر یہ ظنِ فاسد کہ اجی عمل اور تعویذ کے لیے پہلے کسی بڑے عامل کی اجازت ضروری ہے...... ورنہ اُلٹا نقصان ہوجاتا ہے...... حالانکہ یہ بالکل بے اصل بات ہے...........

اور اس خیال باطل کی دھجیاں بھی محقق عالم، مولف کتب کثیرہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی علیہ الرحمہ کی زبانی سنیے:

تعویذ گنڈوں کے بارے میں لوگوں کے خصوصاً عوام کے عقائد بہت خراب ہوگئے ہیں چنانچہ عام طور پر ایک غلط خیال یہ پھیل رہا ہے کہ (کسی عمل تعویذ وغیرہ سے) نفع کی شرط ''اجازت'' کو سمجھتے ہیں۔ خود بعض لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ اعمالِ قرآنی آپ کی کتاب ہے آپ اس کی اجازت دے دیں۔ میں لکھ دیتا ہوں کہ مجھے خود کسی عامل کی اجازت نہیں۔ ایسے شخص کا اجازت دینا کیسے کافی ہوسکتا ہے؟ اس کا کوئی جواب ہی نہیں آتا۔ (ملفوظات حکیم الامت)

اللہ تعالیٰ کا نام لینے کی اجازت تو سب کو ہے ہی...... لیکن عقائد کی درستگی، فرائض و واجبات کی پابندی، تلاوت، ذکر، استغفار، درود شریف، دعا، دعوت و تبلیغ، جہاد، شرعی پردہ، تزکیہ نفس اور اکل حلال کا اہتمام...... جھوٹ، چغلی، غیبت، بہتان گالی، سود اور حرام خوری، بدنظری، بے حیائی...... فحاشی عریانی، موسیقی...... اور ناجائز لذت حاصل کرنے سے اجتناب...... صرف عملیات وتعویذات کرنے کا تقاضا ہی نہیں، بلکہ آپ کے ایمان کا بھی تقاضا ہے...... جو ہر مسلم اور مومن کی ذمہ داری ہے۔

ہاں...... لیکن...... آپ سے ایک برادرانہ...... بلکہ عاجزانہ، فقیرانہ درخواست ہے...... اپیل اور گذارش ہے...... کہ اس کام کو روزی کمانے کا ذریعہ نہ بنائیں۔ محض اللہ کے بندوں کو اللہ کے ساتھ جوڑنے کی نیت کریں...... کبھی کسی نامحرم کو دم نہ کریں...... اور نہ ہی ہاتھ لگائیں۔ کسی کو اللہ کا نام بتانے میں کنجوسی سے کام نہ لیں...... ہوسکتا ہے کوئی اللہ تعالیٰ کا بندہ یا بندی اللہ رب العزت کا نام لے...... اور اللہ تعالیٰ اس سے ایسے راضی ہوں...... کہ اللہ جل جلالہ اس کو اور

اس کی رہنمائی کرنے والے...... دونوں کا بیڑہ پار فرمادیں...... آپ جو عمل بھی کریں...... اللہ جل شانہ کی ذات پر مکمل بھروسہ اور اعتماد کے ساتھ کریں...... کبھی بددِلی، ناامیدی اور تجربہ کے طور پر کوئی عمل نہ کریں...... ورنہ اس سے فائدہ نہ ہوگا۔ چنانچہ جس حدیث شریف میں نظر اُتارنے کا عمل آیا ہے اس کے تحت علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

''جو شخص اس کی تاثیر کا انکار کرے، اس کا مذاق اُڑائے، اس کی تاثیر میں شک کرے یا بغیر اعتقاد کے صرف آزمانے کے لیے یہ عمل کرے تو اسے اس عمل کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔''

(تکملہ فتح الملہم جلد ۴ صفحہ ۲۹۹)

بعض دفعہ عمل کا اثر فوراً ظاہر نہیں ہوتا...... اس سے یہ مت سمجھنا چاہئے کہ اللہ کے نام میں تاثیر نہیں...... بلکہ عین ممکن ہے...... آپ سے عمل کرنے میں کوتاہی رہ گئی ہو...... یہ بھی ہوسکتا ہے...... اللہ جل مجدہ کے ہاں اس کی تاخیر میں کوئی حکمت خفیہ ہو...... ممکن ہے آپ کے وظیفہ کے الفاظ صحیح نہ ہوں...... اس لیے عمل کرنے سے پہلے تلفظ کی تصحیح کا اہتمام فرمالیں...... اور وظائف کے ساتھ ساتھ...... دعاؤں کا خصوصی اہتمام کریں۔ (بلکہ دعاؤں کا اہتمام زیادہ ہونا چاہئے)۔ اگر آپ واقعی صحیح طریقہ پر عمل کررہے ہیں...... تو اس حکیم وقادر ذات کے ہاں...... دیر ہے (کسی حکمت بالغہ کی وجہ سے) اندھیر نہیں......

جعلی پیروں...... دنیادار تعویذ فروشوں سے خود بھی بچیں...... دوسروں کو بھی آگاہ کریں...... اور ان کے کرتب اور کارستانی بتاکر...... لوگوں کو جان و ایمان بچانے کی تلقین کریں...... جن کا اپنے نفس پر قابو نہیں ہوتا...... لیکن جنات کو قابو کرنے کے دعوے بڑھ چڑھ کر کرتے ہیں...... عوام کو بتائیں...... کہ یہ تو بچارے خود محتاجِ علاج ہیں...... تمہارا کیا علاج کریں گے؟...... اور ان کی ہدایت کے لیے خالقِ ارض وسماء سے دعا بھی کرتے رہیں اور کبھی بھی ایسا سفلی عمل نہ کریں جو شریعتِ مطہرہ کے خلاف ہو بلکہ جائز عمل کو بھی کسی غلط مقصد کے لیے استعمال نہ کریں...... کیونکہ فتاویٰ کی کتب میں بالتصریح یہ بات موجود ہے:

''اگر قرآن و حدیث کے کلمات ہی سے کام لیا جائے مگر ناجائز مقصد کے لیے استعمال کریں تو وہ بھی جائز نہیں مثلاً کسی کو ناحق ضرر پہنچانے کے لیے کوئی تعویذ کیا جائے یا وظیفہ پڑھا جائے اگرچہ وظیفہ اسماء الٰہیہ یا آیات قرآنیہ کا ہو وہ بھی حرام ہے۔'' (فتاویٰ قاضیخان، شامی)

اب ذیل میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مشہور اسماء مقدسہ مطہرہ کو ذکر کیا جاتا ہے جو حضور سید المرسلین، خاتم النبیین، شفیع المذنبین، رحمۃ للعلمین، نبی الانس والجان ابن لذبیحین (علیہ الصلوٰۃ والسلام الف الف مرۃ) نے ایک ہی فرمان عالیشان میں بیان فرمائے ہیں...... جس کو امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی علیہ الرحمہ متوفی ۲۷۹ ہجری نے اپنی سنن میں نقل فرمایا ہے...... اور ان کو زبانی یاد کرنے پر جنت کی بشارت بھی اسی حدیث شریف میں موجود ہے۔
چنانچہ آپ ﷺ نے ارشاد دلشاد فرمایا: اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ مِائَۃً غَیْرَ وَاحِدَۃٍ مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے ایک کم سو نام (مشہور) ہیں جس نے ان کو محفوظ (یعنی یاد کیا) وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ مبارک نام یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلرَّحْمٰنُ بہت رحم کرنے والا	اَلرَّحِیْمُ نہایت مہربان	اَلْمَلِكُ ہر چیز کا مالک	اَلْقُدُّوْسُ ہر نقص وعیب سے پاک
اَلسَّلَامُ سلامتی دینے والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِيْزُ ہر چیز پر غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ اجسام کو پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ ارواح کا پیدا کرنے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ ہر چیز پر غالب	اَلْوَهَّابُ عطا کرنے والا
اَلرَّزَّاقُ سب کو روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ مشکل دور کرنے والا	اَلْعَلِيْمُ سب کچھ جاننے والا	اَلْقَابِضُ فائدہ مند تنگی دینے والا
اَلْبَاسِطُ فراخی دینے والا	اَلْخَافِضُ متکبر کو نیچا دکھانے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا

اَلْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا	اَلسَّمِیْعُ ہر بات سننے والا	اَلْبَصِیْرُ ہر چیز دیکھنے والا	اَلْحَکَمُ عدل انصاف کرنے والا
اَلْعَدْلُ بہت بڑا منصف	اَللَّطِیْفُ باریک بین مہربان	اَلْخَبِیْرُ باخبر	اَلْحَلِیْمُ بردبار
اَلْعَظِیْمُ صاحب عظمت	اَلْغَفُوْرُ گناہ بخشنے والا	اَلشَّکُوْرُ قدردان	اَلْعَلِیُّ بہت بلند
اَلْکَبِیْرُ بڑائی والا	اَلْحَفِیْظُ نگہبان	اَلْمُقِیْتُ زورآور، روزی دینے والا	اَلْحَسِیْبُ کافی ہونے والا اور حساب لینے والا
اَلْجَلِیْلُ بزرگ	اَلْکَرِیْمُ صاحبِ کرم	اَلرَّقِیْبُ خوب نگہبانی کرنے والا	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ وسعت دینے والا	اَلْحَکِیْمُ بڑی حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ محبت فرمانے والا	اَلْمَجِیْدُ بزرگی والا
اَلْبَاعِثُ زندہ کرنے والا	اَلشَّهِیْدُ ہر جگہ حاضر و موجود	اَلْحَقُّ ثابت و برحق	اَلْوَکِیْلُ بڑا کارساز
اَلْقَوِیُّ بڑی طاقت قوت والا	اَلْمَتِیْنُ مضبوط طاقت والا	اَلْوَلِیُّ مددگار اور حمایتی	اَلْحَمِیْدُ تمام خوبیوں کا مالک
اَلْمُحْصِیُ شمار کرنے والا، احاطہ کرنے والا	اَلْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنے والا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنے والا	اَلْمُحْصِیُ زندگی دینے والا

اَلْمُمِیْتُ موت دینے والا	اَلْحَیُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا	اَلْقَیُّوْمُ سب کو قائم رکھنے والا	اَلْوَاجِدُ ہر چیز کو پانے والا
اَلْمَاجِدُ بزرگی اور بڑائی والا	اَلْوَاحِدُ اپنی ذات صفات میں یکتا	اَلْاَحَدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ ہر چیز سے بے نیاز
اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ مکمل اختیار والا	اَلْمُقَدِّمُ آگے بڑھانے والا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے ہٹانے والا
اَلْاَوَّلُ سب سے پہلا	اَلْاٰخِرُ سب سے پچھلا	اَلظَّاهِرُ ہر ایک پر آشکار	اَلْبَاطِنُ سب سے پوشیدہ
اَلْوَالِیُ مالک	اَلْمُتَعَالِیُ بہت بلند و برتر	اَلْبَرُّ بہت نیکی کرنے والا	اَلتَّوَّابُ بہت توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ انتقام لینے والا	اَلْعَفُوُّ درگزر کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ بہت شفقت والا	مَالِكُ الْمُلْكِ سارے جہان کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صاحبِ جلال و بخشش	اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنے والا	اَلْجَامِعُ اکٹھا کرنے والا	اَلْغَنِیُّ تونگر
اَلْمُغْنِیُ احتیاج ختم کرنے والا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّآرُّ نقصان دینے والا	اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا
اَلنُّوْرُ روشن کرنے والا	اَلْهَادِیُ ہدایت دینے والا	اَلْبَدِیْعُ بے نمونہ پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِیُ ہمیشہ باقی رہنے والا
اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلرَّشِیْدُ سمجھ دینے والا	اَلصَّبُوْرُ بہت حوصلے والا	(جل جلالہ)

(ترمذی جلد ۱، صفحہ ۱۸۸ تا ۱۹۰)

کسی نے بڑی احسن ترتیب سے...... ان اسماء مبارکہ کو اشعار کی لڑی میں پرو دیا ہے......
چنانچہ آپ بھی ملاحظہ فرمائیں......اور لطف اُٹھائیں......(وللہ در القائل)

اے خدا اے رب العزت تو ہے رحمٰن و رحیم
تو ملک، قدوس، مومن، تو مہیمن، تو حکیم
تو سلام و خالق و متعالی و عدل و کریم
تو عزیز و باری و غفار و فتاح و علیم
تو غفور و باسط و حق واسع و قابض ہے تو
تو شکور و عفو ہے اور رافع و خافض ہے تو
تو مذل و منتقم، توّاب و مغنی و صمد
تو مجید و ماجد و مقسط و قوی وَ واحد وَ اَحَدٌ
تو متین و قادر و قہار و قیوم و کبیر
تو لطیف و مانع و رزاق و جبار و خبیر
تو رشید و جامع و وہاب تو برّ و مقیت
تو علیؔ ہے تو ولیؔ ہے تو غنیؔ ہے تو ممیت
تو بدیع و نافع و باقی و ودُود و ضارّ و نور
ذوالجلال والاکرام و مالک الملک و صبور
تو رؤف و باعث و محیی مصورّ اور جلیل
تو حفیظ و ہادی و متکبر و وارث وکیل
تو مقدّم تو موخّر اول و آخر ہے تو
مقتدر حیؔ و سمیع و باطن و ظاہر ہے تو
میرے مولا تو معزّ و مبدی و محصی بھی ہے
تو حکم ہے تو بصیر واجد وَالیُ بھی ہے
یا عظیم یا حلیم یا رقیب یا مجیب
یا حمید یا معید یا شہید یا حسیب

ان کے علاوہ بھی بہت سے اسماء مبارکہ اصحابِ تحقیق نے قرآن و حدیث سے تخریج کیے ہیں ان کو بھی یہاں بطور تبرک اختصاراً ذکر کیا جاتا ہے۔

اَلْاَبَدُ ہمیشہ رہنے والا	نِعْمَ الْوَکِیْلُ بہت عطا کرنے والا	اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ بہترین پیدا کرنے والا
اَلْاَحْکَمُ حاکم، فیصلہ کرنے والا	اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ حاکموں کا حاکم	اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ جلد حساب لینے والا
اَلْاَعَزُّ بہت عزت دینے والا	اَلْاَعْلٰی بہت بلند	اَلْاَکْرَمُ عزت والا
اَلْاَعْظَمُ بہت بڑا	اَلْاَقْرَبُ زیادہ قریب/نزدیک تر	اَلْاَقْوٰی بہت طاقت والا
اَلْاَکْبَرُ بہت بڑا	اِلّ اللہ عہد و اقرار لینے والا	اَلْاِلٰہُ معبود
اَلْاَلِیْمُ الْاَخْذِ عذاب کرنے والا، پکڑنے والا	آمین امن دینے والا	اَھْلُ التَّقْوٰی جس سے ڈرنا چاہئے
اَھْلُ الْمَغْفِرَۃُ مغفرت والا	اَلْبَادِیُٔ نئی طرح سے پیدا کرنے والا	اَلْبَارُّ احسان کرنے والا
اَلْخَلَّاقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَالِغُ اَمْرَہٗ اپنے ارادہ/کام کو پہنچنے والا	اَلْبَالِیْ آزمانے والا
اَلْمُبْلِیْ (مومنوں کو) آزمانے والا	اَلْمُبْتَلِیْ آزمانے والا	اَلْمُمْتَحِنُ (دلوں کو) آزمانے والا، امتحان لینے والا

اَلْبُرْهَانُ دلیل، سند دینے والا	اَلتَّامُّ مکمل، ہر طرح سے مکمل	جَاعِلُ اللَّيْلِ سَكَنًا رات کو آرام کی شے بنانے والا
اَلْجَمِيْلُ خوبصورت	اَلْجَوَّادُ سخی بہت سخاوت کرنے والا	اَلْحَاسِبُ حساب لینے والا
اَلْحَافِظُ محافظ، حفاظت کرنے والا	اَلْحَاكِمُ حکمران، حکم کرنے والا	اَلْحَفِيُّ حد درجہ مہربان
اَلْحَنَّانُ بہت زیادہ مہربان	اَلْحَيِيُّ کامل الحیاء شرم دار	اَلْخَلِيْفَةُ قائم مقام سب سے بڑا بادشاہ
اَلصَّاحِبُ رفیق، ساتھی	خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ بہترین محافظ
خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا	خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ سب سے بہتر رزق دینے والا	خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا
خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ حق اور ناحق کے درمیان سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ سب سے بہتر معاف کرنے والا	خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ بہترین خفیہ تدبیر کرنے والا
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ بہترین نازل فرمانے والا	خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ بہترین مدد کرنے والا	خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ سب سے بہتر وارث
اَلدَّافِعُ مصیبتوں کو ہٹانے والا	اَلدَّائِمُ ہمیشہ موجود رہنے والا	اَلدَّهْرُ زمانہ کا مالک
اَلدَّيَّانُ عمل کا بدلہ دینے والا	اَلذَّارِئُ بکھیرنے والا، پھیلانے والا	ذُو الْاِنْتِقَامِ انتقام لینے والا

ذُو الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ قوت اور بادشاہت والا	ذُو الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وسیع رحمت والا	ذُو الطَّوْلِ مقدور اور طاقت والا
ذُو الْعَرْشِ عرش کا مالک	ذُو الْفَضْلِ فضل اور مہربانی والا	ذُو الْقُوَّةِ قوت وطاقت والا
ذُو الْمَعَارِجِ درجے اور بلندی والا، عروج کے زینے والا	اَلرَّاتِقُ نرمی کرنے والا	اَلْفَاتِقُ کھول دینے والا
اَلرَّازِقُ روزی دینے والا	اَلرَّاشِدُ صحیح راستہ دکھانے والا	اَلْمُرْشِدُ رہنمائی کرنے والا
اَلرَّبُّ رب، پالنے والا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ سات آسمانوں کا مالک	رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ بزرگی والے تخت کا مالک
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بڑی عظمت والے عرش کا مالک	رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ (وملیکه) ہر چیز کا رب اور مالک	رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ دونوں مشرقوں کا رب
رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ دونوں مغربوں کا رب	اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ سب سے زیادہ رحم کرنے والا	اَلرِّضَا راضی/خوش ہونے والا
اَلرَّفِيْعُ بلند	رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ درجے بلند کرنے والا	اَلرَّفِيْقُ ساتھی، دوست، نرم
اَلرَّمَضَانُ جلانے والا	اَلسَّامِعُ سننے والا	اَلزَّارِعُ لگانے والا، کھیتی کرنے والا

اَلسَّتَّارُ پردہ پوشی کرنے والا	اَلسَّاتِرُ چھپانے والا	اَلسِّتِّيْرُ چھپانے والا، پردہ رکھنے والا
اَلسُّبُّوْحُ بہت پاک	اَلسَّرِيْعُ جلدی کرنے والا	سَرِيْعُ الْحِسَابِ جلدی حساب لینے والا
سَرِيْعُ الْعِقَابِ جلد عذاب دینے والا	اَلسَّخَطُ ناخوش ہونے والا	اَلْمُسْتَمِعُ سننے والا
اَلسَّيِّدُ سردار	اَلشَّاكِرُ قدردان	اَلشَّافِيْ شفا دینے والا
اَلشَّاهِدُ گواہ، حاضر، شاہد	شَدِيْدُ الْعِقَابِ سخت عذاب والا	اَلشَّدِيْدُ سخت عذاب والا
شَدِيْدُ الْمِحَالِ زبردست قوت کا مالک	شَدِيْدُ الْبَطْشِ سخت پکڑ والا	اَلشَّفِيْعُ شفاعت/سفارش کرنے والا
اَلصَّادِقُ سچا، صادق	اَلصَّاحِبُ رفیق، ساتھی	اَلصَّانِعُ بنانے والا/کاریگر
اَلضَّارُّ نقصان پہنچانے والا	اَلطَّالِبُ طلب کرنے والا	اَلطَّبِيْبُ شفا دینے والا
اَلطَّيِّبُ پاک	اَلْاَطْهَرُ بہت زیادہ پاک	اَلْعَادِلُ انصاف کرنے والا
اَلْعَالِمُ جاننے والا، دانا ترین	اَلْاَعْلَمُ بہت جاننے والا، دانا ترین	اَلْعَلَّامُ بے حد جاننے والا

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ غیب کی باتوں کو جاننے والا	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا	عَدُوُّ الْكَافِرِيْنَ کافروں کا دشمن
اَلْغَافِرُ معاف کرنے والا	غَافِرُ الذَّنْبِ گناہ معاف کرنے والا	اَلْغَالِبُ غالب
اَلْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ اپنے ہر کام پر غالب	اَلْمُعَافِيْ معاف کرنے والا، عافیت دینے والا	اَلْغِيَاثُ فریادرسی کرنے والا
اَلْمُغِيْثُ فریاد سننے والا	اَلْغَيُوْرُ غیرت والا	اَلْفَاتِحُ فیصلہ کرنے والا، کامیابی عطا کرنے والا
اَلْفَاتِنُ آزمانے والا	فَارِجُ الْهَمِّ غموں کو دفع کرنے والا	اَلْفَاطِرُ ایجاد پیدا کرنے والا
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا	اَلْفَاعِلُ کام کرنے والا	فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ صبح کی روشنی نکالنے والا	اَلْفَرْدُ اکیلا	اَلْفَعَّالُ بہت کام کرنے والا
اَلْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ جو چاہے کرنے والا	اَلْقَابِلُ قبول کرنے والا	قَابِلُ التَّوْبِ توبہ قبول کرنے والا
اَلْقَدِيْرُ بہت قدرت والا	نِعْمَ الْقَادِرُ اچھا قدرت والا	اَلْقَاضِيْ فیصلہ کرنے والا حکم کرنے والا

اَلْقَاهِرُ دباؤ والا، زبردست غصہ والا	اَلْقَدِيْمُ ہمیشہ سے موجود	اَلْقَرِيْبُ نزدیک
اَلْقَائِمُ قائم، انتظام کرنے والا	اَلْقَيَّامُ بہت قائم رکھنے والا	اَلْقَيِّمُ بہت قائم رکھنے والا، انتظام کرنے والا
اَلْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ہر ایک متنفس کی کمائی پر نگران	اَلْكَاتِبُ لکھنے والا، مقرر کرنے والا	اَلْكَاشِفُ دفع کرنے والا، دور کرنے والا
كَاشِفُ الْكَرْبِ غموں کو دفع کرنے والا	كَاشِفُ الضُّرِّ تکلیفوں کو دور کرنے والا	اَلْكَافِيْ حفاظت کیلئے کافی ہونے والا
اَلْكَائِنُ وجود میں لانے والا، موجود	اَلْكَفِيْلُ کفالت کرنے والا، گواہ، ذمہ دار	اَلْمَالِكُ مالک
اَلْمَلِكُ بادشاہ، سب کا	اَلْمَلِيْكُ بادشاہ، سب کا	اَلْوَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ کشادہ مغفرت والا
مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ روزِ جزاء کا مالک	اَلْمُعْطِيْ عطا کرنے والا	اَلْمُبَارِكُ برکت دینے والا
اَلْمُبْرِمُ تدبیر کرنے والا	اَلْمُبْغِضُ مخالفت رکھنے والا	اَلْمُبْقِيْ باقی رہنے والا
اَلْمُفَضِّلُ فضیلت دینے والا، برتری دینے والا	اَلْمُتَفَضِّلُ فضل کرنے والا، فضیلت بخشنے والا	اَلْمُتَعَالُ بلند و برتر

اَلْمُتَوَفِّی مارنے والا، لینے والا	اَلْمُسْتَجِیْبُ عرض، دعا قبول کرنے والا	اَلْمُحِبُّ محبت کرنے والا، دوست رکھنے والا
اَلْمَنَّانُ احسان کرنے والا	اَلْمُحْسِنُ بھلائی اور احسان کرنے والا	اَلْمُحْسَانُ احسان کرنے والا
اَلْمُحِیْطُ احاطہ کرنے والا	اَلْمُفْنِیْ فنا کرنے والا	اَلْمُخْرِجُ نکالنے والا
مُخْرِجُ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ مردہ سے زندہ کو نکالنے والا	مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ زندہ سے مردہ کو نکالنے والا	مُخْزِی الْکَافِرِیْنَ کافروں کو ذلیل و خوار کرنے والا
اَلْمُدَبِّرُ تدبیر کرنے والا	اَلْمُرْسِلُ (رسولوں کو) بھیجنے والا	اَلْمُرِیْدُ ارادہ کرنے والا
اَلْمُسْتَعَانُ مددگار، مدد کرنے والا	اَلْمُسَعِّرُ نرخ مقرر کرنے والا	اَلْمُصَلِّیْ رحمت بھیجنے والا (اپنے بندوں پر)
اَلْمُطْعِمُ کھلانے والا	اَلْمَعْبُوْدُ عبادت کے لائق (واحد ذات)	اَلْمُهْلِكُ ہلاک کرنے والا
اَلْمُعَذِّبُ عذاب دینے والا	اَلْمُعِیْنُ مددگار (شکر اور عبادت کرنے میں)	اَلْمُفَرِّجُ کشادگی، آسانی، سہولت پیدا کرنے والا
اَلْمُقَدِّرُ اندازہ ٹھہرانے والا	مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ دلوں کو تبدیل کرنے والا	مُثَبِّتُ الْقُلُوْبِ دلوں کو ثابت قدم رکھنے والا

مُصَرِّفُ الْقُلُوْبِ دلوں کو پھیرنے والا	اَلْمُنْذِرُ ڈرانے والا	اَلْمُنَزِّلُ اُتارنے والا
مُنَزِّلُ الْكِتَابِ کتاب (قرآن) اُتارنے والا	اَلْمُنْشِئُ پیدا کرنے والا	اَلْمُنْعِمُ نعمتیں عطا کرنے والا
اَلْمُنِيْرُ روشن کرنے والا	اَلْمُوسِعُ وسیع القدرت، کشادگی کرنے والا	اَلْمُوْئِلُ پناہ دینے والا
اَلْمَوْلٰى کارساز، رفیق	نِعْمَ الْمَوْلٰى بہترین مددگار رفیق	اَلنَّاصِرُ مدد کرنے والا
اَلنَّصِيْرُ مددگار	نِعْمَ النَّصِيْرُ بہت اچھا مددگار	اَلنَّذِيْرُ ڈرانے والا
نِعْمَ الْمَاهِدُ اچھا بچھانے والا، اچھی طرح تیار کرنے والا	نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آسمانوں اور زمین کا نور	اَلْمُبِيْنُ بالکل ظاہر
مُتِمُّ نُوْرِهٖ اپنے نور کو مکمل کرنے والا	اَلْوَاقِيْ بچانے والا	اَلْوَالُ کارساز، مددگار
وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ مؤمنین کا مددگار، کارساز	اَلْوِتْرُ یکتا، اکیلا	اَلْوَافِيْ پورا دینے والا

(الماخوذ من "اسماء الاللہ عز وجل" لعلامہ رشید اللہ یعقوب)

قصیدہ طوبیٰ

استاذ العلماء جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ نے بھی اسماء الحسنٰی پر مشتمل ایک قصیدہ ''قصیدہ طوبیٰ'' کے نام سے مرتب کیا ہے۔ جس میں موصوف نے ایک سو ساٹھ اسماء الحسنٰی کو موتیوں کی لڑی میں پرو دیا ہے...... مشکلات کے حل اور حوائج پورا ہونے میں یہ قصیدہ مجرب ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس قصیدہ کے ذریعہ بے شمار لوگوں کو عجیب وغریب فوائد وثمرات سے نوازا ہے۔ اس قصیدہ سے مستفید ہونے والے افراد نے اپنے جو حالات مجھے بتائے یا لکھے ہیں اگر جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو سکتی ہے لہٰذا آپ بھی پڑھیں...... اور دنیا وعقبیٰ کی سعادتوں سے بہرہ ور ہوں۔

حَمَانَا اللّٰهُ رَبُّ العَالَمِينَا
اللہ تعالیٰ ہمیں بچائے

مِنَ الْاٰفَاتِ جُثْمَانًا وَّدِيْنًا
ہر قسم جسمانی ودینی آفات سے

عَلِيْمٌ عَالِمٌ حَكَمٌ رَّشِيْدٌ
اللہ جل جلالہ ہے، بڑا جاننے والا، علم والا، فیصلہ کنندہ، رہنما

مُيَسِّرُ مُعْضِلَاتِ السَّائِلِيْنَا
آسان کرنے والا مانگنے والوں کی مشکلات کو

سَمِيْعٌ سَامِعٌ هَمْسًا هَمِيْسًا
بسیار شنوائی والا، سننے والا ہلکی دھیمی آواز کو

وَقَهَّارٌ وَّقَاهِرُ قَاهِرِيْنَا
بڑے قہر والا زور آوروں پر غالب

مُرِيْدٌ خَافِضٌ لِلنَّاسِ طَوْرًا
ارادہ کرنے والا، گاہے لوگوں کو پست وذلیل کرنے والا

رَفِيْعٌ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ حِيْنًا
بلند ہے اور کبھی ان کے درجات کو بلند کرنے والا

مُقَدِّمُنَا مُؤَخِّرُنَا مَقَامًا
کبھی ہمارے مرتبہ کو آگے کرنے والا
اور کبھی پیچھے کرنے والا

وَسِيْعٌ وَّاسِعٌ الْحُكْمِ رَزِيْنًا
وسعت والا، عام مضبوط حکم والا

حَفِيْظٌ حَافِظُ الْمَلَكُوْتِ عَدْلٌ
نگہبان، حفاظت کرنے والا بڑی
بادشاہی کا، عدل کنندہ

تَعَالٰى عَنْ عُقُوْلِ الْعَاقِلِيْنَا
بلند و برتر ہے سوچنے والوں کی عقلوں
سے

هُوَ الْمُتَكَبِّرُ الْمُعْطِىْ كَبِيْرٌ
بڑائی والا، عطیہ دینے والا، بڑا

عَظِيْمٌ بَاعِثٌ لِلْمَيِّتِيْنَا
عظمت والا، مُردوں کو اُٹھانے والا

فَاِنَّ الْكِبْرِيَاءَ رِدَاءُ رَبِّىْ
سو بڑائی میرے رب کی چادر ہے

وَمُتَّزِرٌ بِعَظْمَتِهٖ يَقِيْنًا
اور اپنی عظمت کا پردہ اوڑھے ہوئے
ہیں یقیناً

لَطِيْفٌ ظَاهِرٌ صُنْعًا وَّلٰكِنْ
مہربان، ظاہر ہے باعتبار نشانات کے
لیکن

بِكُنْهِهٖ بَاطِنٌ عَنْ نَّاظِرِيْنَا
اسکی ذات پوشیدہ ہے دیکھنے والوں
سے

وَحِيْدٌ وَاحِدٌ اَحَدٌ رَقِيْبٌ
یکتا، اکیلا، ایک، نگہبان

وَسَتَّارٌ لِّذَنْبِ الْمُذْنِبِيْنَا
پردہ پوش ہے گناہگاروں کے گناہ کے
لئے

غَفُوْرٌ غَافِرٌ صَمَدٌ جَمِيْلٌ
بڑا بخشنے والا، مغفرت کرنے والا،
بے نیاز، بہتر

وَغَفَّارٌ لِّمَنْ يَّسْتَغْفِرُوْنَا
بخشنے والا مغفرت مانگنے والوں کو

قَدِيْرٌ قَادِرٌ وَّالٍ وَلِيٌّ
طاقتور، توانا، حاکم، دوست رکھنے والا

وَمُقْتَدِرٌ بِاَخْذِ الظَّالِمِيْنَا
مقدرت والا ظالموں کی گرفت پر

رَحِیْمٌ حَاکِمٌ رَحْمٰنٌ بَرٌّ

بہت مہربانی کرنے والا، حکم کرنے والا، رحم کرنے والا، نیک

قَوِیٌّ غَالِبٌ بَاقٍ وَّشَافٍ

قوت والا، غالب بقا والا، اور شفا دینے والا

وَلَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا

اور کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے

سِوَاہُ اَحْسَبُہٗ ظِلًّا اَوْحَبَابًا

اللہ کے ماسوا کو سایہ یا پانی کا بلبلہ سمجھئے

فَسُبُّوْحٌ وَّقُدُّوْسٌ وَّفَرْدٌ

سو اللہ تعالیٰ بہت پاک اور مقدس اور یکتا ہے

سَلَامٌ مُؤْمِنٌ فَتَّاحٌ وَادِیُ

سلامتی دینے والا، امن دینے والا، کھولنے والا

کَرِیْمٌ وَّاھِبُ النُّعْمٰی حَکِیْمٌ

سخی، نعمتوں کا دینے والا، حکمت والا

جَلِیُّ الشَّانِ لَا یُحْصٰی شُئُوْنَا

بڑی شان والا، اس کے افعال کا شمار نہیں

وَجَبَّارٌ وَّجَابِرُ جَابِرِیْنَا

مجبور کرنے والا، تمام سرکشوں پر غالب

ھُوَ الْمَوْجُوْدُ عِنْدَ السَّالِکِیْنَا

اصلی موجود اللہ جل جلالہ ہی ہے سالکوں کے نزدیک

فَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَا

سو صرف اللہ رب العالمین کی ذات ہی باقی ودائم ہے

تَفَرَّدَ بِالْعُلٰی وَبِاَنْ یَّکُوْنَا

تنہا ہے بلندی میں اور آئندہ سدا موجود ہونے میں

خَزَائِنِ غَیْبِہٖ لِلْعَارِفِیْنَا

اپنے غیب کے در کو عارفوں کیلئے

وَدُوْدٌ وَدُّ حِزْبَ الْمُؤْمِنِیْنَا

بہت محبت کرنے والا، دوست رکھتا ہے تمام مومنوں کو

شَہِیْدٌ مُلْہِمٌ وِتْرٌ مَّتِیْنٌ

حاضر، الہام کرنے والا، تنہا، قوی

وَقَیُّوْمٌ حَمِیْدُ الْحَامِدِیْنَا

بے مثل ہے تھامنے والا ستائش کرنے والوں کا ستائش کیا ہوا

مُمِیْتٌ مُّبْدِیٌٔ حَیٌّ وَّ مُحْیٖ

مارنے والا، پہلے پیدا کرنے والا، زندہ اور زندہ کرنے والا

مُفِیْدٌ وَّارِثٌ لِّلْوَارِثِیْنَا

فائدہ پہنچانے والا، وارث ہے تمام وارثوں کا

بَدِیْعُ الْخَلْقِ ھَادَی النَّاسِ طُرًّا

بے نمونے مخلوق کا پیدا کرنے والا، جملہ لوگوں کو ہدایت دینے والا

صِرَاطَ الدِّیْنِ وَالْعُقْبٰی مُبِیْنَا

دین وآخرت کی واضح راہ کی جانب

غَنِیٌّ مَّانِعٌ مُّغْنٍ مَّلِیْکٌ

غنی، روکنے والا، غنی کرنے والا، مالک

وَضَارٌّ نَّافِعُ الْمُسْتَرْشِدِیْنَا

اور ضرر دینے والا، نفع بخشنے والا راہ راست کے طلب گاروں کو

عَزِیْزٌ مَّالِکُ الْمُلْکِ مُعِزٌّ

عزت والا، ملک کا مالک، عزت دینے والا

مُذِلٌّ اِنْ سَخِطْنَا اَوْ رَضِیْنَا

ذلیل کرنے والا چاہے ہم ناخوش ہوں یا خوش

وَذُوْ فضْلٍ عَظِیْمٍ ذو جَلَالٍ

بڑے فضل والا، بلندی اور اکرام والا

وَاِکْرَامٍ مُّجِیْرُ الْمُخْطِئِیْنَا

خطا کاروں کو بچانے والا

وَمَنَّانٌ وَّحَنَّانٌ عَفُوٌّ

بڑا احسان کرنے والا، مہربان، معاف کرنے والا

وَدَیَّانٌ یَدِیْنُ الْعَامِلِیْنَا

اور بڑا بدلہ دینے والا، عمل کرنے والوں کو جزا دے گا

مُہَیْمِنُنَا وَخَلَّاقٌ نَّصِیْرٌ

ہمارا نگہبان، بڑا پیدا کرنے والا، مددگار

وَخَالِقُ عَالَمٍ خَلْقًا مَّتِیْنَا

اور سارے عالم کو مستحکم طریقہ سے پیدا کرنے والا

مُقِيتٌ بَاسِطٌ مُحْصِي مَجِيدٌ
روزی رساں، رزق فراخ کرنے
والا، شمار کرنے والا، بڑا بزرگی والا

حَسِيبٌ مَاجِدٌ مَجْدًا رَكِينًا
حساب لینے والا، بزرگ ہے محکم
بزرگی والا

هُوَ الدَّهْرُ الْمُقَلِّبُ لِلَّيَالِيْ
وہ مالک زمانہ ہے، بدلنے والا راتوں کو

وَلِلْاَيَّامِ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَا
اور دنوں کو ہمیشہ ہمیشہ

جَلِيْلٌ سَيِّدٌ نُوْرٌ سَرِيْعٌ
بزرگ، بڑا مالک، نور، سرعت والا

رَؤُفٌ سَيَّمَا بِالْمُتَّقِيْنَا
شفقت والا خاص کر پرہیزگاروں پر

خَبِيْرٌ وَّاجِدٌ عَالٍ عَلِيٌّ
خبردار، پانے والا، بلند، بلندی والا

وَقَابِضُنَا فُرَادٰى اَوْ ثُبِيْنَا
ہم پر قبضہ والا خواہ ہم تنہا ہوں یا گروہ
گروہ

وَمُنْتَقِمٌ وَّجَامِعُنَا صَبُوْرٌ
اور انتقام لینے والا اور ہمیں جمع کرنے
والا، صبر والا

حَيِيٌّ تَائِبٌ بِالتَّائِبِيْنَا
شرم والا، توبہ قبول کرنے والا توبہ
گاروں کے لیے

قَدِيْمٌ صَادِقٌ فِيْ كُلِّ قَوْلٍ
قدیم زمانہ والا، سچا ہے ہر قول میں

مُجِيْبٌ لِلْعُفَاةِ الْمُرْمِلِيْنَا
مانگنے والے مسکین لوگوں کو دینے والا

وَاَوَّلُ ثُمَّ اٰخِرُ كُلِّ شَيْءٍ
سب سے پہلے اور ہر شے سے آخر
ہے

وَصَانِعُ خَلْقِهٖ صُنْعًا حَسِيْنًا
بنانے والا مخلوق کو خوبصورت طریقہ
سے

شَكُوْرٌ شَاكِرٌ مَوْلٰى وَكِيْلٌ
شکر گزار، شکر کنندہ، مولیٰ، کارساز

سَتِيْرٌ لَا يُحِبُّ الْفَاضِحِيْنَا
پردہ پوش ہے پسند نہیں کرتا رسوا
کنندوں کو

قَرِيْبٌ كَاشِفُ الضُّرِّ طَبِيْبٌ
نزدیک، غم دور کرنے والا، شفا دینے والا، طبیب

مُحِيْطٌ فَارِجُ الْهَمِّ قَرِيْنَا
احاطہ کنندہ مشکل کشا متصل غم کے لیے

وَفَعَّالٌ وَذُوْطَوْلٍ رَفِيْقٌ
بسیار کرنے والا، قوت والا، رفیق

لَنَا اَعْلٰى وَخَيْرُ الْخَالِقِيْنَا
اعلیٰ ہمارا اور ہمیں بنانے والوں میں سے بہتر ہے

مُدَبِّرُنَا وَفَاطِرُنَا كَفِيْلٌ
ہمارا انتظام کرنیوالا، ہمارا پیدا کرنے والا، ضامن

وَفَالِقُ حَبَّةٍ اَضْحَتْ دَفِيْنَا
اور اُگانے والا دانہ کا کہ دفن ہو زمین میں

وَذُوْعَرْشٍ وَّفِيٌّ ذوانْتِقَامٍ
اور عرش والا، عہد پورا کرنے والا، بدلہ لینے والا

مُغِيْثٌ طَالِبٌ حَقًّا بُلِيْنَا
مددگار، طلب کنندہ حق کا جس کے ہم مکلف ہیں

مُوَفِّقُنَا وَبَارِئُنَا حَلِيْمٌ
ہمیں توفیق بخشنے والا اور پیدا کرنے والا، تحمل والا

جَوَّادٌ وَهُوَ خَيْرُ الْاَجْوَدِيْنَا
سخی اور تمام سخیوں سے اچھا ہے

وَكَافٍ دَافِعُ الْاَمْرَاضِ حَقٌّ
کفایت کرنے والا، مرضوں کو دفع کرنے والا، حق ہے

وَقَاضِيُ حَاجَةِ الْمُسْتَنْجِدِيْنَا
اور حاجت روا ہے مانگنے والوں کی حاجت کا

فَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يُّسَامِيُ
نہیں ہے اس جیسی کوئی شے جو اس کی ہمسری کرے

تَعَالٰى عَنْ سِمَاتِ النَّاقِصِيْنَا
بلند و پاک ہے ناقصوں کے نشانات سے

فَیَارَزَّاقَنَا الْوَھَّابَ خَیْرًا
وَرَازِقَنَا وَکُنْتَ بِہٖ ضَمِیْنَا

پس اے ہمیں رزق دینے والے، بھلائی بخشنے والے
اور ہمارے رازق اور آپ رزق کے متکفل ہوئے ہو

مُصَوِّرُنَا وَیَاتَوَّابُ اِرْحَمْ
عَلَی الشَّادِیْ وَحِزْبِ الْقَارِیْنَا

اے ہماری صورتیں بنانے والے اور اے توبہ قبول کرنے والے رحم وکرم فرما
اس نظم بنانے والے اور پڑھنے والوں کی جماعت پر

خَفِیُّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفٍ
خَفِیٍّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُدْرِکِیْنَا

اے پوشیدہ مہربانی والے مجھے پالیجئے گا
خفی مہربانی سے آپ تمام پانے والوں سے بہتر ہیں

حَوٰی اَسْمَاءَکَ الْحُسْنٰی نَشِیْدِیْ
کَعِقْدٍ زَانَ جِیْدَ الْحُوْرِ عِیْنَا

جمع کیا آپ کے اسماء حسنیٰ کو میری اس خوبصورت نظم نے
مانند جنتی ہار کے کہ زینت بخشے جنتی حور بڑی آنکھوں والی کی گردن کو

فَغَوَّرَ ثُمَّ اَنْجَدَ فِی الْاَرَاضِیْ
وَشَرَّقَ ثُمَّ غَرَّبَ مُسْتَبِیْنَا

دعا ہے کہ یہ نظم زمین کے کونہ کونہ پست وبالا کو
اور مشرق ومغرب کو واضح طور پر پہنچے

وَصَافَحَ کُلَّ اُذْنٍ قَبْلَ اِذْنٍ
وَعَانَقَ کُلَّ قَلْبِ السَّامِعِیْنَا

اور مصافحہ کرے ہر کان سے بغیر اجازت کے
اور معانقہ کرے جملہ سننے والوں کے دلوں سے

فَیَا اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِخَیْرٍ
وَمَا یُرْضِیْکَ اِرْضَاءً اَمِیْنَا

پس اے اللہ جل جلالہ ہمیں نیکی کی توفیق بخش
اور ہر اس کام کی جو تجھے راضی کرے آمین ثم آمین

میں آخر میں اپنے رب کے حضور سربسجود ہوں...... جس نے مجھے اپنا نام لینے کی توفیق عطاء فرمائی...... اور ان اسماء الحسنٰی کو بندوں تک پہنچانے کے لیے ذریعہ کے طور پر قبول فرمایا...... الٰہی! تو میری اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول بھی فرمالے...... اس کو میرے لیے...... میرے متعلقین...... میرے اہل وعیال کے لیے ذخیرہ آخرت بنادے............ ان اسماء مبارکہ کی برکت سے اُمت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو پار لگادے...... اُمت کی ہدایت کے فیصلے فرمادے...... سنت کی فضائیں قائم فرمادے...... پورے عالم میں دین کا بول بالا فرمادے...... کفر کو نیست ونابود فرمادے............ پورے عالمِ اسلام خصوصاً حرمین شریفین............ قبلہ اوّل مسجد اقصیٰ............ ملک عزیز پاکستان کی حفاظت فرما...... ان کے خلاف اندرونی بیرونی سازشوں کو ناکام فرما......

اے رحیم وکریم اللہ...... مسلمانوں کو در در کی ٹھوکروں...... غیروں کی محتاجگی سے بچاکر اپنے ہی در کا محتاج بنالے...... دنیاداروں سے پیچھا چھڑا کر اپنا ہی گرویدہ بنالے۔

مَا لِیْ سِوٰی قَرْعِیْ لِبَابِكَ حِیْلَةٌ
فَلَئِنْ رَدِدْتَ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعُ
وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْا وَاَهْتِفُ بِاِسْمِهٖ
اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِیْرٍ یُمْنَعُ

ہمارے پاس تیرے دروازے کے سوا کوئی دروازہ ہے ہی نہیں...... جہاں سے کوئی مسئلہ حل ہوتا ہو...... اگر تو بھی ہمیں اپنے دروازے سے دھتکار دے گا...... تو ہم کس کے دروازے پر بھیک کا کشکول لے کر جائیں گے؟؟...... ہم نے پھر آپ ہی کے دروازے پر آنا ہے...... کیونکہ یہی ایک دروازہ ہے جہاں سے کوئی خالی نہیں جاتا......

اے خالق رازق مالک اللہ...... تیرے سوا کون ہے؟ جس کا نام لے کر ہم اسے اپنی مشکلات میں پکاریں...... اور جس سے ہم حاجتیں مانگیں...... تیرے تو خزانے وسیع ہیں............ تو اپنی شان کے مطابق ہمیں عطا فرما...... ہمارے گناہوں کی کثرت کو نہ دیکھ...... اپنی وسعت رحمت کو دیکھ کر...... ہماری نافرمانیوں پر معافی کا قلم پھیر دے...... ہمارے بگڑی

بنا دے...... ہماری پریشانیوں کو دور فرما دے...... ہماری کوتاہیوں کو درگزر فرما دے......عفو وکرم کا معاملہ فرما دے......

اے لطیف وخبیر...... سمیع وبصیر...... حنان ومنان...... رحمٰن وسبحان...... حکیم وعزیز...... اللہ...... ہم ظلم وستم کی چکی میں پس چکے...... جدھر دیکھتے ہیں ظاہری طور پر مسلمان مغلوب ہیں...... کفار کے ہاتھ میں خنجر ہے...... مسلمان کا سینہ ہے...... مسلمانوں کے چھوٹے چھوٹے معصوم بچے تلواروں کی انیوں پر چڑھے...... تیرے محبوب ﷺ کا کلمہ پڑھنے والی عفت مآب فرشتہ صفت، ظالم بے رحم درندوں کی قید میں...... ان خواتین کی تار تار عزتیں دیکھ دیکھ کر اب تو آنکھیں بھی پتھرا گئیں...... آنسو بہہ بہہ کر خشک ہو گئے...... اے میرے رب......اے واحد الاحد الصمد ذات...... یہ چھلنی جگر...... رِستے زخم...... دل کے پھپھولے کس کو دکھائیں......؟ یہ درد بھرا دکھڑا کس کو سنائیں...... اے مہربان...... نگہبان...... شان والے اللہ......تو نے اپنے جس حبیب ﷺ کے صدقہ اس دنیا کو وجود بخشا......آج یہ گوشت کی بکھری بوٹیاں...... یہ بہتا ہوا لہو...... یہ سسکیاں اور آہیں...... اسی پیارے، راج دلارے، مدینے والے ﷺ کی بے بس اور بے کس اُمت کی ہیں......آج کا باطل......آج کا کفر دینِ حق کو مٹانے پر تل چکا...... طاغوتی طاقتیں اس کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے اکٹھی ہو چکی ہیں...... اے ہر قسم کے نقص وعیب سے پاک اللہ...... اگر ہم کمزور ہو گئے ہیں......تو تو قوی ہے نا......تو خود ہی ان سے انتقام لے لے نا میرے مولا......

يَا مَنْ يُرْجٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ
يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِيْ قَوْلِ كُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ

اے جبار......قہار......منتقم...... متکبر...... مجیب...... وکیل...... متین...... بادشاہوں کے بادشاہ......اے احکم الحاکمین......تو نے ہر زمانے کے ظالموں کو پکڑا......اوران کو عبرت کا نشان بنا چھوڑا......اے ذوانتقام کی صفت والے اللہ......اے نمرود کو مچھر سے پٹوانے والے بے نیاز

اللہ...... فرعون کو دریا میں غوطے دے دے کر غرق کرنے والے بے پرواہ مالک...... قارون...... ہامان...... شداد کو سزا دینے والی زبردست ذات...... تو ہمارے زمانے کے نمرودوں، فرعونوں، قارونوں اور شدادوں کو بھی پکڑ لے...... ان کے مقدر میں اگر ہدایت نہیں...... تو ان کو تباہ و برباد کردے...... ان کو ملیامیٹ کردے...... مچھروں کے جھنڈ ان پر بھیج دے...... پانی کے طوفان ان پر چڑھا دے...... عاد و ثمود کی ہوا ان پر چھوڑ دے...... ایک ایک کو عبرت کا نمونہ بنا دے...... یا سمیع...... یا قادر...... یا حی...... یا قیوم...... مانا کہ ہم پر اغیار کا جادو چل چکا...... ہم تیرے نافرمان ہو چکے...... تیرے احکام کو ہم نے توڑا...... تیرے عظیم پیغمبر ﷺ کے پیارے طریقے سے ہم نے منہ موڑا...... ہم موسیقی کے رسیا ہو گئے...... ہم نے ہر گھر کو ناچ گھر بنا دیا...... ہم نے تیری شریعت کی حدود کو پامال کر دیا...... ہمیں تسلیم ہے کہ ہم نے ہی بے دینی، بے حیائی، فحاشی عریانی بدکاری کو عروج پر پہنچا دیا...... اے اللہ ہم اقراری مجرم ہیں...... ہم گناہوں کے جوہڑ میں ڈوب ہی چکے...... یا اللہ...... یا ارحم الراحمین...... یا ودود...... یا ذی العرش المجید...... یا فعال لما یرید...... تیرے سوا ہمیں کون اس گندے ڈھیر سے نکالے گا؟؟؟...... تو ہمیں اپنی رحمت کی طرف کھینچ لے...... ہمیں اپنی ستاری کی چادر میں لے لے...... ہمیں پکڑ پکڑ کر شریعت کے راستے پر چلا دے...... ہمارے نوجوانوں کو باشرم و باحیا فرما دے...... ہماری ماں بہن، بیٹی کو عزت اور پاکدامنی کی دولت سے مالا مال فرما دے...... ہمارے گھروں کو اپنی نافرمانی کے نقشوں سے پاک فرما دے...... ہم سے چوری، ڈکیتی، رشوت، حرام خوری، کام چوری چھڑوا دے...... ہم سب مسلمانوں کو اپنے خزانہ غیب سے اتنا وسیع حلال رزق عطا فرما...... کہ ہم آسانی سے تیرے احکام کے مطابق زندگی گزار سکیں......

اے اللہ...... اے ذوالجلال والاکرام مولا...... اے شہنشاہوں کے شہنشاہ...... تجھے تیرے اس چہرے کے نور کا واسطہ...... جس سے تمام اندھیریاں روشنی ہو جاتی ہیں...... اس معاشرے کی گھٹا ٹوپ جہالت کی تاریکی کو...... علم و عمل کی روشنی سے مبدل فرما...... تجھے تیرے اسماء الحسنٰی کا واسطہ...... ہمارے عوام کو بھی نیک بنا دے...... ہمارے حکمرانوں کو بھی نیک فرما دے...... ہمیں اسلامی نظام عطا فرما دے...... کوئی ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسا عطا فرما دے...... جو اس ٹوٹی ہوئی اُمت کو اتحاد و اتفاق کا درس دیدے...... کوئی عمر فاروق رضی اللہ عنہ جیسا دیدے...... جو اس اُمت کی

خستہ حالی پر تڑپ کر باہر آجائے.....کوئی عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ جیسا بھیج دے..... جو اس بے حیا معاشرے میں میں.....شرم وحیاء کی شمع روشن کردے.....کوئی علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جیسا دلیر، جری بہادر عطا فرمادے..... جو شجاعت کی مثالیں قائم کردے.....کوئی معاویہ رضی اللہ عنہ جیسا سیاستدان پیدا فرمادے جو کفر کو ناکوں چنے چبوادے.....ان کو لوہے کی مضبوط لگام چڑھادے۔

یا الٰہی آج تو صدیق رضی اللہ عنہ سا ایمان پیدا کر
عمر فاروق رضی اللہ عنہ سا کوئی جری انسان پیدا کر
جہاں سے گم حیا ہو وہاں عثمان رضی اللہ عنہ پیدا کر
علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ شیرِ خدا کی آن پیدا کر

اے حاجت روا.....مشکل کشا اللہ..... ہماری تمام نیک جائز حاجتوں کو پورا فرمادے..... ہماری تمام پریشانیوں کو حل فرمادے..... بے اولادوں کو نیک صالح تابع فرمان اولاد عطا فرمادے.....قرضے میں پھنسے ہوؤں کو خلاصی کی صورتیں فراہم کردے..... جو اولاد کے رشتوں کے بارے میں پریشان ہیں..... نیک آسان رشتوں کا بندوبست کردے.....اولاد کو والدین کا تابعدار بنادے.....اساتذہ کا حق پہچاننے کی توفیق عطا فرمادے.....زوجین کو آپس کی محبت و مؤدت عطا فرمادے..... ہمارے گھروں کو امن وسکون کا گہوارہ بنادے۔

مساجد و مدارس کی حفاظت فرما..... علماء، صلحاء، طلباء کی مدد ونصرت فرما..... دین سے وابستہ تمام جماعتوں کی خزانہ غیب سے ضرورتوں کو پورا فرما..... ہر ایک کو نمازی اور غازی بنادے.....عبادات میں خشوع وخضوع نصیب فرمادے..... دین کے تمام احکام کو ذمہ داری سے پورا کرنے کی توفیق مرحمت فرمادے..... ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی توفیق عنایت فرمادے.....آخرت کی تمام منازل آسان فرمادے.....شافعِ محشر، ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عطا فرمادے.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے جامِ کوثر نصیب فرمادے..... ہم سب کو بلاحساب اور بلاعذاب جنت الفردوس میں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں ٹھکانا عطا فرمادے..... یا ارحم الراحمین..... یا ذی القوۃ المتین..... یا راحم المساکین..... میری اس مختصر کوشش کو شرف قبولیت بخش دے..... اس میں کمی کوتاہی کو محض اپنے لطف وکرم سے معاف فرمادے.....اس کے پڑھنے والوں کی دنیا وآخرت سنوار دے..... جو مجھ فقیر کی پرورش وتربیت

میں ذریعہ بنے ہیں...... میں واقعی ان کے کسی احسان کا بدلہ نہیں دے سکا...... اے بے سہاروں کے سہارے اللہ...... میں اس کوتاہی کا معترف ہوں...... درگذر کا معاملہ فرما کر...... تو ہی میرے والدین مکرمین اور اساتذہ کرام کو اپنی شایانِ شان اجر جزیل عطا فرما...... میری ریاکاری کو اخلاص میں...... میری بے کاری کو عبادت گذاری میں تبدیل فرما...... میرے ان چھلکتے ہوئے آنسوؤں کو ردنہ فرمانا...... میرے ان اُٹھے ہوئے ہاتھوں کو خالی واپس نہ کرنا......

اے کریم آقا کیا تیرے گھر کی حاضری صرف امیروں کا حق ہے؟ نبی آخرالزمان ﷺ کے روضے کا روح پرور منظر بس مالداروں کا حق ہے؟ کیا اس سعادتِ عظمیٰ کے لیے آپ کے ہاں مال شرط ہے......؟؟؟...... الٰہی!...... نہیں...... یہ تو تیری مہربانی کا فیصلہ ہے...... میرے مولا کرم نوازی فرمادے...... ہم غریبوں کو بھی اپنے گھر کی حاضری سے نواز دے...... بار بار مکہ سے مدینہ اور مدینہ سے مکہ کے سفر کا موقع عطا فرما...... جی بھر کر زم زم سے سیراب ہونے کی توفیق عنایت فرما...... مجھ بندہ ناچیز کو بھی اپنے گھر کے دیدار سے فیضیاب فرما...... اے میرے خالق...... اے ماؤں سے زیادہ شفقت کرنے والے مالک...... مجھ فقیر کی بھی دل کی حسرت ہے...... خواہش ہے...... کہ میں بھی اپنی آنکھوں سے تیرے گھر کے جلوے دیکھوں...... تیرے محبوب ﷺ کے روضہ مبارکہ پر کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کرکے ہاتھ باندھ کر یوں عرض کروں............

نبی اکرم ﷺ شفیعِ اعظم ﷺ دُکھے دلوں کا پیغام لے لو
تمام دنیا کے ہم ستائے، کھڑے ہوئے ہیں سلام لے لو

شکستہ کشتی ہے تیز دھارا، نظر سے روپوش ہے کنارا
نہیں کوئی ناخدا ہمارا خبر تو عالی مقام لے لو

عجب مشکل میں کارواں ہے نہ کوئی چارہ نہ پاسباں ہے
بشکلِ رہبر چھپے ہیں رہزن، اُٹھو ذرا انتقام لے لو

قدم قدم پہ ہے خوف رہزن، زمین بھی دشمن فلک بھی دشمن
زمانہ ہم سے ہوا ہے بدظن، تم ہی محبت سے کام لے لو

کبھی تقاضا وفا کا ہم سے، کبھی مذاقِ جفا ہے ہم سے
تمام دنیا خفا ہے ہم سے، خبر تو خیر الانام لے لو

یہ کیسی منزل پہ آگئے ہیں، نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے
تم اپنے دامن میں آج آقا ﷺ تمام اپنے غلام لے لو

نبی اکرم ﷺ شفیع اعظم ﷺ دکھے دلوں کا پیام لے لو
تمام دنیا کے ہم ستائے کھڑے ہوئے ہیں سلام لے لو

اے دعاؤں کے قبول کرنے والے...... اپنے بندوں کی فریادیں سننے والے مولا...... میری اس حسرت کو محض اپنے فضل وکرم سے پوری فرمادے............... یا اللہ...... یا رحمٰن...... یا رحیم...... یا کریم...... ساری زندگی باعزت طور پر اپنے دین کی مقبول خدمت کے لیے قبول فرمالے...... اپنے محبوب ﷺ کے صدقے ہماری تمام دعاؤں کو قبول فرمالے......

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَعَبْدُكَ وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَعَبْدُكَ وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ دَائِمًا اَبَدًا.... يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ.... آمِيْن يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَآلِهِ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

الفقر الی رحمۃ اللہ
محمد عبید اللہ زاہد غفرلہ الواحد
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

لیلۃ الجمعۃ المبارک
۱۴ جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ

غرضِ تالیف

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ اما بعد!

جس کے ناموں کی نہیں ہے انتہاء
ابتدا کرتا ہوں اسی کے نام سے

خالق ارض وسماء نے سکون وآرام اور غم وآلام کے اعتبار سے تین جہان بنائے ہیں......
(ا) جہاں آرام ہی آرام ہے...... چین، سکون، راحت اور اطمینان ہے...... یہ جہان جنت ہے۔ (۲) جہاں پریشانیاں ہی پریشانیاں ہیں...... تکالیف ومصائب ہیں...... ہموم وغموم ہیں...... یہ دوزخ کا جہاں ہے...... (۳) جہاں دونوں چیزیں مشترک ہیں...... اگر پریشانی ہے تو آسانی بھی ہے...... اگر عسر ہے تو یسر بھی ہے...... اگر تنگی ہے تو تونگری بھی ہے...... خوش حالی کے ساتھ بدبختی...... اور رفعت کے ساتھ پستی بھی ہے...... یہ جہاں دنیا فانی ہے...... بلکہ آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس دنیا میں پریشانی اور حیاتِ انسانی لازم وملزوم ہیں۔ اور جب انسان پر پریشانی آتی ہے...... وہ چاہے بیماری کی شکل میں ہو...... یا تنگ دستی کی شکل میں ہو...... وہ پریشانی، بے سکونی اور بداطمینانی کی صورت میں آئے...... یا...... ناحق مقدموں اور دشمنوں کی صورت میں آئے...... وہ اولاد کے رشتوں کی رکاوٹ بن کر آئے یا زوجین اور رشتہ داروں کے جھگڑے بن آئے...... وہ جادوٹونے کے روپ میں ہو یا تعویذ گنڈوں کے بہروپ میں......
انسان اس سے خلاصی کے لیے...... ہر طرح کے اسباب اختیار کرتا ہے...... اور وہ اس بھاگ دوڑ میں بعض دفعہ بازاری عاملوں کے دام فریب میں جا پھنستا ہے...... جہاں وہ ایک پریشانی کے بجائے کئی پریشانیوں میں اُلجھ جاتا ہے...... پھر وہ اپنا مال بھی برباد کرتا ہے اور اپنے ایمان کا بھی ستیاناس کروا بیٹھتا ہے اور صحیح معنوں میں

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

کا مصداق بن جاتا ہے۔

اس کتاب کے تالیف کرنے کا سبب اور غرض صرف اور صرف یہی ہے کہ انسان اپنی دینی ودنیوی پریشانی میں اسی کا در کھٹکھٹائے...... جس کے پاس سب کے سب مسائل کا حل ہے...... جو کسی کا محتاج نہیں...... سب اس کے محتاج ہیں...... جس کے دروازے سے کوئی ناکام اور نامراد نہیں لوٹتا...... جس کے نام کی برکت سے یہ سارا نظام قائم ہے...... جس نے خود اپنے مبارک کلام میں محبت بھرا پیغام دیا ہے...... کہ تمہیں مخلوق کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں...... مجھے میرے پیارے پیارے ناموں سے پکارو...... میں تمہارے تمام مسائل حل کردوں گا...... یہ کاوش...... "روحانی مطب"...... جو اکابرین کے مجربات کا نادر مجموعہ ہے...... جس میں رب العالمین کے اسماء الحسنٰی کے ساتھ...... اللہ...... مجیب الدعا...... کو پکارنے اور اس کی رحمتِ کاملہ، واسعہ، بالغہ کو متوجہ کرنے کے طریقوں کو ایک خاص انداز اور احسن صورت میں سمودیا گیا ہے۔ میری اس ادنیٰ سعی سے ایک فرد بھی رحیم، کریم...... غفور، شکور...... کے سامنے ہاتھ پھیلانے والا بن گیا تو میں سمجھوں گا اپنی اس محنت اور کوشش میں کامیاب ہوگیا...... یہی اس تالیف کی غرض ہے اور یہی اس کا مقصد ہے۔

اِک توشہ اُمیدِ کرم لے کے چلا ہوں
کچھ اس کے سوا پاس نہیں زادِ سفر اور

اُمیدوارِ رحمتِ خداوندی وشفاعتِ نبوی
ابو محمد بن محمد عبید اللہ زاہد غفرلہ الواحد
۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ

ایک صدا، ایک پکار

اگر خدانخواستہ آپ نے کسی کا حق دبایا ہے......تو اس گناہ کی نحوست کا سایہ برابر آپ کا پیچھا کرتا رہے گا...... جسے آپ بھوت یا سایہ سمجھ رہے ہوں گے......وہ بھوت نہیں...... بلکہ آپ کا کرتوت ہے...... جو آپ کا تعاقب کر رہا ہے...... جب تک آپ اہلِ حقوق کو ان کا حق ادا نہیں کر دیتے......تب تک کوئی وظیفہ......کوئی دعا......کوئی تعویذ......آپ کو کام نہیں دے گا......

ہاں! اگر آپ لوگوں کا حق ادا کر دیں......تو شاید آپ کو ان چیزوں کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی......

(جامع الوظائف)

نصیحت و وصیت

آرام، سکون، راحت، چین، اطمینان کی دولت اللہ رب العزت نے اپنے احکام کے پورا کرنے میں رکھی ہے......اگر آپ واقعی اس دولت سے مالا مال ہونا چاہتے ہیں......تو آپ کو نافرمانی والی زندگی چھوڑ کر......اپنے آپ کو شریعت محمدیہ (علی صاحبہا الصلوۃ والسلام) کے تابع کرنا پڑے گا......

بھلا کوئی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے اس دولت کو کیسے حاصل کر سکتا ہے......؟؟؟

خبردار......خبردار......خبردار......

اللہ جل شانہ کا نام لینے کی تو سب کو اجازت ہے...... لیکن اسماء الٰہیہ، کلماتِ مقدسہ کو ناجائز اور حرام امور میں استعمال کرنا...... اور غلط مقاصد کے حصول کے لیے پڑھنا...... وہ شدید و سنگین گناہ ہے...... جس کا تصور بھی نہیں ہوسکتا......اس کے نتیجے میں......انسان ان مصائب و تکالیف...... ہموم و غموم میں گرفتار ہو جاتا ہے...... جن سے اس دنیا میں چھٹکارہ ناممکن ہے۔

اللہ کے نام کی برکت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا رب مجھے قیامت کے دن فرمائے گا: اے جبرائیل! کیا ہوا کہ میں فلاں ابن فلاں کو جہنم کی صفوں میں دیکھتا ہوں تو میں عرض کروں گا: اے میرے رب! اس شخص کے پاس ایسی کوئی نیکی نہیں پائی گئی جس کی خیر اسے نصیب ہوتی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبرائیل! میں نے اِسے دنیا کی زندگی میں یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ کہتے سنا ہے، تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ اِس نے یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ کہتے ہوئے کس کا ارادہ کیا تھا؟ جبرائیل فرماتے ہیں کہ میں اس کے پاس آ کر پوچھوں گا تو وہ جواب دے گا کیا اللہ جل جلالہ کے سوا بھی کوئی یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ہے؟ (یعنی میں نے ان الفاظ کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنے کی نیت کی تھی) پس میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اِسے جہنم کی صفوں سے نکال کر اہل جنت کی صفوں میں داخل کر دوں گا۔ (ابو نعیم فی الحلیۃ ج ۲ ص ۲۱۰ باسنادہ عن محمد بن المنکدر)

میدانِ حشر میں جب اللہ تعالیٰ فیصلہ کے لیے لوگوں کو طلب فرمائیں گے اس وقت ملائکہ اور فرشتوں سے کہیں گے کہ جاؤ اور فلاں آدمی کو بلا لاؤ۔ فرشتہ جب اس آدمی کو بلانے کے لیے جائیں گے تو یہ کہے گا کہ مجھے عدالت میں بلا کر کیوں شرمندہ کیا جا رہا ہے؟ اس لیے کہ عدالت میں تو وہ جاتا ہے جس کے مقدمہ میں جان ہو اور جس کے مقدمہ میں کوئی جان نہ ہو تو پھر وہ عدالت میں جا کر اپنا مقدمہ کیسے لڑے گا؟ میں تو وہ بد بخت ہوں کہ جس کی زندگی میں کوئی نیکی ہی نہیں ہے اس لیے مجھے عدالت میں بلا کر کیوں شرمندہ کیا جا رہا ہے؟ مجھے تو یہیں سے جہنم میں پھینکنے کا حکم دے دیا جاتا تو بہتر تھا۔ چونکہ خدا کا حکم ہوگا اس لیے فرشتے اس کو لے کر اللہ کی عدالت میں پہنچیں گے۔ اللہ تعالیٰ بھری عدالت میں فرمائیں گے کہ اے فلاں! جا ہم نے تجھ کو تیری نیکی کی وجہ سے بخش دیا۔ وہ حیران ہو کر کہے گا: اے اللہ! تیری شان تو بڑی بے نیاز ہے تو بڑے مجرموں کو بھی بخش سکتا ہے لیکن اے اللہ! ذرا یہ بتا دے کہ میری وہ نیکی کونسی ہے کہ جن کی بدولت تو نے مجھے بخشا ہے؟ میں نے تو کوئی نیکی ہی نہیں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے: اما تذکر اللیل کیا وہ رات تجھ کو یاد نہیں رہی کہ جس میں سوتے ہوئے تیری آنکھ کھل گئی تھی اور کروٹیں بدلتے ہوئے تیرے منہ سے نکلا تھا اللہ پھر تو سو گیا۔ تو انسان تھا، سونے کی وجہ سے

تو بھول گیا مگر میں خدا ہوں مجھے تو نیند نہیں آتی۔ مجھے یاد ہے۔ آج میں نے تجھے اس ایک مرتبہ اللہ کہنے کی وجہ سے بخش دیا۔ (ماخوذ من تفسیر کبیر)

قربِ خداوندی

- جو شخص روزانہ سو مرتبہ یَا مُؤَخِّرُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ کا ایسا قرب نصیب ہوگا کہ اس کے بغیر اس کو چین نہ آئے گا۔
- جو شخص روزانہ تین بار ایک گھنٹہ تک یَا بَاطِنُ کو پڑھے گا اس کو انسیتِ الٰہی نصیب ہوگی۔
- جو شخص شبِ جمعہ میں سو (۱۰۰) مرتبہ یَا ضَارُّ پڑھا کرے وہ ان شاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اسے قربِ خداوندی نصیب ہوگا۔
- جس کو ایک حال و مقام میسر نہ ہو تو وہ سو (۱۰۰) بار شبِ جمعہ میں یَا ضَارُّ کو پڑھنے کا معمول بنائے، اللہ تعالیٰ اس کو مقام میں ثابت رکھے گا اور اہلِ قربت کے مرتبہ تک پہنچا دے گا۔ اس مرتبہ کے آگے ظاہری کمال کی کچھ اصل نہیں۔
- جو شخص ایک ہزار مرتبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جائے گا۔

(مظاہر حق جدید)

- جو کوئی روزانہ ایک ہزار مرتبہ اللہ پڑھے گا اسے کمال یقین نصیب ہوگا۔
- جو شخص اسم عز و جل اللہ کا محبتِ الٰہی کی وجہ سے ذکر کرے گا اور شک نہیں کرے گا وہ صدیقین سے ہوگا۔
- جو شخص روزانہ تنہائی میں ایک ہزار بار یَا رَزَّاقُ پڑھے گا ان شاء اللہ خاص روحانی مقام پائے گا۔
- جو شخص یَا وَاسِعُ کا وِرد رکھے گا اس پر ملائکہ نازل ہوتے ہیں جو قربِ خداوندی کی علامت ہے۔
- جو شخص ہر جمعہ کو سو مرتبہ یَا بَارِئُ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ رب العزت اس کو قبر میں دفن ہونے کے بعد ریاض القدس کی طرف اُٹھا لے گا قبر میں نہ چھوڑیں گے۔
- جو شخص یَا مَجِیْدُ پر مداومت کرے گا بزرگ ہوگا۔
- جو شخص یَا بَاعِثُ کا بکثرت وِرد رکھے گا خوفِ الٰہی اس پر غالب رہے گا۔

- جوشخص فرض نماز کے بعد سو (۱۰۰) بار یَا حَمِیْدُ کو پڑھنے کا معمول بنالے گا ان شاء اللہ صالحین میں سے ہو جائے گا۔
- اگر کوئی شخص پانچ ہزار مرتبہ یَا شَکُوْرُ پڑھے گا قیامت کے دن بلند مرتبہ پائے گا۔
- جوشخص شبِ جمعہ میں ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یَا مُحْصِیُ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے حساب وکتاب سے نجات عطا فرمادے گا۔
- اگر کوئی یَا قَہَّارُ پڑھے گا اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہوگی۔
- اسم باری تعالیٰ یَا بَصِیْرُ پڑھنے والا نیک بات کے دیکھنے سے نہایت خوش اور خلاف شرع بات دیکھنے سے سخت رنجیدہ ہوگا۔ خداوند کریم کی حضوری کا نقش دل میں ہر وقت جمارہے گا۔ جس کا ادنیٰ اثر یہ ہے کہ گناہ کرتے وقت بہت ڈرے گا جیسے غلام اپنے بادشاہ کے سامنے چوری یا خطا کرتے ہوئے ڈرتا ہے یہی حالت ایمان والے کی ہوجاتی ہے۔
- جس باخدا شخص کو وصالِ الٰہی کا شوق اور تمنا ہو وہ ایک چلہ کے اندر سوالاکھ مرتبہ یَا وَاحِدُ پڑھے ان شاء اللہ وصالِ قلبی اسی چلہ میں حاصل ہوگا۔
- جوشخص اسم عزوجل یَا مُؤَخِّرُ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اولیاء اللہ کی صفات اس میں پیدا ہوں گی بجز یادِ الٰہی کے اس کا دل کہیں سے آرام نہیں پائے گا۔
- جوکوئی اَللّٰہُ الصَّمَدُ تہجد کی نماز کے وقت بہت سا پڑھے جمال وجلال اللہ تعالیٰ جل شانہ کا نصیب ہو، سب خلائق آسمان وزمین چرند پرند سب اس سے محبت رکھیں۔ (لطیف اللطیف)

منظورِ نظرِ الٰہی

- جوشخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ یَا سَمِیْعُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو نظرِ خاص سے نوازے گا۔
- جوشخص جمعہ کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ یَا بَصِیْرُ پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ خصوصی نظرِ عنایت عطا فرمائے گا۔
- اگر کوئی شخص جمعۃ المبارک کے خطبہ سے پہلے سو مرتبہ یَا بَصِیْرُ پڑھ لیا کرے گا ان شاء اللہ منظورِ نظرِ الٰہی ہوگا۔
- جوشخص روزانہ بیس مرتبہ یَا مُقْتَدِرُ کا ورد رکھے گا ان شاء اللہ رحمتِ الٰہی میں رہے گا۔

- جو شخص عشاء کی نماز کے بعد دو سو مرتبہ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ اُدْعُوْا بِلُطْفِكَ یَا عَزِیْزُ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہوگی اور وہ ان شاء اللہ منظورِ نظرِ الٰہی بن جائے گا۔

زیارتِ نبوی ﷺ

- جس نے بعد عشاء سو مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پر مداومت کی، زیارتِ روحی فداہ حضرت رسولِ مقبول ﷺ سے مشرف ہوگا۔ (لطیف اللطیف)
- شبِ جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سونے سے آنحضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ (گنجینہ اسرار) اگر ہزار مرتبہ نہ پڑھ سکے تو سو، سو مرتبہ ہی پڑھ لے تو ان شاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ (الدر النظیم)

اعمال کی قبولیت

- جو شخص ایک سو مرتبہ یَا بَاقِیُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا ان شاء اللہ اس کے اعمال قبول ہوں گے۔
- جو شخص عشاء کے بعد سو مرتبہ یَا رَشِیْدُ پڑھے اس کے اعمال قبول ہوں گے۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا بَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ جمعۃ المبارک کی رات میں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھے گا ان شاء اللہ اس کے تمام نیک اعمال قبول ہوں اور اسے غم سے خلاصی نصیب ہوگی۔

برائے اخلاص

- جو شخص سوتے اُٹھتے ہی یَا مُقْتَدِرُ کو بیس مرتبہ پڑھے گا سارے کام اُس کے حق تعالیٰ کی طرف رجوع کریں گے، سارے کاموں میں خلوص پیدا ہوگا۔

ریاکاری سے حفاظت

- جس مسلمان کے دل میں ریاکاری کا خیال رہتا ہو اور اس بُری خصلت سے بچنا چاہے وہ

یَا شَھِیْدُ ایک ہزار مرتبہ اس کے معنیٰ کا خیال کر کے پڑھے اور اکیس روز اس عمل کو کرے بحمد اللہ تعالیٰ وہ خصلت بالکل جاتی رہے گی۔

نماز میں وسوسوں سے تحفظ

- جو شخص یَا وَاجِدُ کو کھانے کے ہر لقمہ کے ساتھ پڑھتا رہے وہ کھانا اس کے پیٹ میں نور ہو جائے گا اس کھانے سے نماز میں وسوسے کم پیدا ہوں گے۔ باخدا لوگوں کو ضرور اس عمل پر کاربند ہونا لازم ہے۔
- جس شخص کو نماز میں شیطانی وسوسے کم یا بہت آتے ہوں وہ صبح کو ایک ہزار مرتبہ یَا مُقْسِطُ پڑھنے کا اہتمام کرے۔ نماز اور نماز کے باہر کے وساوس سے حفاظت ہوگی۔
- یَا مُقْسِطُ کا کثرت سے پڑھنا عبادات میں وسوسوں سے بچنے کا بہترین علاج ہے۔

شیطانی وساوس

- جو شخص روزانہ یَا مُقْسِطُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ (حصن حصین)
- جو شخص سو (۱۰۰) بار یَا مُقْسِطُ پڑھے گا شیطان کے شر اور وسوسے سے بے خوف ہوگا۔
- وساوسِ شیطانی دفع کرنے کے لیے سورۃ ممتحنہ کو ایک مرتبہ صبح ایک مرتبہ شام پڑھنا نہایت مفید ہے۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُؤْمِنُ پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالیٰ اس کو شیطان کے شر سے نڈر رکھے گا اور کوئی شخص اس پر حاوی نہ ہوگا۔ (مظاہر حق جدید)

اپنے نفس کو مطیع کرنا

- جس شخص کا نفس غالب ہو اور اُس شخص کو اپنے نفس پر قدرت نہ ہو رات کو سوتے وقت اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر یَا مُمِیْتُ کو پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ سات روز میں ان شاء اللہ نفس امارہ مطیع ہوگا۔

- جو شخص ایک ہزار مرتبہ روزانہ یَا مُقَدِّمُ کو وظیفہ بنا کر پڑھے گا اُس کا نفس فرمانبرداری اور اطاعتِ الٰہی میں تابعدار رہے گا۔
- جو کوئی اپنے نفس کو فرماں بردار کرنا چاہے وہ صبح کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے اکتالیس روز تک اکتالیس مرتبہ یَا مُؤَخِّرُ پڑھے، مقصود جلد حاصل ہوگا۔
- جو شخص یَا مَالِكَ کو پڑھتا ہے اس کا نفس اس کی اطاعت کرتا ہے اور اسے عزت وحرمت حاصل ہوتی ہے۔
- جو شخص کثرت سے یَا بَاعِثُ کا وِرد رکھے گا خوفِ الٰہی اس پر غالب رہے گا۔
- جس کو اسراف کی عادت ہو یا اس کا نفس عبادت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر یَا مُمِیْتُ پڑھتے پڑھتے سو جائے ان شاء اللہ اس کا نفس مطیع ہوگا۔
- جو شخص بکثرت یَا مُمِیْتُ پڑھے گا اس کا نفس ان شاء اللہ مغلوب ہو جائے گا۔
- جو شخص اکتالیس بار یَا مُؤَخِّرُ پڑھے گا اس کا نفس ان شاء اللہ مطیع ہوگا۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا تو اس کی برکت سے اس کا نفس مطیع اور فرمانبردار رہے گا۔ (مظاہر حق جدید)

گناہوں سے حفاظت اور گناہوں سے معافی

- اگر کوئی سجدے میں جا کر تین مرتبہ یَا رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہے گا اس کے سارے گناہ معاف ہوں گے۔
- جو شخص یَا عَفُوُّ کو سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے گا اُس کے پہاڑوں کے برابر گناہ بھی ہوں تو معاف ہوتے رہیں گے۔
- جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیں گے۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُؤَخِّرُ کا وِرد رکھے گا اسے ان شاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی۔
- گناہ کبیرہ کا مرتکب اگر سات سو مرتبہ اسم الٰہی یَا بَرُّ پڑھنے کا اہتمام کرے گا ان شاء اللہ گناہوں سے توبہ کی توفیق نصیب ہوگی۔

⦿ جو شخص چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یَا تَوَّابُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اس کو سچی توبہ کی توفیق نصیب ہوگی۔

⦿ جو شخص چاشت کی نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ پڑھے گا اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

⦿ جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُحْصِیُ کو پڑھا کرے ان شاء اللہ گناہ سے بچا رہے گا۔

⦿ جو کوئی یَا مُبْدِئُ کو کثرت سے پڑھے گا افعالِ نیک اس سے سرزد ہوں گے گناہوں سے بچا رہے گا۔

⦿ جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا غَفَّارُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ توبہ واستغفار کا طالب، مغفرتِ الٰہی کا عاشق اور شیدائی ہو جائے گا...... اس سے گناہ کم ہو جائیں گے۔ اگر کوئی ہوا تو جلد توبہ کرنے کی توفیق مرحمت ہوگی۔

⦿ جو سورج نکلنے سے پہلے سو (۱۰۰) بار ہر روز یَا بَاقِیُ پڑھے گا ان شاء اللہ مرتے دم تک کچھ دکھ نہ پائے گا اور عاقبت (آخرت) میں بخشا جائے گا۔

⦿ جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا قَابِضُ کثرت کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کرے گا گناہوں سے بچا رہے گا گویا اس میں گناہ کرنے کی طاقت ہی نہ رہے گی۔

⦿ جو شخص پابندی سے یَا شَھِیْدُ پڑھے گا وہ گناہوں سے بچا رہے گا۔

⦿ جو شخص سو بار یَا بَاعِثُ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اس سے ان شاء اللہ نیکیاں سرزد ہوں گی اور برائیوں سے بچا رہے گا۔

دل کی نورانیت

⦿ اگر کوئی یہ چاہے کہ میرے دل کی سیاہی دور ہو جائے تو وہ شخص سات دن تک برابر یَا غَفُوْرُ کا وِرد جاری رکھے۔

⦿ جو زندہ دِل ہونا چاہے وہ ہر رات کو سوتے وقت اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ یَا بَاعِثُ پڑھے، زندہ دل اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔

⦿ جو شخص اس مبارک اسم یَا وَلِیُّ کو زیادہ پڑھے گا دل اُس کا صاف ہوگا ان شاء اللہ اپنے مخاطب کے دل کی بات سے آگاہ ہو جائے گا۔

- جس شخص کا دل عبادت کی طرف سے مرگیا ہو اور وہ زندہ کرنا چاہے تین دن تک برابر روزے رکھے اور ظہر کی نماز کے بعد یَا مُحْیِیُ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے، چوتھے روز زندہ دِلی کے آثار آنکھوں سے نظر آئیں گے پھر ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھتا رہے۔
- تین سو دفعہ ہر روز یَا قَیُّوْمُ کا وظیفہ پڑھنے سے دل ہمیشہ خوش رہے گا۔
- جو شخص ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ پڑھے گا اس کے دل میں ایمان اور معرفت کو مضبوط کر دیا جائے گا۔
- جو کوئی ہر نماز کے سو (۱۰۰) بار یَا رَحْمٰنُ پڑھے گا تو دل کی غفلت اور نسیان دور ہو جاتا ہے اور دنیا کے معمولات میں مدد کی جاتی ہے۔
- جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار یَا مَالِكُ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غنا عطا فرماتا ہے خواہ غنا ظاہری ہو خواہ باطنی۔
- جو کوئی روزانہ سو (۱۰۰) بار یَا رَحِیْمُ پڑھے گا اس کے دل میں رقت اور شفقت پیدا ہو جاتی ہے یعنی دل کی قساوت (سختی) کا علاج ہے۔
- جو زوال کے بعد ایک سو ستر (۱۷۰) بار یَا قُدُّوْسُ پڑھے اس کا دل منور ہو گا اور روحانی امراض سے پاک ہو جائے گا۔
- جو کوئی شخص غسل کرے پھر خلوت میں توجہ کے ساتھ نماز پڑھے اور سو بار یَا مُھَیْمِنُ کو پڑھے اس کے دل میں نور پیدا ہو گا اور اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔
- جو شخص آدھی رات کے بعد ایک گھنٹہ یا اس سے زیادہ اسم باری تعالیٰ یَا خَالِقُ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل اور چہرے کو منور فرما دیں گے۔
- جو شخص اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر فجر کی نماز کے بعد اکہتر (۷۱) مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھے گا اس کا دل پاک اور منور ہو جائے گا اور اس سے حق کے راستے کا حجاب ہٹا دیا جائے گا اور اسے ان شاء اللہ تمام امور میں آسانی اور رزق میں برکت عطا کی جائے گی۔
- جو شخص روزانہ سات مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھا کرے اس کے دل کی تاریکی ختم ہو جائے گی۔
- جو شخص یَا فَتَّاحُ کا کثرت سے ورد رکھے گا اس کے دل کی کدورت دور ہو جائے گی اور اس پر فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔

- جو کوئی شخص نماز جمعہ سے پہلے یا بعد میں سو(۱۰۰) مرتبہ یَا بَصِیْرُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ میں روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادے گا اور اسے صالح اقوال واعمال کی توفیق عطا فرمائے گا۔
- جو کوئی شخص شبِ جمعہ میں آدھی رات کو یَا حَکَمُ پڑھے گا حق تعالیٰ اس کا باطن پاک صاف کردے گا۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا غَفُوْرُ پڑھے گا ان شاء اللہ اس کے دل کی سیاہی دور ہوجائے گی۔
- جو شخص یَا وَاسِعُ کا کثرت سے ذکر کرے گا ظاہری و باطنی غنا نصیب ہوگا نیز اسے عزت، حوصلہ، بردباری، وسعتِ قلبی اور دل کی صفائی نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے معاملات میں کشادگی عطا فرمائیں گے۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُحْیِ پڑھے اس کا دل منور ہوجائے گا۔
- جو شخص اکتالیس بار روز یہ دعا مانگے گا ان شاء اللہ اس کا مردہ دل زندہ ہوجائے گا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا۔
- جو شخص کھانا کھاتے وقت یَا وَاجِدُ کا وِرد رکھے غذا اس کے قلب کی طاقت اور نورانیت کا باعث ہوگی ان شاء اللہ۔
- جو شخص نمازِ اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ یَا ظَاهِرُ کا وِرد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائے گا۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا بَاطِنُ کو اکتالیس بار پڑھنے کا اہتمام کرے گا اس کا دل نورانی ہوجائے گا۔
- جو شخص اکتالیس دن تک آٹھ سو(۸۰۰) بار یَا تَوَّابُ پڑھے گا ان شاء اللہ ظاہر و باطن کی نعمتوں سے نوازا جائے گا۔
- جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یَا مُغْنِیُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اسے صفائی قلب حاصل ہوگی۔
- جو شخص جمعۃ المبارک کی رات میں سات مرتبہ سورۃ النور اور ایک ہزار مرتبہ یَا نُوْرُ پڑھنے کا اہتمام کرلے ان شاء اللہ اس کا دل نورِ الٰہی سے منور ہوجائے گا۔

- جو صبح کے وقت اسم باری تعالیٰ یَا نُوْرُ کے وِرد کو لازم پکڑے گا اس کا دل روشن ہوگا۔
- جو شخص تنہائی میں اتنی کثرت سے اسم باری تعالیٰ یَا مَاجِدُ پڑھے کہ بے ہوش (بے خود) ہو جائے تو اس کے دل پر انوارِ الٰہی ظاہر ہوں گے۔ (مظاہر حق جدید)
- دل کی زندگی کا مجرب نسخہ یہ ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان توجہ کے ساتھ اوّل آخر درود شریف، چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ (لطف اللطیف)
- جو شخص کثرت کے ساتھ اسم عزوجل یَا خَالِقُ پڑھتا رہے حق تعالیٰ اس شخص کے لیے ایک فرشتہ پیدا فرمائیں گے پھر جو وہ قیامت تک جو بھی عبادت کرے گا عبادت اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھی جائے گی۔ اس کا دل اور چہرہ نورانی ہوگا اور سارے کاموں میں دل قوی رہے گا۔
- شیخ الکتانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور پاک ﷺ کی زیارت کی اور آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: دعا فرمادیجئے کہ میرا دل مردہ نہ ہو تو حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزانہ چالیس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ پڑھا کرو..... اللہ تمہارے دل کو زندہ فرمادے گا۔ (رسالۃ الامام القشیری ص ۱۹۴)
- سورۃ صف کو روزانہ ظہر کی نماز کے بعد پڑھنا قلب کو نورانی کرتا ہے۔

کشف و معرفت

- جو کوئی شخص فرض نماز کے بعد ۱۵۰ مرتبہ دل میں یَا عَلِیْمُ پڑھے صاحب یقین ہو جائے گا۔
- جو کوئی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ یَا عَالِمَ الْغَیْبِ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو صاحب کشف بنادے گا۔
- جو کوئی شخص نامعلوم امر دریافت کرنا چاہے اوّل دو رکعت نماز پڑھے پھر درود شریف پھر سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ۔ ستر (۷۰) بار پڑھ کر (۱) یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ (۲) یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ (۳) یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ سو سو بار پڑھ کر اپنا مطلب تصور کر کے لیٹ جائے۔ اگر نیند نہ آئے تو اُٹھ کر کسی مجمع میں

چلا جائے۔ وہاں لوگوں کی باتوں سے بطریق اشارۃ مطلب معلوم کرے۔

- جو ہر نماز کے بعد ایک سو بار یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ کو معمول بنائے گا ان شاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا۔
- جو کوئی جمعہ کی رات کو یَا حَکَمُ اس قدر پڑھے کہ بے حال و بے خود ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو ان شاء اللہ کشف الہام سے نوازے گا۔
- جو شخص متواتر سات دن یَا خَبِیْرُ کا وِرد کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے روحانیت نصیب ہوگی جو مطلوبہ امور میں اُس کی رہنمائی کرے گی۔
- جو شخص یَا حَکِیْمُ کا کثرت سے وِرد رکھے گا وہ لطیف اشارات اور معانی کے اسرار سے واقف ہو جایا کرے گا۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا وَلِیُّ کی کثرت کرے گا محبوبِ الٰہی بن جائے گا اور اسے ولایت عظمیٰ کا مقام نصیب ہوگا اور اس پر اشیاء کے حقائق کھول دیے جائیں گے۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا وَاجِدُ اس قدر پڑھے گا کہ اس پر حال طاری ہو جائے تو وہ اپنے باطن میں ایسی معرفت پائے گا جس کا اس نے پہلے مشاہدہ نہ کیا ہوگا۔
- جو روزانہ تینتیس (۳۳) بار یَا بَاطِنُ پڑھے گا ان شاء اللہ اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے۔
- جو شخص ہر روز اپنے دل میں یا زبان سے تین سو ساٹھ بار یَا بَاطِنُ کا ورد عشاء یا فجر یا کسی بھی نماز کے بعد کرے گا صاحب باطن اور واقف اسرار الٰہی ہوگا۔
- جو شخص ہر روز اسّی بار کسی نماز کے بعد یَا بَاطِنُ کو پڑھے واقفِ اسرار الٰہی ہوگا۔
- جو شخص رجب المرجب کے ماہ میں کثرت کے ساتھ یَا نَافِعُ کا ورد کرے گا اسرار الٰہی سے آگاہ ہوگا۔
- جو کوئی اندھیرے کمرے میں آنکھیں بند کر کے اسم باری یَا نُوْرُ کا اس قدر ذکر کرے کہ حال طاری ہو جائے وہ عجیب و غریب انوار کا مشاہدہ کرے گا۔ اس کا دل نور سے بھر جائے گا۔ یہ اسم اہلِ بصیرت و مکاشفات کے لیے بہت مناسب ہے۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یا مُھَیْمِنُ ایک سو پندرہ بار پڑھنے کا اہتمام کرے گا تو ان شاء اللہ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہوگا۔ (حصن حصین)

- جو شخص رات کے آخری حصہ میں ننانوے مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا حَکَمُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو محلِ اسرار و انوار بنا دیں گے۔ (حصن حصین)
- جو شخص نماز کے بعد سو مرتبہ اسم ذات یَا اَللّٰہ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اس کا باطن کشادہ ہوگا اور وہ صاحبِ کشف بن جائے گا۔ (مظاہر حق جدید)
- جو شخص ہاتھ اُٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے بکثرت یَا ھَادِیُ پڑھے اور اخیر میں چہرہ پر ہاتھ پھیر لے اس کو ان شاء اللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی اہل معرفت میں شامل ہو جائے گا۔
- اگر کوئی شخص روزانہ پانچ ہزار مرتبہ نماز، روزہ کا پابند ہو کر، حلال نوالہ کھا کر، باوضو ہو کر رُو بقبلہ بیٹھ کر اَللّٰہ اَللّٰہ کا وِرد کرے گا تھوڑے عرصے میں صاحبِ کشف اور روشن ضمیر ہو جائے گا، ہر ایک عبادت میں بے حد مزہ پائے گا...... اکثر راتوں کو نبی مقدس ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اگر تائیدِ الٰہی شامل ہوگئی تو رب العزت کی زیارت خواب یا عالم استغراق میں ان شاء اللہ نصیب ہوگی۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا بَارِئُ کا وِرد رکھے گا اس کے لیے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو جاتا ہے۔
- سالکین کی سیر علوی (عالم بالا کی سیر) کے لیے یَا ھَادِیُ کا ورد کرنا مفید ہے۔
- جو شخص اسم باری یَا مَاجِدُ کو رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھے گا صاحبِ باطن روشن ضمیر ہو جائے مگر لقمہ حلال اور صدقِ مقال یعنی حلال کھانا، سچ بولنا فرض ہے۔ حقہ تمباکو، لہسن پیاز وغیرہ بدبودار چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔
- جو شخص یَا صَمَدُ کو اسم ذات اَللّٰہ کے ساتھ ملا کر روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے گا صاحبِ کشف اور صاحبِ مقامِ عالی ہوگا، عالمِ غیب کا وقتاً فوقتاً مشاہدہ نصیب ہوگا۔
- جو شخص روزانہ زبان بند کر کے ایک ہزار مرتبہ دل دل میں یَا بَاطِنُ پڑھے گا صاحبِ باطن، واقفِ اسرار ہو جائے گا مگر اکلِ حلال (حلال روزی) شرط ہے۔

دعا کی قبولیت

- جو شخص یَا سَمِیْعُ کو جمعرات کے دن گیارہ بجے چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد پانسو (۵۰۰) دفعہ پڑھے بشرطیکہ درمیان میں وظیفہ کے کوئی بات نہ کرے ختم وظیفہ کے بعد جو دعا کرے گا وہ بفضلہٖ تعالیٰ قبول ہوگی۔
- اگر کوئی اسم باری تعالیٰ یَا مُجِیْبُ جمعہ کے دن (۱۰۰) دفعہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے جو دعا کرے گا ان شاء اللہ قبول ہوگی، جو بات کسی سے کہے فوراً منظور ہوگی، ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا۔
- پیر کی شب کو غسل کر کے منہ آسمان کی طرف اُٹھا کر ایک سو اکتالیس مرتبہ یَا مُتَعَالِیُ پڑھ کر جو بھی دعا مانگے قبول ہوگی۔
- جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر قبلہ رُخ بیٹھ کر مغرب تک یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ پڑھتا رہے گا پھر اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمائیں گے۔
- جو کوئی بھی کثرت سے یَا رَحِیْمُ کا وِرد کرتا وہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اور زمانے کے مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔
- جو شخص اسم باری کَبِیْرٌ مُتَعَالٌ پڑھے پھر جو بھی دعا مانگے وہ اللہ تعالیٰ کے اسماء کی برکت سے ضرور قبول ہوگی۔ (گنجینہ اسرار)
- یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ان اسماء حسنٰی کا بار بار دورانِ دعا تکرار قبولیتِ دعا کے لیے سریع التاثیر ہے یعنی ان کی برکت سے دعا بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ (گنجینہ اسرار)
- جو شخص روزانہ سات بار یَا وَھَّابُ پڑھے گا مستجابات الدعوات بن جائے گا۔
- جو شخص پچھتر (۷۵) مرتبہ یَا مُذِلُّ پڑھ کر سجدے میں دعا کرے تو قبول ہوگی۔
- جو کوئی شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ یَا سَمِیْعُ پڑھے گا ان شاء اللہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔
- جو کوئی کثرت کے ساتھ یَا مُجِیْبُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا ان شاء اللہ اس کی دعائیں بارگاہِ الٰہی میں قبول ہونے لگیں گی۔

- جو شخص طلوعِ آفتاب کے وقت پچپن مرتبہ یَا مُجِیْبُ پڑھنے کا معمول بنائے گا ان شاء اللہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔
- جو شخص اس قدر پڑھے یَا مُمِیْتُ کو کہ اس پر حال طاری ہو جائے پھر وہ ظالموں فاسقوں میں سے کسی کی ہلاکت کی دعا کرے تو اسی وقت ہلاک ہو جائے گا۔ اگر شرعاً اس کا قتل جائز نہ ہوا تو اس کو قتل ناحق کا گناہ ہوگا اور اسم باری تعالیٰ کے غلط استعمال کا خمیازہ بھگتے گا۔
- جو شخص یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ کے ساتھ دعا مانگے گا تو دعا جلد قبول ہوگی۔
- جو شخص یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ کے ساتھ دعا مانگے گا تو جلد قبول ہوگی۔
- حضور ﷺ نے ایک شخص کو یَا ذَی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کہتے سنا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (اپنی مراد) مانگو تمہاری پکار قبول کر لی گئی ہے۔ (فتح الباری)
- حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہنے والوں کے لیے مقرر ہے پس جو شخص تین بار یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہتا ہے تو فرشتہ اسے فرماتا ہے: بے شک اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تمہاری طرف متوجہ ہے پس (جو مانگنا چاہو) مانگو۔ (المجالس السنیہ، لطف اللطیف)
- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کوئی بندہ یَا رَبِّ رَبِّ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرے بندے میں حاضر ہوں مانگو تمہیں عطا فرمایا جائے گا۔

(اخرج ابن ابی الدنیا ورواہ مرفوعاً وموقوفاً)

طمع سے بچاؤ

- جو شخص حرص وطمع میں مبتلا ہو وہ صبح کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر پھر سو (۱۰۰) مرتبہ دل پر ہاتھ رکھ کر یَا غَنِیُّ کو پڑھے ان شاء اللہ گیارہ روز کے عمل میں طمع نفسانی بالکل زائل ہوگی اور نہایت بے طمع ہو جائے گا۔
- جو شخص حرص وطمع کی بلا میں مبتلا ہو وہ اپنے جسم کے ہر عضو پر ہاتھ رکھ کر یَا غَنِیُّ پڑھے اور ہاتھ کو اس عضو کے اوپر نیچے کی طرف لائے۔ حق تعالیٰ اسے اس بلا سے نجات دے گا۔ (مظاہر حق جدید)

غصہ کا علاج

- غصہ کرنے والوں پر اسم باری تعالیٰ یَا غَفَّارُ پڑھا جائے تو ان کا غصہ زائل ہو جاتا ہے۔
- جو شخص یَا حَلِیْمُ کو بادشاہ کے سامنے پڑھے گا ان شاء اللہ اس کے غصے سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ یَا رَؤُوْفُ پڑھے گا اس کا غصہ رفع ہو جائے گا۔ اگر دوسرے غضبناک شخص پر دم کرے گا تو اس کا غصہ بھی دور ہو جائے گا۔
- جو شخص یَا خَالِقُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اسے کسی کو دیکھ کر اچانک غصہ نہ آئے گا۔

صدقِ مقال

- جو شخص صبح صادق کے بعد یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور ایک سو پندرہ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھے زبان کا سچا ہو جائے گا، حالت نہایت درست ہوگی۔
- جو شخص صدقِ مقال یعنی سچی زبان والا ہونا چاہے وہ یَا مُبْدِئُ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے، ان شاء اللہ ضرور صادق القول ہوگا۔

بری خصلتوں سے حفاظت

- جو شخص نفس اور شیطان کے جال میں پھنس گیا ہو اور شراب خوری میں، حرام کاری میں مبتلا رہتا ہو پھر وہ شخص اس بلا سے بچنا چاہے گیارہ سو مرتبہ یَا ہُوْ کو باوضو رو بقبلہ ہو کر گیارہ دن تک پڑھے، ان شاء اللہ اس عرصہ میں ساری بری خصلتوں سے نجات پائے گا۔
- کسی کو بے حیائی سے روکنے کے لیے یَا مُتَکَبِّرُ کا دس بار پڑھ کر اس پر دم کرنا مفید ہے۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا غَفَّارُ کی مداومت کرے گا اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے اور اس کے نفس کی بری خواہشات دور ہوں گی۔
- جو شخص نفس امارہ اور خواہشاتِ نفسانی کے ہاتھ گرفتار ہو وہ کثرت سے یَا خَبِیْرُ کا ورد کرے، ان شاء اللہ نجات پائے گا۔

- جو شخص یَا حَلِیْمُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا تو وہ اس اسم مبارک کی برکت سے حلیم الطبع ہوجائے گا اور اس کے دل میں صبر وسکون آجائے گا۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا غَفُوْرُ پڑھے گا بے اخلاق، روحانی امراض، اور ظاہری بیماریوں سے بفضل اللہ محفوظ رہے گا اور اس کے مال واولاد میں برکت ہوگی۔
- جو شخص روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یَا حَقُّ کا ورد کرے اس کے اچھے اخلاق ہوجائیں گے، اس کی طبیعت کی اصلاح ہوجائے گی انشاءاللہ۔
- جو کوئی برے کاموں سے نہ بچ سکے تو دس مرتبہ یَا وَکِیْلُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور لکھ کر اس کا پانی پیئے تو اس نام کی برکت سے برے کام اس سے خود بخود چھوٹ جائیں گے۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا وَکِیْلُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کا ذمہ دار ہوگا اور اس کو اس کی خواہشوں کے حوالہ نہ کرے گا۔
- جو کوئی فاسق وفاجر لڑکے یا لڑکی پر دس (۱۰) بار یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ پڑھے گا تو اس کی اصلاح ہوجائے گی اور ان شاءاللہ وہ غلطی سے باز رہے گا۔
- جو شخص پینتالیس دن تک متواتر ترانوے (۹۳) مرتبہ تنہائی میں یَا حَمِیْدُ پڑھا کرے گا اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں ان شاءاللہ دور ہوجائیں گی۔
- جو فحش اور بری باتیں کرنے کا عادی ہو اور اس سے نہ بچ سکے وہ پیالہ پر یَا حَمِیْدُ لکھے پھر نوے (۹۰) مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ پیالہ میں پانی پیا کرے ان شاءاللہ فحش گوئی سے امان پائے گا۔
- جو کوئی شخص یَا حَمِیْدُ کثرت سے پڑھے گا پسندیدہ اعمال ہوگا۔
- جو شخص سوا لاکھ مرتبہ یَا جَامِعُ پڑھے گا فرشتہ صفت ہوجائے گا اور بری خصلتوں سے محفوظ رہے گا ان شاءاللہ العزیز۔
- جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) بار یَا حَمِیْدُ پڑھنے کا معمول بنالے اسے ان شاءاللہ اقوال وافعال حمیدہ حاصل ہوں گے۔
- جو شخص تنہائی میں ایک ہزار مرتبہ یَا اَحَدُ پڑھے گا بفضلہٖ تعالیٰ فرشتہ خصلت ہوجائے گا۔

- جو عورت بدکردار ہو وہ اپنے ایام میں کثرت کے ساتھ یَا مُتَعَالِیُ کا ورد کرے ان شاء اللہ وہ اپنی بدفعلی سے نجات پائے گی۔
- جو شخص حب دنیا میں مبتلا ہو وہ بکثرت یَا بَرُّ کا ورد کرے، دنیا کی محبت سے نجات پائے گا۔
- اگر اسم باری تعالیٰ یَا تَوَّابُ لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر شراب کے عادی کو پلایا جائے تو اس کی عادت چھوٹ جائے گی وہ ان شاء اللہ تائب ہو جائے گا۔
- جو شخص نمازِ جمعہ کے بعد یَا قُدُّوسُ یَا سَبُّوحُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے گا تو فرشتہ صفت ہوگا۔ (مظاہر حق جدید)
- جو شخص یَا جَبَّارُ پڑھنے پر مداومت اختیار کرے گا وہ غیبت اور مخلوق کی بدگوئی سے محفوظ رہے گا۔ (مظاہر حق جدید)
- جو شخص یَا قُدُّوسُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ زنا، چوری، شراب خوری وغیرہ بری خصلتوں و عادتوں سے محفوظ ہو کر فرشتہ خصلت ہو جائے گا۔
- جو کوئی یَا قُدُّوسُ کو زوال کے وقت سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا اس کا دل ہر طرح کی برائی، کینہ، حسد، عداوت اور بغض سے پاک ہوگا۔ کچھ عرصہ کے بعد دل میں نور پیدا ہو جائے گا۔
- سورہ مومنون کو اگر رات کے وقت سفید کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر شرابی کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ ہمیشہ کے لیے شراب چھوڑ دے گا۔ (الدر النظیم)
- اگر کسی شخص کا مزاج خراب ہو اور وہ خود اپنے مزاج کو درست کرنا چاہے تو تین سو دفعہ یَا رَؤُفُ صبح اور تین سو دفعہ شام کو ہر روز خود پڑھے۔ ان شاء اللہ اکیس روز میں شفا کلی حاصل ہوگی۔

شہوت کی زیادتی

- جس شخص کو شہوت زیادہ ستاتی ہو اسے چاہئے کہ یہ چار اسماء الٰہی بکثرت پڑھے، ان شاء اللہ معاملہ قابو میں رہے گا۔ وہ چار اسماء الٰہی یہ ہیں: یَا حَلِیْمُ یَا رَبُّ یَا رَؤُفُ یَا مَنَّانُ۔ خصوصاً اگر روزہ رکھ کر زیادہ مقدار میں پڑھیں تو عجیب و غریب تاثیر دیکھیں گے

ان شاء اللہ ان چاروں اسماء کے اور بھی بہت سارے خواص ہیں۔ (لطف اللطیف)

⊙ شہوت کی زیادتی کو دفع کرنے کے لیے روزانہ خلوت میں توجہ کے ساتھ ایک سو مرتبہ پڑھیں یَا حَمِیْدُ یَا بَاعِثُ اوّل آخر تین تین بار درود شریف۔ (یہ عمل پابندی سے کریں) (لطف اللطیف)

بدکلامی اور گالیوں کی عادت

⊙ جس شخص کی زبان پر گالیاں اور فحش الفاظ زیادہ جاری ہوں اور وہ کسی طرح زبان کو پاک نہ کرسکتا ہو تو (۹) بار کورے پیالے پر اسم باری تعالیٰ یَا حَمِیْدُ کو لکھے اور نوے مرتبہ پڑھ کر پیالہ پر دم کرے۔ ان شاء اللہ ضرور بدکلامی سے محفوظ رہے گا۔

وظیفہ پڑھنے سے خوف محسوس ہونا

⊙ اگر کسی عامل یا وظیفہ خواں کو کسی عمل کو پڑھتے ہوئے ڈر خوف معلوم ہوتا ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ یَا وَاحِدُ پڑھے، وہ خوف و ڈر دل کا گھبرانا یک لخت موقوف ہو کر اطمینانِ قلب پیدا ہوگا۔

خدا کی حفاظت میں آنا

⊙ جو شخص صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ یَا مُحْصِیُ کو پڑھے گا سارے دن خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

⊙ جو شخص یَا مُؤْمِنُ کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

⊙ جو شخص یَا مُجِیْبُ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

⊙ جو کوئی ہر عصر کی نماز کے بعد سات (۷) بار یَا وَکِیْلُ پڑھے گا وہ اللہ کی پناہ میں رہے گا

ہر شر سے حفاظت

⊙ یَا رَحْمٰنُ کو کثرت سے پڑھنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہتا ہے۔

- ہر فرض نماز کے بعد پندرہ (۱۵) مرتبہ اَللّٰھُمَّ یَا سَلَامُ سَلِّمْ پڑھنا ہر طرح کی سلامتی (حفاظت) کے لیے مفید ہے۔
- جو شخص روزانہ بہتر (۷۲) مرتبہ یَا بَاسِطُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مَانِعُ کا ورد کرے گا ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

اہل و مال کی حفاظت

- اگر کسی کو اپنے مال و اسباب کے گم ہو جانے کا یا لٹ جانے کا اندیشہ ہو تین جگہ اسباب پر یَا حَفِیْظُ کے حروف لکھ دے ی ا ح ف ی ظ۔ ان شاء اللہ وہ اسباب کبھی بھی گم نہ ہوگا سالم منزلِ مقصود تک پہنچے گا۔
- اگر کوئی مسافر اپنے سامان اور اسباب پر دس مرتبہ یہ یَا جَلِیْلُ پڑھ کر دم کرے وہ سامان اور اسباب چوروں سے محفوظ رہے گا۔
- اگر کوئی شخص سفر پر جانے لگے اور اپنے اہل و عیال بیوی بچوں کو ایک جگہ جمع کر کے سات مرتبہ یَا رَقِیْبُ پڑھ کر سب پر دم کرے اللہ تعالیٰ سب کی حفاظت کرے گا اور اس مسافر سے سب کو زندہ ملائے گا۔
- اگر کوئی رات کو سوتے وقت اپنے مکان میں سات دفعہ یَا رَقِیْبُ پڑھ کر پھونکے رات کو گھر میں چور نہ آئے گا اور اگر آئے گا تو کچھ لے جا نہ سکے گا۔
- اگر کوئی شخص کہیں باہر سفر میں جانے لگے وہ ایک سو ایک مرتبہ یَا اٰخِرُ کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال گھر بار کو خدا کے سپرد کرے ان شاء اللہ مع الخیر سفر سے واپس آئے اور سب کو زندہ سلامت دیکھے گا۔
- خوف زدہ آدمی اگر فرضوں کے بعد چھتیس (۳۶) بار یَا مُؤْمِنُ کا ورد رکھے تو اس کی جان و مال محفوظ رہیں گے۔
- یَا جَبَّارُ کے ساتھ ذوالجلال والاکرام ملا کر پڑھنا بھی حفاظت کے لیے مفید ہے۔

- جو شخص ایک سانس میں سات بار یَا بَرُّ اپنے لڑکے پر پڑھ کر اس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے گا وہ بچہ ان شاء اللہ بلوغ تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔
- اگر کوئی شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی اور سورہ قریش پڑھ لے تو اس کی واپسی تک گھر پر کوئی آفت نہ آئے گی۔ (گنجینہ اسرار)
- اگر کسی چیز یا مال کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو سورۂ قصص لکھ کر اس جگہ لٹکا دے جہاں مال رکھا ہوا ہے۔ ان شاء اللہ وہ مال ضائع اور برباد نہ ہو گا۔ (گنجینہ اسرار)

خیانت سے حفاظت

- جو شخص کسی کو امانت سونپے یا زمین میں دفن کرے وہ کاغذ پر یَا بَاطِنُ کو لکھ کر اس کے ساتھ رکھ دے، ان شاء اللہ کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔

چوری

- جس شخص کا اسباب چوری ہو گیا ہو وہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر یَا حَیُّ لکھ کر بیچ میں اُس اسباب کا نام لکھے جو کھویا گیا ہے اور آدھی رات کے وقت وہ کاغذ ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھائے اور عرض کرے: الٰہی بطفیل حضرت سیّد المرسلین علیہ السلام کے میرا اسباب مجھے مل جائے۔ ان شاء اللہ سارا مال یا کچھ مال ضرور مل جائے گا۔
- اگر کوئی شخص دس مرتبہ یَا جَلِیْلُ اپنے اسباب پر پڑھ کر دم کر دے تو وہ چوری سے محفوظ و سلامت رہے گا۔
- جو کوئی اپنا مال اسباب (گاڑی وغیرہ) کہیں چھوڑتے وقت یَا رَقِیْبُ پڑھ لے تو چوری سے حفاظت رہے گی، مجرب ہے۔
- جس شخص کا مال چوری ہو گیا ہو وہ یَا مُبْدِئُ پڑھنے کا اہتمام کرے۔ ان شاء اللہ مال مل جائے گا۔
- اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو تو جس دروازے سے مال نکلا ہو اس دروازے پر سورۃ طارق پڑھنے سے وہ مال واپس مل جائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

گم شدہ کی دستیابی کے لیے

- جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ شخص دس ہزار مرتبہ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ پڑھے تو ان شاء اللہ العزیز گم شدہ چیز مل جائے گی یا دل کو صبر آ جائے گا۔ جو بے چینی اس کے گم ہونے سے تھی اس کی تکلیف جاتی رہے گی۔
- اگر کسی شخص کا لڑکا یا عزیز رفیق گم ہوا ہو اور اُس کا زندہ واپس آنا مقصود ہو وہ شخص یَا بَاعِثُ کا وظیفہ پڑھے، ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ وظیفہ کی ترکیب یہ ہے کہ برابر تین روزے رکھے جائیں اور ظہر کی نماز کے بعد پانچ ہزار مرتبہ یَا بَاعِثُ پڑھا جائے۔ اس کے بعد ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا کی جائے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالسَّمَاءُ سَمَاءُ كَ وَمَا بَيْنَهُمَا فَهِيَ لَكَ اٰتِ بِفُلَانٍ اِلَيْنَا. لفظ فلان کی جگہ اُس گمشدہ شخص کا نام لیا جائے۔ اکیس (۲۱) مرتبہ یہ دعا پڑھ کر منہ پر ہاتھ پھیر لیں۔ ان شاء اللہ العزیز تین روز کے اندر مطلوب مع الخیر واپس آئے گا۔
- اگر کسی شخص کا کوئی رشتہ دار یا عزیز و قریب غائب ہو جائے کہیں اس کا پتہ نہ ملتا ہو تو آدھی رات کے بعد جب گھر والے سو جائیں اُس مکان کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر ستر ستر بار یَا مُعِيْدُ پڑھے۔ اس کے بعد یہ کہے: یَا مُعِيْدُ پھیر لا میرے پاس فلاں غائب کو اور فلاں کی جگہ اس غائب شخص کا نام لیوے، ان شاء اللہ عرصہ سات روز کے اندر غائب شخص خود آئے گا یا اس کا پتہ معلوم ہوگا۔
- اگر کسی کا مال جاتا رہے سات ہزار مرتبہ عشاء کے بعد اس مبارک اسم یَا مُعِيْدُ کو پڑھے، ان شاء اللہ مال کا پتہ لگ جائے گا۔
- اگر کسی شخص کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو یا کہیں کوئی چیز کھوئی گئی ہو وہ شخص اکیس (۲۱) مرتبہ یَا جَامِعَ الْمُتَفَرِّقِيْنَ اِجْمَعْ اِلَيَّ ضَالَّتِيْ یَا جَامِعُ پڑھ کر پھر تین ہزار مرتبہ صرف یَا جَامِعُ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی چیز واپس آئے گی۔
- جس کا کوئی مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو وہ پانچ ہزار مرتبہ یَا خَالِقُ کا ورد کرے تو گمشدہ واپس آ جائے گا۔

⊙ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو بکثرت یَا رَقِیْبُ پڑھنے سے ان شاء اللہ وہ چیز واپس مل جاتی ہے۔

⊙ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو وہ ایک پاک چوکور کاغذ لے کر اس کے ایک کونے پر یَا حَیُّ لکھے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر کاغذ رکھ کر آسمان کے نیچے کھڑا ہو جائے اور ایک سو ننانوے دفعہ اسی مبارک نام کو پڑھے ان شاء اللہ گمشدہ چیز مل جائے گی۔

⊙ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ پڑھا کرے، وہ چیز ان شاء اللہ مل جائے گی۔

⊙ اگر کسی شخص کا بچہ کھویا گیا وہ اس نقش کو لکھ کر درخت پر لٹکائے تو ان شاء اللہ اگر بچہ زندہ ہے بہت جلد مل جائے گا۔ نقش یہ ہے:

یَا مُحْصِیُ		یَا مُحْصِیُ
	بچہ کا نام　　ماں کا نام	
یَا مُحْصِیُ		یَا مُحْصِیُ

⊙ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو سورۃ الضحیٰ سات مرتبہ پڑھ کر اس چیز کی واپسی کے لیے دعا کرے۔ جب وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى پر پہنچے تو اسے تین سو مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ اگر وہ چیز نہ ملی تو اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائیں گے۔
(گنجینہ)

عزیز و اقارب کو جمع کرنا

⊙ جس شخص کے رشتہ دار اور احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس مرتبہ یَا جَامِعُ پڑھے اور ایک اُنگلی بند کر لے، اس طرح ہر دس پر ایک اُنگلی بند کرتا جائے۔ جب ساری اُنگلیاں بند ہو جائیں تو دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لے۔ ان شاء اللہ بہت جلد سب جمع ہو جائیں گے۔

⊙ اپنے بچھڑے ہوئے اقارب سے ملنے کے لیے یَا جَامِعُ کا ایک سو چودہ مرتبہ کھلے آسمان کے نیچے پڑھنا بھی مفید ہے اور ایک ہزار مرتبہ پڑھنا بھی مجرب ہے۔

اغوا شدہ لڑکی کی بازیابی کے لیے

⊙ اغوا شدہ لڑکی کی بازیابی کے لیے یَا حَفِیْظُ ایک سوانیس (۱۱۹) مرتبہ پڑھے پھر یٰبُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ (سورہ لقمان ۱۶) ایک سوانیس (۱۱۹) مرتبہ پڑھیں، ان شاء اللہ گمشدہ لڑکی واپس آجائے گی۔

(انوار مدنیہ عملیات مدنی بحوالہ ضمیمہ شمس المعارف)

سفر میں حفاظت

⊙ جو شخص ریل یا کشتی یا جہاز میں سوار ہوتے وقت سات مرتبہ یَا بَرُّ کو پڑھے گا ضرور ان شاء اللہ تعالیٰ ساری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ امن و امان کے ساتھ اس سواری سے اُترے گا۔

⊙ حاجی یا کوئی مسافر جہاز یا کشتی میں سفر کرنے والا اگر یَا نَافِعُ کا وِرد رکھے گا کوئی آفت ان شاء اللہ اُسے نہ پہنچے گی اور صحیح سلامت جہاز سے اُترے گا۔

⊙ مسافر کو سفر میں جانے کے وقت گیارہ مرتبہ یَا هَادِیُ پڑھنا نہایت مفید ہے، ان شاء اللہ سارے کام درست رہیں گے۔

⊙ جو شخص سفر میں یَا قُدُّوْسُ کی پابندی کرے گا کبھی نہیں تھکے گا اور کبھی ماندہ اور عاجز نہ ہوگا ان شاء اللہ۔

⊙ جس پر رعب اور خوف طاری ہو وہ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ کا وِرد رکھے خصوصاً مسافر اگر اس کا وِرد رکھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امن و سلامتی نصیب ہوگی۔

⊙ اگر مسافر یَا عَلِیُّ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آملے گا۔ اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے گا۔

⊙ یَا حَفِیْظُ خوفناک سفر میں حفاظت کے لیے بے حد مفید اور سریع الاثر ہے کہ اگر اسے پڑھ کر درندوں کے درمیان سو جائے تو ان شاء اللہ نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ یَا حَفِیْظُ کے پڑھنے کے بعد تین بار یہ دعا پڑھیے: یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ۔

⊙ خالی آبخورے میں سات مرتبہ یَا مُقِیْتُ کو پڑھ کر دم کرے اور اس میں خود پانی پیئے یا کسی دوسرے کو پلائے۔ یہ عمل سفر میں امن کے لیے بھی مفید ہے خاص طور پر جب اس کے ساتھ سورہ قریش کو ملا کر صبح و شام پڑھا جائے۔

⊙ سفر میں جاتے وقت اپنے اہل و عیال میں سے جس پر کوئی خطرہ یا فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات بار یَا رَقِیْبُ پڑھے ان شاء اللہ وہ امن میں رہے گا۔

⊙ جو مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یَا اَوَّلُ پڑھے۔ ان شاء اللہ جلد بخیریت وطن واپس پہنچے گا۔

⊙ جو کوئی سفر پر ہو اور اسے راستہ نہ مل رہا ہو تو وہ یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ پڑھے، ان شاء اللہ راستہ مل جائے گا۔

⊙ اگر کوئی شخص کشتی یا پانی کے جہاز میں سفر کرے تو وہ روزانہ یَا نَافِعُ کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ جس مسافر کو سفر کی حالت میں کچھ جان و مال کا اندیشہ ہو یا مسافر تھک جائے جس قدر جلد ہو سکے وہ یَا مَالِكَ یَا قُدُّوْسُ پڑھے۔ ان شاء اللہ جو کچھ خوف ہوا جلد ختم ہو جائے گا یا امن و امان منزلِ مقصود تک پہنچ جائے گا۔

⊙ اللہ کے نام مبارک کو جلی قلم سے لکھے اور اللہ کے الف کو قینچی سے کتر کر الگ کر لے اور جو کوئی مسافر سفر پر جائے تو وہ لفظ اللہ کا الف اپنے بازو پر تعویذ بنا کر باندھے اور باقی نام للہ اپنے گھر میں اہل و عیال میں امانت رکھ جائے۔ ان شاء اللہ العزیز وہ مسافر خیرت سے واپس گھر آئے گا (اور نقصان سے محفوظ رہے گا)

⊙ جو کوئی اسم باری تعالیٰ یَا مُعِزُّ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر صبح کو کہیں سفر میں جائے گا کوئی اذیت کی بات سامنے نہ آئے گی اور سارے سفر میں نہایت عزت و آبرو سے رہے گا، مع الخیر واپس آئے گا۔

- اگر مسافر سفر میں کوئی خطرہ محسوس کرتا ہو تو اپنے ساتھ سورۃ التین رکھے، سفر سے واپس لوٹنے تک وہ ہر قسم کے امن میں رہے گا۔ (الدرالنظیم)
- ہر ایک مسافر شخص کو سورۃ الجن کا لکھ کر پاس رکھنا نہایت مفید ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ایامِ سفر میں ہر ایک قسم کی جان اور مال کے نقصان سے محفوظ رہے گا، عمل مجرب ہے عقیدہ شرط ہے۔

ڈر اور خوف سے حفاظت

- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا حَفِیْظُ کا وِرد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ان شاء اللہ ہر طرح کی خوف وخطر اور نقصان وضرر سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص روزانہ سولہ مرتبہ یَا حَفِیْظُ پڑھے گا ہر طرح سے نڈر رہے گا۔
- جو کوئی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن یا چشم زخم یا نظر بد سے ڈرتا ہو ایک ہفتہ تک صبح (طلوع آفتاب سے پہلے) ستر (۷۰) بار حَسْبِیَ اللّٰہُ والْحَسِیْبُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے ہفتہ گزرنے سے پہلے امن عطا فرمائیں گے اور ان شاء اللہ تمام کام درست ہو جائیں گے۔ پڑھائی کا آغاز جمعرات کے دن سے کرے۔
- اگر کسی کو حساب میں تشدد کا اندیشہ ہو، یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہو تو سات (۷) روز تک طلوعِ آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے بیس (۲۰) مرتبہ یَا حَسِیْبُ پڑھ لیا کرے۔
- جو کوئی درد یا کسی کے عضو کے ضائع ہونے سے خائف ہو وہ سات مرتبہ یَا مُحْیِیُ پڑھے، ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔
- جو کوئی روزنہ ایک ہزار مرتبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اس کے دل سے مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔
- جو کوئی تنہائی سے ہراساں ہو وہ باوضو ایک ہزار مرتبہ یَا وَاحِدُ پڑھے، ان شاء اللہ اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔
- جو شخص کسی شخص سے ڈرتا ہو وہ کثرت کے ساتھ یَا عَفُوُّ پڑھے گا ان شاء اللہ خوف دور ہوگا۔

- جوشخص ایک سو چھپن مرتبہ یَا عَفُوُّ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو خوف سے امن عطا فرمائیں گے۔
- جوشخص کسی خوف کے وقت چھ سوتیں مرتبہ یَا مُؤْمِنُ پڑھے گا ان شاء اللہ ہر طرح کے خوف ونقصان سے محفوظ رہے گا۔ (حصن حصین)
- جس کو کسی حاسد کا ڈر ہو تو وہ سات دن تک روز صبح وشام ستر ستر دفعہ حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ پڑھے اور عمل جمعرات سے شروع کرے، ان شاء اللہ سال بھر تک ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا۔
- جوکوئی روزانہ تین (۳) بار یَا مُؤْمِنُ پڑھنے کا معمول رکھے اس کو کوئی خوف نہیں ہوگا۔
- جو ایک سو ساٹھ (۱۶۰) بار یَا لَطِیْفُ پڑھے اور اس کے ساتھ یہ آیت پڑھے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وہ خوف سے ان شاء اللہ امن پائے گا۔
- اگر کوئی شخص ڈرتا ہو یا اسے برے خیالات آتے ہوں تو اس سورۃ بنی اسرائیل کے پڑھنے سے یہ شکایت ختم ہو جائے گی۔ (الدر لنظیم)
- جس کسی کو کسی ناگوار کام کا اندیشہ ہو وہ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو کثرت سے پڑھے، ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔
- اگر کوئی شخص خوف وخطر کی جگہ کثرت کے ساتھ یَا وَكِیْلُ پڑھے تو بے خوف وخطر ہو جائے گا۔ (مظاہر حق جدید)

خوف ونقصان سے حفاظت

- جوشخص کسی خوف کے وقت چھ سوتیں (۶۳۰) بار یَا مُؤْمِنُ کو پڑھے گا ان شاء اللہ العزیز ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔
- جوکوئی ایک سو پندرہ (۱۱۵) بار یَا مُؤْمِنُ کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا ان شاء اللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔
- جوکوئی کسی خوف کے وقت دو سوتیں (۲۳۰) بار یَا مُؤْمِنُ کو پڑھے گا ان شاء اللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

مکان کی آبادی کے لیے

- جو شخص یہ چاہے کہ ویران مکان آباد ہو جائے یا آباد مکان ویران اور خالی نہ ہو وہ شخص تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ یَا وَالِیُ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس مکان کے چاروں کونوں پر چھڑک دے، ان شاء اللہ وہ مکان یا وہ جائیداد کبھی ویران اور خالی نہ رہے گا۔
- جو کوئی رہنے کے مکان کی پیشانی پر تین جگہ یا اللہ لکھے گا جب تک وہ مبارک نام لکھا ہوا قائم رہے گا کبھی اس مکان میں کوئی دب کر نہ مرے گا اور نہ وہ مکان سوتے جاگتے کسی پر گرے گا اور نہ ہی کسی انسان کی اس مکان کے صدمے سے اچانک موت واقع ہوگی۔

تجارت یا باغ کا نقصان

- جس شخص کو تجارت کے مال میں نقصان کا یا باغ میں پھلوں کے گر جانے کا یا کھیت میں غلہ خراب و تباہ ہو جانے کا خیال ہو تین ہزار مرتبہ روزانہ یَا مُنْعِمُ کو فجر کی نماز کے بعد پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ کسی قسم کا خسارہ کبھی نہ ہوگا۔
- ہر ایک چیز یا نیا مال خریدنے کے وقت پہلے اکتالیس (۴۱) مرتبہ یَا نَافِعُ کا پڑھنا پھر سودا خریدنا تجارت میں نہایت برکت دیتا ہے۔

باغ اور کھیت کی حفاظت

- اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ کاغذ پر یَا حَلِیْمُ کو لکھ کر پانی میں دھو کر وہ پانی اپنے کھیت یا باغ میں چھڑکے گا وہ کھیتی یا باغ ہر ایک قسم کی ارضی و سماوی آفت سے محفوظ رہے گا اور بڑی برکت پیدا ہوگی۔
- اگر کسی جگہ ٹڈیاں آگئی ہوں اور کوئی شخص چار کوری ٹھیکریوں پر سات سات مرتبہ یَا مَانِعُ لکھ کر وہ چاروں عدد ٹھیکریاں چاروں کونوں پر کھیت کے دفن کر دے ان شاء اللہ اُس کھیت میں ٹڈیاں نقصان نہ کریں گی، وہ کھیت وہ باغ ٹڈیوں سے محفوظ رہے گا۔
- اگر کسی کھیت کے برباد ہونے کا خیال ہو چار عدد ٹھیکریوں پر اَللّٰهُ بَاقِیُ تین تین مرتبہ ٹھیکری پر لکھ کر کھیت یا باغ کے چاروں کونوں پر ایک ایک ٹھیکری دفن کر دے بفضلہٖ تعالیٰ

وہ کھیت ہلاکت سے محفوظ رہے گا۔

- اگر یَا رَحِیْمُ کو لکھ کر پانی سے دھو کر پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈالا جائے تو پھل میں برکت ہوتی ہے۔
- جو شخص یَا حَلِیْمُ کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھوئے اور پانی اپنی کھیتی پر چھڑک دے تو ان شاء اللہ زراعت کی ہر آفت سے حفاظت رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی۔
- جو کوئی درخت بوتے وقت اٹھائیس (۲۸) بار یَا حَلِیْمُ پڑھے تو درخت سرسبز ہو اور خزاں سے محفوظ رہے گا۔
- سورۃ الواقعہ کو کاغذ پر زعفران سے لکھ کر کسی درخت پر لٹکانا باغ کے پھلوں کو آفتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رکھنے کا باعث ہوگا۔

غلہ کی حفاظت

- اگر سورۃ مطففین پوری پڑھ کر غلّہ وغیرہ پر دم کر دیا جائے تو غلہ بفضلہٖ تعالیٰ کیڑے سے محفوظ رہے گا۔ (گنجینہ اسرار)
- اگر سورۃ المجادلہ کسی کاغذ پر لکھ کر غلہ میں رکھ دیا جائے تو اس غلہ کو کیڑہ وغیرہ نقصان نہیں پہنچائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

بارانِ رحمت (رحمت کی بارش)

- اگر لوگ رات کے آخری حصہ میں جمع ہو کر دو ہزار مرتبہ یَا عَزِیْزُ پڑھیں تو بفضل اللہ تعالیٰ رحمت کی بارش ہوگی۔
- اگر کسی ملک میں قحط سالی کے نشان معلوم ہوتے ہوں اور بارش نہ ہوتی ہو تو گیارہ آدمی یَا وَهَّابُ کا وظیفہ پڑھیں اور یہ وظیفہ اکہتر ہزار دفعہ تین دن تک پڑھا جائے گا ان شاء اللہ چوتھے دن بفضلہٖ تعالیٰ بارش ہوگی۔ وظیفہ کا طریقہ یہ ہے: اوّل گیارہ اشخاص وضو کر کے انیس (۱۹) انیس (۱۹) مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔ پھر اکہتر ہزار مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھیں۔ پھر آخر میں انیس (۱۹) مرتبہ یہی مذکورہ درود شریف پڑھ کر بارش کی دعا کریں۔

اللہ تعالیٰ جلد فضل فرمائیں گے۔

طوفان، آندھی سے حفاظت

⊙ اگر کسی جگہ بارش کا طوفان یا آندھی کا طوفان آتا معلوم ہوتا ہو تو وہاں پر یَا ظَاهِرُ کو بکثرت پڑھنا نہایت مفید ہے۔

⊙ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا نُوْرُ۔ اس طرح ملا کر ایک ہزار مرتبہ پڑھنا کالی آندھی مینہ کے طوفان کے اندھیرے کو حکم الٰہی سے دور کرتا ہے۔ سورج گہن کے وقت، چاند گہن کے وقت اس آیت کریمہ اور اس نام کا اسی طرح ملا کر کثرت سے پڑھنا نہایت مفید ہے۔

⊙ اگر کوئی آندھی وغیرہ کی آفتوں کے ڈر سے یَا بَرُّ پڑھے ان شاء اللہ امن میں رہے گا۔

⊙ آندھی کا طوفان، مینہ کا طوفان دفع کرنے کے لیے سورۃ قریش کو گیارہ بار پڑھنا نہایت مفید ہے۔

غرق یابی سے بچاؤ

⊙ جو شخص جہاز یا کشتی میں سوار ہو اور اُسے ڈوبنے کا ڈر ہو سات سو (۷۰۰) دفعہ یَا حَفِیْظُ لکھ کر داہنے بازو پر باندھے وہ ان شاء اللہ کبھی غرق نہ ہوگا۔ اگر کوئی جہاز پھٹ گیا تو بھی ان شاء اللہ تعالیٰ اسی مبارک نام کا ساتھ رکھنے والا محفوظ رہے گا اور زندہ کنارے پر پہنچے گا۔ یہ عمل آدمی کو جلنے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ بنی اسرائیل جب (فرعون سے بچنے کے لیے) سمندر میں داخل ہوئے تو انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اسم اعظم پوچھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: کہا "أهيا" یعنی "یَا حَیُّ" "شراهيا" یعنی "یَا قَیُّوْمُ" بنی اسرائیل نے کہا تو غرق ہونے سے بچ گئے۔ پس جو کوئی بھی سمندر میں یہ الفاظ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے غرق ہونے سے بچا لیں گے۔ (الدر المنثور)

ناگہانی آفت اور موت

- جو کوئی یَا بَصِیْرُ کو عصر کی نماز کے بعد سات (۷) مرتبہ پڑھے گا اس رات دن میں ان شاء اللہ ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا اور جو شخص ہمیشہ عصر کے بعد اس نام کو پڑھتا رہے گا ان شاء اللہ ساری عمر آفت اور ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا۔
- اگر کسی مکان پر بجلی گرنے کا اندیشہ ہو سات مرتبہ یَا وَکِیْلُ ایک کاغذ پر لکھ کر مکان کی پیشانی پر چسپاں کیا جائے۔ ان شاء اللہ کبھی اس مکان پر بجلی نہ گرے گی۔
- اگر کسی شخص کو کشتی یا جہاز میں ہوا کے طوفان کا اندیشہ ہو یا کسی مکان میں آگ لگنے کا خیال ہو ایک ہزار ایک دفعہ روزانہ یَا وَکِیْلُ کو پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ ساری آفتوں سے امن ملے گا۔
- جو شخص چاہے کہ اس کا مکان یا جائیداد تمام آفتوں سے محفوظ رہے یَا وَالِیُ کو کورے آبخورے پر سات مرتبہ لکھے، پھر اسم میں پانی بھر کر وہ پانی اُس مکان کی چاروں دیواروں پر چھڑک دے، ان شاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ وہ مکان ہر طرح کی آفت سے محفوظ رہے گا۔
- جس مکان کی پیشانی یا دیوار پر یَا ظَاہِرُ کو لکھا جائے گا وہ مکان اور دیوار زلزلہ کے صدمہ سے سلامت رہے گی۔
- جو کوئی کثرت سے یَا سَلَامُ کو پڑھتا رہے گا ان شاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔
- جو سات روز تک متواتر سو بار یَا خَالِقُ پڑھے تمام آفات سے سالم رہے گا۔
- اگر کوئی شخص روزانہ عصر کی نماز کے وقت سات مرتبہ یَا بَصِیْرُ پڑھ لیا کرے، ناگہانی موت سے امن میں رہے گا۔
- جو کوئی شخص مغرب کی نماز کے بعد ایک ہزار بار یَا عَدْلُ پڑھے گا آسمانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔
- جو شخص ہر وقت یَا حَلِیْمُ کا ورد رکھے گا ان شاء اللہ فتح مند رہے گا اور ہر آفت سے بچا رہے گا۔
- جو شخص روزانہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ پڑھے گا ان شاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا

⊙ جو شخص کسی بھی آسمانی آفت کے خوف کے وقت یَا وَکِیْلُ کا وِرد کرے گا اور اس اسم کو اپنا وکیل بنائے گا وہ انشاءاللہ آفت سے محفوظ رہے گا۔

⊙ سورۃ صف کا صبح کی نماز کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھنا ہر ایک قسم کی ناگہانی آفت بیماری بلا سے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

⊙ سورۃ نوح کا عصر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا محفوظ رکھتا ہے ڈوب کر مرنے سے یا دیوار کے نیچے دب کر ہلاک ہونے سے نیز ہر قسم کی اچانک موت سے امن ملتا ہے۔

⊙ جو شخص یَا قَادِرُ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جمیع آفات سے بچا رہے گا۔

⊙ اگر کوئی گھر کی دیوار پر اسم الٰہی یَا ظَاہِرُ لکھے گا بفضل الٰہی وہ سلامت رہے گی۔

⊙ جو شخص کثرت کے ساتھ یَا وَالِیُ کا وِرد رکھے گا وہ بجلی کی کڑک اور ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا۔

⊙ جو شخص اپنا گھر یا کسی دوسرے کا گھر ہر بلا اور بربادی سے بچانا چاہتا ہے وہ تین سو مرتبہ یَا وَالِیُ پڑھے، ان شاءاللہ وہ گھر محفوظ ہو جائے گا۔

⊙ جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد یَا رَحِیْمُ سو (۱۰۰) بار پڑھا کرے گا ان شاءاللہ تمام دنیوی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اُس پر مہربان ہو جائے گی۔ (حصن حصین)

⊙ جو شخص کثرت کے ساتھ اسم باری تعالیٰ یَا سَلَامُ پڑھتا رہے گا تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ (حصن حصین)

⊙ جو شخص اسم مبارک یَا حَلِیْمُ کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر کسی چیز پر چھڑکے گا یا ملے گا ان شاءاللہ اسم میں خیر و برکت ہوگی اور وہ چیز آفتوں سے محفوظ رہے گی۔ (حصن حصین)

⊙ جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُھَیْمِنُ پڑھتا رہے گا وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ جو شخص یَا ضَآرُّ شب جمعہ کو پڑھا کرے وہ ان شاءاللہ تمام ظاہری باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ (حصن حصین)

⊙ جو شخص یَا حَفِیْظُ لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ (مظاہر حق جدید)

- مغرب کی نماز کے بعد جو شخص یَا عَدْلُ کو ایک ہزار دفعہ تلاوت کرے گا ہر ایک قسم کی آسمانی آفت سے محفوظ رہے گا۔
- نماز جمعہ کے بعد ایک سو پچاس بار سَبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ کہہ کر پھر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا اور اسے عبادت کی توفیق حاصل ہوگی۔
- جو بہتر (۷۲) بار روزانہ یَا بَاسِطُ کو پڑھے گا اسے حق تعالیٰ تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔
- جو شخص روزانہ غسل کر کے ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ یَا مُهَيْمِنُ پڑھنے کا معمول بنائے اور وہ شخص اگر جہاز میں سوار ہوا اور خدانخواستہ کوئی حادثہ ہو گیا تو اللہ کے فضل سے یہ شخص زندہ سلامت رہے گا اور صحیح سلامت کنارے پر پہنچے گا۔ اور اگر کسی جگہ وبا طاعون وغیرہ پھیل جائے تو اس پڑھنے والے کی مکمل حفاظت ہوگی۔ حتیٰ کہ اگر چھت بھی گر گئی تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائیں گے بشرطیکہ اس عمل کی پابندی کرے۔ اگر ایک دن بھی ناغہ ہو گیا تو چالیس دن کے لیے اس کی تاثیر ندارد ہو جائے گی۔

رزق کی کشادگی

- رزق کو کشادہ کرنے کے لیے ہر روز پانچ ہزار مرتبہ یَا وَاسِعُ کو عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا مجرب ہے۔
- جو شخص رات کے اندھیرے میں کسی تنہائی کی جگہ مبارک اسم یَا وَاجِدُ کا ایک ہزار گیارہ دفعہ روزانہ پڑھے گا ان شاء اللہ مال تجارت میں برکت ہوگی کبھی نقصان نہ ہوگا۔
- جمعرات کے دن میں یا جمعہ کی رات میں انیس ہزار بار یَا غَنِیُّ کا پڑھنا اور ہمیشہ یہ عمل جمعرات کو کرنا انسان کو غیب سے تونگر اور دولت والا بناتا ہے اللہ کی رضا شامل ہوتی ہے۔
- جو شخص دس جمعوں تک برابر یَا مُغْنِیُ کو اس طرح کہ ہر جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد ستر ہزار مرتبہ برابر پڑھے گا غیب سے حق تعالیٰ اس کو خلقت کی محتاجی سے محفوظ رکھے گا اور اپنے خزانہ سے غنا کر دے گا۔

⊙ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھ کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ (سورہ الشوریٰ آیت ۱۹) پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے (گنجینہ اسرار) یَا لَطِیْفُ کے بجائے یَا قَوِیُّ کے ساتھ پڑھنا بھی مجرب ہے۔

⊙ نماز چاشت کے بعد روزانہ سو مرتبہ یَا بَاسِطُ پڑھنے سے رزق میں فراخی نصیب ہوتی ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور ایک ہزار مرتبہ یَا وَھَّابُ کا پڑھنا کشائش رزق کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ جو شخص فجر کی نماز کے بعد چودہ سو بار یَا وَھَّابُ اوّل آخر چودہ چودہ بار درود شریف پڑھے گا وہ کبھی رزق سے محروم نہیں رہے گا بلکہ اہل اللہ نے لکھا ہے کہ اس کی نسلیں بھی کثرتِ رزق سے مالا مال رہیں گی۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ جو کوئی ہر روز پانچ سو مرتبہ یَا مَالِکُ پڑھے گا دولت پائے گا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس پر مہربان و شفیق ہوگی۔

⊙ جو شخص فجر کے بعد ایک سو بیس بار یَا مَالِکُ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی عنایات کے ذریعہ غنی فرما دیتا ہے۔

⊙ جو شخص یَا غَفَّارُ کو جمعہ کے بعد سو بار پڑھے گا تو مغفرت کے آثار پیدا ہوں گے، تنگی دفع ہوگی اور بے گمان رزق ملے گا۔

⊙ جو شخص یَا وَھَّابُ کو عشاء کی نماز کے بعد چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) بار پڑھے گا اسے رزق کی فراخی نصیب ہوگی۔ اوّل آخر سات مرتبہ درود شریف۔

⊙ جو کوئی فقر و فاقہ سے پریشان ہو وہ یَا وَھَّابُ کو پابندی سے پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اسے ایسی راحت عطا فرمائے گا کہ حیران رہ جائے گا۔

⊙ جو کوئی رزق کی فراخی چاہتا ہو چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھے، پھر سلام کے بعد مسجد میں جا کر یَا وَھَّابُ کو ایک سو چار بار اور اگر فرصت نہ ہو تو پچاس (۵۰) بار پڑھے، مالدار ہو جائے گا۔

- جو شخص فقرو فاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے یَا وَھَّابُ کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس بار پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے فقرو فاقہ سے ان شاء اللہ حیرت انگیز طریق پر نجات دے دیں گے۔
- جو شخص اپنے مکان کے چاروں کونوں میں صبح کی نماز سے پہلے دس دس مرتبہ یَا رَزَّاقُ کو پڑھ کر دم کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر ان شاء اللہ رزق کے دروازے کھول دیں گے، بیماری اور مفلسی اس کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی۔ پڑھنے کا آغاز داہنے کونہ سے کرے اور منہ قبلہ کی طرف رکھے۔
- جو شخص فجر کے فرض وسنت کے درمیان اکتالیس دن تک ساڑھے پانچ سو مرتبہ یَا رَزَّاقُ کو پڑھے گا دولت مند ہوگا۔ اس میں فجر کی نماز جماعت سے پڑھنا اور اس نام کے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا شرط ہے۔
- جو شخص عشاء کی نماز کے بعد سر ننگا کرکے یَا رَزَّاقُ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ یَا رَزَّاقُ گیارہ بار اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ اکتالیس روز پڑھنے کا اہتمام کرے گا تو اس کے رزق کے دروازے کھلیں گے۔
- جو کوئی پانچ سو پینتالیس (۵۴۵) بار روز یَا وَھَّابُ کو پڑھے گا رزق اس کا کشادہ ہوگا اور کوئی دشواری اور درماندگی نہ آئے گی۔
- جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد دس بار یَا بَاسِطُ پڑھے گا اسے ہر معاملے میں کشادگی نصیب ہوگی اور ان شاء اللہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔
- جو دس بار آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر یَا بَاسِطُ پڑھے اور یہ ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے تو اس کے لیے غنا کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔
- جو چالیس بار یَا بَاسِطُ پڑھے گا ان شاء اللہ مخلوق سے بے پرواہ ہوگا۔
- جو کوئی یَا بَاسِطُ ہر روز پڑھا کرے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو ان شاء اللہ غم نہیں پہنچے گا اور وہ غیب سے روزی پائے گا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔
- جو کوئی تین رات میں سوا لاکھ بار یَا بَاسِطُ کو ختم کرے اور اوّل وآخر درود شریف سو (۱۰۰) دفعہ پڑھے اسے ان شاء اللہ غیب سے روزی ملے گی۔ تین راتوں کے بعد روزانہ (۱۰۰) بار پڑھ لیا کرے۔

- جو شخص ہر نماز کے بعد یَا عَدْلُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا غیب سے روزی پائے گا اور اس کو نیک عمل کی توفیق نصیب ہوگی۔
- جو شخص ایک سو تینتیس (۱۳۳) مرتبہ یَا لَطِیْفُ کو پڑھا کرے ان شاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔
- جو کوئی روزانہ ایک سو تہتر (۱۷۳) بار یَا لَطِیْفُ پڑھے اس کو اسبابِ معیشت نصیب ہوں گے اور حاجات پوری ہوں گی۔
- اگر کوئی شخص اسم باری تعالیٰ یَا حَلِیْمُ کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزار پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہوگی۔
- جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دکھ درد یا رنج و غم میں مبتلا ہو تو روزانہ اکتالیس (۴۱) مرتبہ یَا شَکُوْرُ پڑھنے سے چھٹکارا اور آسانی پائے گا۔
- اگر مفلس شخص اکیس مرتبہ یَا شَکُوْرُ پڑھنے کا اہتمام کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے غنی ہو جائے گا۔ اگر اس اسم مبارک کی کثرت کرے گا تو مخلوق میں باعزت رہے گا۔
- اگر کوئی مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ قبلہ کی طرف منہ کر کے یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پڑھے گا غیب سے روزی پائے گا۔
- اگر کوئی شخص روزانہ سات مرتبہ یَا مُقِیْتُ پانی پر دم کر کے پیئے گا ان شاء اللہ غیب سے روزی پائے گا اور کبھی بھوکا نہ رہے گا۔
- جو شخص روزانہ سوتے وقت یَا کَرِیْمُ پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے اللہ تعالیٰ اس کو علماء و صلحاء میں عزت عطا فرمائیں گے اور غیب سے روزی عنایت فرمائیں گے۔
- جو شخص اَلْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ الْوَھَّابُ کو کثرت سے پڑھے اس کے اسباب و احوال میں برکت ظاہر ہوگی۔
- جو شخص یَا وَاسِعُ کو پڑھنے کا معمول بنالے اسے ان شاء اللہ روزی ملے گی اور مفلس نہیں ہوگا۔
- جو کشائش (کشادگی) کے واسطے یَا وَاسِعُ کا جتنا وِرد بڑھائے گا اتنا مالدار ہو جائے گا۔
- جو شخص ایک سو چونتیس مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھنے کا اہتمام کرے آثار صمدانی ظاہر ہوں گے اور کبھی بھوکا نہ رہے گا ان شاء اللہ۔

⊙ اگر فقیر کثرت کے ساتھ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھے گا تو غنی ہوجائے گا، یہ اسم جلالی ہے۔

⊙ جو شخص ستر (۷۰) بار روزانہ یَا غَنِیُّ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت عطا فرمائے گا ان شاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

⊙ جو شخص ایک ہزار مرتبہ یَا غَنِیُّ پڑھا کرے وہ ان شاء اللہ مالدار ہوجائے گا محتاج نہ ہوگا۔

⊙ جو شخص لکھ کر یَا غَنِیُّ کو اپنے پاس رکھے یا اپنے مال میں رکھے تو انشاء اللہ اس میں برکت ہوگی۔

⊙ جو شخص جمعرات کے دن یَا غَنِیُّ ہزار مرتبہ پڑھے گا ان شاء اللہ دولت پائے گا۔

⊙ جو شخص ایک ہزار دو سو سڑسٹھ (۱۲۶۷) بار ہر روز بلا ناغہ یَا مُغْنِیُ پڑھے گا ان شاء اللہ غنی ہوجائے گا۔

⊙ جو شخص یَا مُغْنِیُ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی فقیر نہ ہو۔ اس اسم کو روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ اوّل آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھنا بھی مفید ہے۔

⊙ جو بہت مفلس ہو فجر کے وقت فرض و سنت کے درمیان دو سو (۲۰۰) بار ظہر، عصر اور مغرب کے بعد دو سو (۲۰۰) بار اور عشاء کے بعد تین سو (۳۰۰) بار یَا مُغْنِیُ پڑھے گا ان شاء اللہ غنی ہوگا۔

⊙ جو گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ یَا مُغْنِیُ اور بسم اللہ کے ساتھ گیارہ سو (۱۱۰۰) بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور بغیر بسم اللہ کے سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف اور دو دفعہ سورہ مزمل پڑھے گا اس کی روزی میں خوب وسعت ہوگی۔

⊙ جو شخص روزانہ گیارہ سو اکیس (۱۱۲۱) بار یَا مُغْنِیُ پڑھتا رہے ان شاء اللہ کبھی محتاج نہیں ہوگا۔

⊙ جو شخص روٹی کے چار لقموں پر یَا قَابِضُ لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا بھوک پیاس سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔ (حصن حصین)

⊙ جو شخص یَا وَاسِعُ کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری باطنی غنا عطا فرمائیں گے۔ (حصن حصین)

- جو شخص اسم الٰہی یَا وَاسِعُ کثرت کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام رکھے گا حق تعالیٰ اسے قناعت اور برکت کی دولت سے نوازے گا۔ (مظاہر حق جدید)
- جو شخص چاہے کہ روزی کی تنگی دور ہو اور رزق خوب فراخی سے نصیب ہو اسے چاہئے کہ پابندی کے ساتھ جمعہ کی نماز فرض کے بعد بحالتِ تشہد قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ستر بار توجہ کے ساتھ پڑھے: اَلْمُعْطِیُ هُوَ اللّٰهُ اوّل آخر سات سات بار درود شریف۔ (لطف اللطیف)
- فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گیارہ سو مرتبہ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ پڑھیں، روزی کا مسئلہ ان شاء اللہ حل ہو جائے گا، اول آخر طاق عدد میں درود شریف۔ (لطف اللطیف)
- جو شخص یَا رَحْمٰنُ کو فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے گا خداوند کریم کی رحمتِ خاص میں داخل ہوگا اور ہر ایک کاروبار میں فراخ دستی نصیب ہوگی۔
- جو شخص اشراق کی نماز کے بعد سجدہ کر کے سات (۷) بار یَا قَهَّارُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرما دے گا۔
- جو شخص ایک ہزار مرتبہ یَا وَهَّابُ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کو رزق کی تنگی نہ ہوگی۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)
- جب گھر میں داخل ہوں تو سورۃ اخلاص پوری پڑھ لیا کریں، ان شاء اللہ اس سے رزق میں برکت ہوگی۔ (گنجینہ)
- سورہ الم نشرح اور سورہ الکافرون کی کثرت خیر و برکت اور کثرتِ رزق کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ)
- رمضان شریف کا چاند دیکھنے کے بعد تین دفعہ سورہ الفتح پڑھ لینے سے پورا سال رزق ملتا رہے گا۔ (گنجینہ)
- ہر روز گیارہ سو گیارہ مرتبہ یَا مُغْنِیُ اور چالیس مرتبہ سورۃ مزمل اگر چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رزق کثیر ملے گا ان شاء اللہ مجرب ہے۔ (گنجینہ)
- جو شخص سورۃ الواقعہ ایک ہی نشست میں چالیس مرتبہ پڑھے گا اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی خصوصاً وہ ضرورت جو رزق سے متعلق ہو۔ (گنجینہ)
- جو آدمی سورۃ العادیات لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے لیے رزق آسان ہو جائے گا۔ (الدر النظیم)

- جس آدمی کا روزگار تنگی کا شکار ہو تو وہ سورۃ القارعہ کو لکھ کر گلے میں پہنے، رزق فراخ ہو جائے گا۔ (الدر العظیم)
- رزق میں ترقی اور برکت کے لیے یا کوئی کام جو بس سے باہر ہو اور کوئی وسیلہ نظر نہ آتا ہو یا کسی کام میں آسانی اور جلدی مطلوب ہو تو سورۃ المزمل ایک نشست میں اکتالیس مرتبہ تین دن تک پڑھیں، ان شاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔
- محتاجگی اور غربت دور کرنے کے لیے عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ یَا مُعِزُّ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ (بہشتی زیور حصہ نہم)

قرضے سے خلاصی

- جو شخص عشاء کے بعد ساڑھے گیارہ سو مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے گا مقروض نہ رہے گا۔
- تنگدستی اور قرض سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے عشاء کی نماز کے بعد تنہا بیٹھ کر یَا وَهَّابُ چودہ سو چودہ بار پڑھ کر ذیل کی دعا ایک سو مرتبہ پڑھا کریں: یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھنا چاہیے۔ مداومت کریں۔ (عملیات، مدنی ضمیمہ شمس المعارف)
- اگر کوئی مقروض ہے تو وہ سورۃ تحریم پڑھے، اس کا قرضہ اُترنے کے راستے پیدا ہو جائیں گے۔ (الدر العظیم)

نوکری اور عہدہ کے حصول کے لیے

- جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو وہ سات (۷) روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا کَبِیْرُ پڑھے، ان شاء اللہ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا اور اسے بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔
- جو کوئی ملکی منصب چاہتا ہو تو وہ اتوار کے دن اوّل ساعت میں اسی نیت سے تین سو ساٹھ مرتبہ یَا مَتِیْنُ پڑھے، ان شاء اللہ وہ منصب پا لے گا۔
- سورہ ضحیٰ کو عاملین نے پُرتاثیر مانا ہے۔ اس میں نو مقام پر کاف آیا ہے۔ آپ نمازِ فجر کے بعد وہیں بیٹھیں یہ سورۃ پاک اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو یَا کَرِیْمُ نو مرتبہ

پڑھیں۔ یہ عمل صرف نو ایام کریں۔ ملازمت ملے گی۔ اگر خدانخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ مرتبہ پڑھیں۔ اگر پھر بھی حاجت پوری نہ ہو تو ستائیس مرتبہ پڑھیں، یعنی ہر کاف پر ستائیس مرتبہ یَا کَرِیْمُ پڑھیں۔ بفضل خدا شرطیہ ملازمت مل جائے گی۔

(شرعی علاج)

- جو شخص بکثرت یَا قَوِیُّ پڑھے گا ان شاء اللہ صاحب قوت ہوگا اور جلد بڑے منصب تک پہنچے گا۔
- جس شخص کی ملازمت چھوٹ گئی ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ پھر ملازم ہو جاؤں تو تین روزے رکھے، صبح کی نماز کے بعد دس ہزار مرتبہ یَا رَزَّاقُ پڑھے اور اوّل آخر سات دفعہ یہ درود پڑھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسی مہینہ میں اسی جگہ یا اس سے اچھی جگہ ملازم ہو جائے گا۔
- جو شخص اپنے عہدے اور منصب سے گر گیا ہو یا ملازم تھا موقوف ہو گیا ہو تو وہ سات دن تک ہر روز غسل کرے اور دو رکعت نفل ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھے، نوافل کے بعد پہلے تین دن کھڑے ہو کر تین ہزار دفعہ اور پھر چار دن بیٹھ کر پانچ ہزار دفعہ یَا عَزِیْزُ پڑھے اور ہر روز عمل کے بعد عاجزی کے ساتھ دعا کرے، ان شاء اللہ ضرور مقصد حاصل ہوگا اور وہ اپنے عہدے پر فائز ہوگا۔

اپنا حق وصول کرنے کے لیے

- کسی کا کوئی حق کسی کے ذمہ ہو اور وہ ادا کرنے سے ٹال مٹول کر رہا ہو تو اسم باری تعالیٰ یَا مُذِلُّ بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ان شاء اللہ ادا کر دے گا۔

امتحان میں کامیابی

- اگر کسی طالب علم کو امتحان کا نتیجہ بُرا آتا معلوم ہو تو وہ گیارہ ہزار مرتبہ تین روز تک یَا حَسِیْبُ کو ایک مجلس میں باوضو رُو بقبلہ بیٹھ کر پڑھے، ان شاء اللہ نتیجہ حسب مراد نکلے گا۔

درخواست کا جواب

⊙ اگر کسی شخص کے خط کا جواب یا عرضی جس پر حکم نہ آتا ہو وہ تین دن تک برابر ایک ہزار مرتبہ صبح کی نماز کے بعد یَا مُجِیْبُ کو پڑھ کر خیال کرے کہ میرے خط کا جواب یا میری عرضی کا حکم ہوکر آسمان سے اُتر آیا۔ ان شاء اللہ تھوڑے سے عرصے میں خط یا عرضی کا جواب باصواب آئے گا۔

سفارش کی قبولیت

⊙ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھوں سے بچالے تو وہ اسم مبارک یَا رَءُ وْفُ پڑھے تو بفضل اللہ ظالم اس کی سفارش قبول کرلے گا۔ (مظاہر حق جدید)
اس اسم کو ایک سودس دفعہ پڑھ کر دعا کرنا بھی مجرب ہے۔

ہدیہ اور تحفہ کی قبولیت

⊙ اگر کوئی نوکر یا ملازم کسی بڑے شخص کو غریبانہ ہدیہ، تحفہ بھیجے اور خیال کرے کہ بڑا آدمی ہے کہ غریب کا تحفہ کس طرح پسند آئے گا؟ تو سترہ مرتبہ یَا حَمِیْدُ پڑھ کر اس تحفہ پر دم کردے ان شاء اللہ وہ تحفہ اور ہدیہ نہایت مقبول اور پسندیدہ خاطر ہوگا۔

دنیا وآخرت کی عزت

⊙ جو کوئی ہر روز ظہر کی نماز کے بعد نو (۹) بار یَا حَلِیْمُ پڑھے گا ہمیشہ خلقت کے سامنے ندامت یا ذلت سے محفوظ رہے گا۔

⊙ جو شخص یَا عَظِیْمُ ایک ہزر گیارہ مرتبہ ہر روز پڑھے گا دوست دشمن سب کی نظروں میں عزیز اور قابل تعظیم سمجھا جائے گا۔ مخالفت یا موافقت کرنے والے جس کے سامنے جائے گا وہ محبت اور شفقت سے پیش آئے گا، ساری عمر اقبال زیادہ ہی ہوتا جائے گا۔

⊙ اگر کوئی شخص دین ودنیا کی عزت کا طالب ہو تو وہ ساری زندگی تین ہزار مرتبہ یَا شُکُوْرُ کی تلاوت کرے، دنیا میں بے حد عزت حاصل ہوگی، آخرت میں بڑا مرتبہ ملے گا۔

- اگر یَا عَلِیُّ تین ہزار دفعہ روزانہ پڑھا جائے ذلیل شخص عزت والا ہو جائے گا، فقیر محتاج، تونگر مالدار بنے گا، مسافر اپنے وطن مع الخیر پہنچے گا۔
- اگر کوئی شخص انگشتری میں یَا جَلِیْلُ کندہ کرا کر انگوٹھی اپنے پاس رکھے، جس حاکم یا رئیس کے سامنے جائے گا عزت پائے گا، ہر ایک حاکم کی نگاہ نیچی رہے گی۔
- اگر کوئی رات کو جب سونے کے لیے بستر پر لیٹے اور یَا کَرِیْمُ کو پڑھتے پڑھتے سوئے رات بھر اس کی عزت اور وجاہت کی زیادتی کی دعا فرشتے کریں گے اور صبح کو خلق اللہ کی نظروں میں نہایت بزرگ نظر آئے گا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ اس نام کو بہت پڑھا کرتے تھے۔
- عزت حاصل کرنے کے لیے ننانوے (۹۹) مرتبہ صبح کی نماز کے بعد یَا مَجِیْدُ پڑھنا پھر اپنے اُوپر دم کرنا مفید ہے۔
- تین ہزار دفعہ عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ یَا مَاجِدُ کا پڑھنا خلقت کی نظروں میں بہت بڑی عزت اور وقار پیدا کرتا ہے۔
- جو شخص یَا اَحَدُ کو نوے (۹۰) مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لیے یا کسی شخص کی ملاقات کو جائے گا نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، وہ کام بھی نہایت سہولت سے ان شاء اللہ بن جائے گا۔
- جو کوئی کہیں غیر لوگوں یا انجان آدمیوں میں جائے اور یَا اٰخِرُ کو اکتالیس مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ جہاں جائے گا عزت و توقیر ہوگی، بڑا رتبہ ملے گا۔
- جو شخص ایک ہزار اکیس (۱۰۲۱) مرتبہ یَا بَاطِنُ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد اندھیرے میں بیٹھ کر پڑھے گا خلقت کا محبوب ہوگا، جو کوئی دیکھے گا محبت کرے گا، دنیا میں کوئی مسلمان اس کا دشمن نہ ہوگا۔
- جو شخص سات ہزار مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ روز پڑھے اور ساری عمر پڑھنے کا عزم کرے مال و عزت والا آبرو والا ہو کر عمر بسر کرے گا، دنیا میں کوئی بھی شخص اس کی عزت پر حملہ نہ کر سکے گا۔
- جو ہر روز سو بار یَا رَحِیْمُ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوتی ہے اور لوگوں کے قلوب اس کے لیے نرم ہو جاتے ہیں۔

⊙ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ یَا رَحِیْمُ پڑھتا رہے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق مہربانی اور شفقت کرے گی۔

⊙ جو کوئی ہر روز پانچ سو (۵۰۰) دفعہ یَا رَحِیْمُ پڑھے گا دولت پائے گا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس پر مہربان وشفیق ہوگی۔

⊙ جو شخص نمازِ فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ یَا عَزِیْزُ پڑھتا رہے گا وہ ان شاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزت پائے گا۔

⊙ جو شخص یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ پڑھ لیا کرے وہ معزز و کامران رہے گا۔

⊙ جو شخص پانی پر یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر دم کرے اور پی لے تو اعلیٰ مرتبہ پائے گا۔

⊙ جو کوئی شخص بکثرت یَا خَافِضُ پڑھا کرے حاکمِ وقت اس سے راضی رہے گا۔

⊙ جو شخص پیر یا جمعہ کی رات مغرب یا عشاء کے بعد چار سو چالیس مرتبہ یَا رَافِعُ کا وِرد کرے گا اسے مخلوق کے درمیان ایک رعب (عزت) نصیب ہوگا۔

⊙ اگر کوئی شخص تین سو اکیاون بار یَا رَافِعُ پڑھے گا مخلوق کے درمیان عزیز ہوگا۔

⊙ جو شخص پیر یا جمعہ کی رات میں مغرب کے بعد چالیس بار یَا مُعِزُّ پڑھے گا ان شاء اللہ خدا تعالیٰ اس کی ہیبت مخلوق کے دل میں ڈال دیں گے۔

⊙ جو کوئی ایک سو چالیس (۱۴۰) دن تک اکتالیس (۴۱) بار یَا مُعِزُّ ہر روز بلاناغہ اس کو پڑھے گا دنیا و آخرت میں عزت پائے گا، پڑھنے کا آغاز پیر یا جمعہ کی شب سے کرے۔

⊙ جو شخص روزانہ ظہر کی نماز کے بعد نو مرتبہ یَا حَلِیْمُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا ان شاء اللہ تمام خلقت میں سرخرو رہے گا۔

⊙ اگر کوئی شخص یَا کَبِیْرُ سو مرتبہ پڑھنے کا اہتمام کرے گا تو مخلوق میں عزیز رہے گا۔

⊙ اگر کوئی شخص کثرت سے یَا کَبِیْرُ پڑھتا رہے تو مخلوق کی نظروں میں بلند مرتبہ اور ممتاز ہوگا۔

⊙ اگر کوئی شخص تہتر مرتبہ یَا جَلِیْلُ پڑھنے کا اہتمام کرے ان شاء اللہ صاحب وقار ہوگا۔

⊙ جو شخص یَا جَلِیْلُ کا بکثرت ورد رکھے گا اور مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت و عظمت اور قدر و منزلت عطا فرمائے گا۔

- جو ظہر کی نماز کے بعد نوے مرتبہ یَا حَکِیْمُ کو پڑھ لیا کرے تمام مخلوق میں سرخرو رہے گا۔
- جو کوئی کثرت سے یَا حَیُّ کو پڑھے گا مخلوق میں عزیز ہو جائے گا۔
- جو شخص بکثرت یَا قَیُّوْمُ کا ورد رکھے گا لوگوں میں اس کی عزت زیادہ ہوگی۔
- سحر کے وقت جو کوئی بلند آواز سے یَا قَیُّوْمُ کو پڑھے گا اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہوگا یعنی لوگ اسے دوست رکھیں گے۔
- جو شخص ہر روز گیارہ (۱۱) بار یَا اَوَّلُ پڑھے گا تمام خلقت ان شاء اللہ اس پر مہربانی کرے گی۔
- جو کوئی کسی جگہ جائے وہ یَا اٰخِرُ پڑھ لے وہاں عزت اور توقیر پائے گا۔
- جو کوئی گیارہ مرتبہ یَا ظَاهِرُ سرمہ پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے گا لوگ اس پر مہربانی کریں گے۔
- جو شخص یَا وَالِیُ کو کثرت سے پڑھے گا لوگوں میں اس کا مرتبہ ہوگا۔
- جو شخص یَا مُتَعَالِیُ کو کثرت سے پڑھے تو اسے رفعت (بلندی) حاصل ہوگی۔
- جو شخص یَا بَرُّ کو پڑھے گا تو عزیزِ خلائق ہوگا ان شاء اللہ۔
- جس کی عزت کم ہو ہر شب جمعہ اور ایامِ بیض میں سو (۱۰۰) مرتبہ یَا ضَارُّ نمازِ عشاء کے بعد پڑھا کرے، ان شاء اللہ محترم رہے گا۔
- جو شخص ہر شب جمعہ میں سو (۱۰۰) بار یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ پڑھا کرے گا ان شاء اللہ اپنی قوم میں معزز اور جسمانی طور پر باعافیت رہے گا۔
- جو شخص کثرت سے یَا مُتَکَبِّرُ کا ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت اور بڑائی عطا فرمائیں گے اور اگر ہر کام کی ابتدا میں بکثرت پڑھے تو ان شاء اللہ اس میں کامیاب ہوگا (حصن حصین)
- جو شخص یَا عَلِیُّ کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ان شاء اللہ اُسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب ہوگی۔ (حصن حصین)
- عزت و احترام اور جاہ کی زیادتی کے حصول کے لیے یَا مَلِکُ کا اہتمام سے پڑھنا مجرب ہے۔ (مظاہر حق جدید)

- جو شخص یَا رَءُ وْفُ بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ مخلوق اس پر مہربان ہوگی اور وہ مخلوق پر۔(حصن حصین)
- جو شخص سحری کے وقت کثرت کے ساتھ یَا قَیُّوْمُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا لوگوں کے قلوب میں اس کا تصرف ظاہر ہوگا یعنی تمام لوگ اس کو محبوب اور دوست رکھیں گے۔

(مظاہر حق جدید)

- جو شخص پابندی سے یَا بَاطِنُ پڑھا کرے تو اس پر جس کی نظر پڑے گی وہ اس کا دوست بن جائے گا۔(غلط نیت سے استعمال کرنے پر نقصان ہوسکتا ہے)۔(مظاہر حق جدید)
- جو شخص عصر کی نماز کے بعد یَا صَمَدُ پچاس مرتبہ پڑھے گا اس کا مرتبہ دونوں جہان میں بلند ہوگا۔(لطف اللطیف)
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا مُعِزُّ پڑھنے کا اہتمام کرے گا ہر مسلمان کی عزت آبرو کا خیال رکھے گا۔اپنے لیے کوئی ذلت یا حقارت کی بات گوارا نہ کرے گا۔ ہر وقت اپنی چال چلن کی نگہبانی کرے گا اور جہاں تک ہوسکے گا ذلت کی بات سے بچے گا۔
- جو شخص یَا مَالِكُ تین ہزار مرتبہ ہمیشہ (ہر روز) پڑھے گا اہل دنیا کی نظروں میں نہایت عزت مند ہوگا اور بڑی وجاہت والا ہوگا، حاکم اور بادشاہ اس کی بات غور سے سنیں گے، ظالم جابر شخص اس کے سامنے سختی سے بول نہیں سکے گا۔
- جو شخص یَا مَالِكُ یَا قُدُّوْسُ ملا کر ہزار دفعہ ہر روز عشاء کے بعد اندھیرے میں پڑھے گا، اگر صاحب ملک ہو تو اس کا ملک قائم رہے گا، صاحب ریاست ہو تو ریاست باقی رہے گی، جس عہدہ پر ملازم ہو اس میں عزت پاوے گا، حاکم بالا دست ہمیشہ نظرِ عنایت رکھیں گے، اگر کوئی دشمن اس کی چغلی کھائے وہ خود ذلیل ہو یا جلد مرجائے گا مگر اس مبارک نام کے وظیفے کو پڑھنے والے کی عزت زیادہ ہی ہوگی۔
- جو کوئی شخص ہمیشہ یَا رَافِعُ کو آدھی رات یا ٹھیک دوپہر کو سو دفعہ پڑھے گا خلقت کی نظروں میں بڑا عزت والا نظر آئے گا، ہر ایک شخص اُس کے مقابلے میں سامنے آنے سے ڈرے گا نیز لوگ اس کی ہیبت سے ڈریں گے۔
- جو کوئی شخص کسی بڑے شخص یا بڑے حاکم کے سامنے جاتا ہوا ڈرتا ہو وہ تین دن تک تین ہزار دفعہ ہر روز یَا رَافِعُ پڑھے اور پھر یہی یَا رَافِعُ پڑھتا ہوا حاکم کے سامنے جائے،

ان شاءاللہ تعالیٰ ہر ایک طرح سے عزت پائے گا، حاکم نہایت رحم دِلی سے پیش آئے گا۔

رعب وجلالت کے لیے

- جو کوئی یہ چاہے کہ میرا رعب مخلوق کی نظروں میں زیادہ ہو تو وہ تین ہزار مرتبہ یَا کَبِیْرُ کو روزانہ پڑھے، ان شاءاللہ بے حد رُعب اس کا خلقت کے دِلوں میں پیدا ہوگا۔
- جو شخص نمازِ عشاء کے بعد پیر یا جمعہ کی رات میں ایک سو چالیس بار یَا مُعِزُّ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی ہیبت مخلوق کے دل میں ڈال دے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا، اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گا۔
- جو کوئی اس نام کو یعنی یَا جَلِیْلُ کو مشک زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا گھول کر پیئے ہر ایک شخص کے دل میں اس کی جلالت پیدا ہوگی۔
- جو شخص بغیر تھکے یَا مُتَکَبِّرُ پڑھتا رہے اسے بلند قدر و منزلت نصیب ہوتی ہے اور کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔
- اگر رئیس آدمی یَا حَلِیْمُ کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے گی اور راحت کے ساتھ رہے گا۔
- جو شخص اپنے انگوٹھی پر یَا جَبَّارُ نقش کرا کر پہنے گا تو لوگوں کے دل میں اس کی ہیبت اور شوکت بیٹھ جائے گی۔ (مظاہر حق جدید)

برائے تسخیر

- جو کوئی شخص جمعہ کی شب میں بیس عدد روٹی کے ٹکڑوں پر یَا عَدْلُ لکھ کر کھائے گا سارے گھر والے اور محلہ والے اس کے لئے تابع اور مسخر رہیں گے۔
- صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے تک بے تعداد یَا قَیُّوْمُ کا پڑھنا دلوں کی تسخیر کے لیے اکسیر ہے، بزرگانِ دین کا مجرب ہے۔
- اگر کسی شخص کو مسخر کرنا مقصد ہو تو وہ روزہ رکھ کر اکتالیس (۴۱) ہزار مرتبہ یَا وَالِیُ کو پڑھے اور تصور جمائے کہ خدا تعالیٰ نے اُس شخص مطلوب کو باندھ کر میرے سامنے حاضر کر دیا ہے۔ ان شاءاللہ تین روز کے عمل میں مقصد پورا ہوگا۔ تنبیہ: اس نام سے ناجائز

کام لینا سخت منع ہے، جذام پیدا ہونے کا اندیشہ ہے، احتیاط لازم ہے۔

- جو شخص کثرت سے یَا مُؤْمِنُ کا ورد کرے گا اس کا ایمان قائم رہے گا اور مخلوق اس کی مطیع ومعتقد ہو جائے گی۔
- جو کوئی شخص یَا عَدْلُ کو پڑھے اور روٹی کے بیس (۲۰) لقموں پر شب جمعہ کو لکھ کر کھائے تو اس کے لیے دلوں کو مسخر کر دیا جاتا ہے۔
- تسخیر کے لیے یَا وَدُوْدُ کا کثرت سے وِرد کرنا مفید ہے۔
- جو شخص روٹی کے دس ٹکڑے لے کر ہر ٹکڑے پر بیس (۲۰) مرتبہ یَا مُحْصِیُ دم کر کے کھائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے مخلوق کو مسخر فرمادیں گے۔
- اگر کسی شخص کو تسخیر کرنے کی نیت سے گیارہ (۱۱) بار یَا وَالِیُ پڑھے وہ آدمی اس کا مطیع و منقاد ہوگا۔
- جو کوئی روزانہ پابندی سے تین سو تینتیس (۳۳۳) مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھے گا دنیا اس کی فرمانبردار بن جائے گی۔
- حضرت شاہ عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا مَلِكُ کو روزانہ نوے بار پڑھے گا تو نہ صرف یہ کہ روشن اور تو انگر ہوگا بلکہ حکام اور سلاطین بھی اس کے لیے مسخر ہو جائیں گے۔ (مظاہر حق جدید)
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُؤْمِنُ پڑھے گا مخلوقِ خدا اس کی مطیع اور فرمانبردار ہوگی۔ (مظاہر حق جدید)
- مخلوق کو مہربان کرنے کے لیے ایک سو گیارہ مرتبہ سورج نکلنے سے پہلے ہر روز یَا اَوَّلُ کا پڑھنا مفید ہے۔

تحفہ برائے حکام

- اگر بادشاہ یَا هَادِیُ کا اس قدر ورد کرے کہ حال طاری ہو جائے تو اس کی رعایا فرمانبردار ہوگی۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ پڑھتا رہے تو اگر وہ صاحب ملک و سلطنت ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کو قائم و دائم رکھے گا۔ (مظاہر حق جدید)

- اگر حکام وفرمانروا (بادشاہ) اسم باری تعالیٰ یَا کَبِیْرُ پڑھنے کا اہتمام کریں تو لوگوں پر ان کا خوف ودبدبہ غالب ہوگا اوران کے تمام امور بحسن وخوبی انجام پائیں گے۔

(مظاہر حق جدید)

- اگر حاکم پانچ ہزار مرتبہ یَا کَبِیْرُ کو پڑھے گا اپنے عہدہ پر ہمیشہ عزت آبرو کے ساتھ قائم رہے گا۔ جو کوئی مہم پیش آئے گی فوراً مع الخیر دفع ہوگی۔
- مال وملک والا آدمی (حکمران یا بڑا عہدیدار) اگر یَا مَلِكُ کو یَا قُدُّوْسُ کے ساتھ ملا کر پڑھے گا تو اس کے اہل وملک قائم رہے گا۔
- اگر حکمران یَا مَلِكُ پڑھنے کا معمول بنائیں تو بڑے بڑے فراعنہ (سرکش متکبر لوگ) ان کے مطیع وفرمانبردار بن جائیں۔
- جو چھ باسٹھ دن تک (٦٦٢) دن تک چھ سو باسٹھ (٦٦٢) مرتبہ یَا مُتَكَبِّرُ روزانہ پڑھے گا صاحب صولت وسیاست ہوگا۔
- اسم الٰہی یَا وَالِیُ ان لوگوں کے لیے بہت مفید ہے جن کو لوگوں پر بالادستی حاصل ہے مثلاً حاکم، افسر، شیخ وغیرہ۔
- جو بادشاہ اپنی حکومت کا استحکام چاہتا ہو وہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ ہمیشہ پڑھے۔
- اگر کوئی بادشاہ یَا جَبَّارُ پڑھتا رہا کرے تو اس کا رعب قائم رہے گا اور اس پر کوئی دوسرا بادشاہ غالب نہ آئے گا۔

ہر غم اور پریشانی دور

- اگر کسی شخص کے دل پر غم کی گھٹا چھا گئی ہو اور کسی طرح غم دور نہ ہوتا ہو تو وہ روٹی کے ٹکڑوں پر تین بار یَا غَفُوْرُ لکھے اور تین بار یَا غَفُوْرُ کے مقطعات حروف اس طرح ی ا غ ف و ر لکھ کر روٹی کا ٹکڑا کھالے، ان شاء اللہ سارا غم غلط ہوگا اور بجائے غم کے خوشی دل میں خود بخود پیدا ہوگی، تین روز تک اس عمل کو کریں۔
- جس شخص کو کسی وجہ سے غم بہت ہو اُس کے لیے یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو پانسو دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پانی کا پلانا اکسیر اعظم ہے۔

- اگر کوئی کسی رنج وغم میں مبتلا ہے وہ تین ہزار بار یَا مُقْسِطُ پڑھے، خدا کے فضل سے غم دور ہوگا، بجائے غم کے خوشی نصیب ہوگی۔
- یَا بَدِیْعُ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا ہر ایک قسم کے مرض کو اور ہر ایک طرح کے غم کو دور کرتا ہے۔
- اگر کوئی شخص جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ یَا بَاقِیُ پڑھے سارے رنج وغم دور ہوں گے، حق تعالیٰ اُس کے عمل کو قبول فرمائیں گے۔ (گنجینہ اسرار)
- جس شخص کو کوئی رنج یا مصیبت پیش آئے ایک سو تیس (۱۳۰) یا ایک ہزار بیس (۱۰۲۰) مرتبہ یَا صَبُوْرُ کو پڑھ کر جنابِ الٰہی میں دعا کرے، ان شاء اللہ تسکین اور شفاء نصیب ہوگی۔ اس کا تینتیس (۳۳) مرتبہ روزانہ پڑھنا بھی نافع ہے۔
- اگر کسی عورت کا بچہ مر گیا ہو اور ماں بچہ کے فراق میں سخت بے چین ہو ایک ہزار مرتبہ یَا صَبُوْرُ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پلانا بے چین عورت کے دل کو صبر دے گا۔ سات دن متواتر ایسا کرنا ان شاء اللہ بچہ کے غم کو بھلا دے گا، یہ عجیب الاثر نام ہے۔
- جو شخص مغرب کے بعد عشاء سے پہلے یَا وَارِثُ کو ایک ہزار ایک سو اکیس (۱۱۲۱) مرتبہ پڑھے گا دل کی حیرانی اور پریشانی یک لخت جاتی رہے گی اور دل میں فرحت اور سرور پیدا ہوگا۔
- اگر کوئی شخص آفتاب نکلنے کے وقت یَا وَارِثُ کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اس عمل کو روز کرتا رہے دنیا میں کوئی بڑا غم اُسے نہ پہنچے گا۔
- جو شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ ایک ہزار مرتبہ یَا بَاقِیُ کا ورد کرے، ان شاء اللہ غم سے چھٹکارا ملے گا۔
- جو کوئی شخص انتیس (۲۹) بار یَا مُھَیْمِنُ پڑھے گا اس کو کوئی غم نہ ہوگا۔
- جو کوئی شخص رات کے آخری حصہ میں ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ یَا بَاسِطُ کہے گا ہمیشہ خوش دل رہے گا، کوئی غم والم نہ ہوگا اور ایسی جگہ سے نفع ہوگا جس کی اُمید نہ ہو۔
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لیے یَا لَطِیْفُ کا ورد بہت مفید ہے۔
- جو شخص یَا مُبْدِئُ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا حق تعالیٰ شانہ اس کو تمام بلیات (پریشانیوں) سے محفوظ رکھیں گے۔

- اگر کوئی شخص غم و رنج میں مبتلا ہو وہ روزانہ ستر مرتبہ یَا مُقْسِطُ پڑھے، ان شاء اللہ رنج سے نجات پائے گا۔
- جو شخص سورج نکلنے سے پہلے سو مرتبہ یَا بَاقِیُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا ان شاء اللہ مرتے دم تک کچھ دکھ پریشانی نہ پائے گا اور آخرت میں بخشا جائے گا۔
- جو شخص کثرت سے یَا نَافِعُ پڑھے گا ان شاء اللہ کبھی کسی غم میں نہ پھنسے گا۔
- جو شخص بکثرت یَا غَفُوْرُ کا ورد رکھے گا ان شاء اللہ اس کی تمام تکلیفیں اور رنج و غم دور ہو جائیں گی، مال اولاد میں برکت ہوگی۔ (حصن حصین)
- مصیبت، غم، پریشانی اور تکلیف کے وقت اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا ورد بہت مجرب ہے۔ خوب توجہ کے ساتھ بے تعداد پڑھیں اور رب بے نیاز پر توکل کریں۔ (لطف اللطیف)
- شیخ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت یَا قَیُّوْمُ پڑھ لے وہ ہر طرح کے تعرض (دکھ پریشانی) سے محفوظ رہتا ہے۔ (لطف اللطیف)
- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب کوئی تکلیف (غم پریشانی) آتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ (بیہقی)
- جو شخص پانچوں نمازوں کے بعد ایک سو ایک دفعہ یَا جَبَّارُ پڑھے گا لوگوں کے غیبت کرنے اور برا کہنے سے رنجیدہ (پریشان) نہ ہوگا، اس کا دل محکم اور صابر ہو جائے گا، کسی صدمہ سے حالت ابتر نہ ہوگی اور دل جوانمردی و نیکی کی طرف مائل ہوگا۔
- غمگین شخص کا سورۃ الطلاق کا ایک دفعہ تلاوت کرنا غم کو دل سے دور کرتا ہے۔

ہر مشکل آسان

- جو شخص مفلس ہو یا بے روزگار ہو یا بیمار ہو یَا لَطِیْفُ کو دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھنے کے بعد تین سو (۳۰۰) دفعہ پڑھے، اکیس روز میں مراد پوری ہوگی۔
- اگر کوئی مشکل کام پیش آیا ہو اس کا انجام نہ بن پڑتا ہو اللہ کے مبارک نام یَا حَکِیْمُ کو تین ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھے بفضلہ تعالیٰ وہ مرحلہ جلد طے ہوگا۔
- ظہر کی نماز کے بعد نوے مرتبہ یَا حَکِیْمُ کے پڑھنے سے ہر کام کی مشکل آسان اور مخلوق میں سرخروئی نصیب ہوگی۔

- ہر مشکل کے لیے اتوار کے دن صبح کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اسم یَا مَتِیْنُ کا پڑھنا مفید ہے۔
- سخت سے سخت مشکل میں اکیس ہزار مرتبہ یَا قَیُّوْمُ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے، تین روز تک برابر یہ نام پڑھا جائے۔ تین آدمیوں سے زیادہ نہ پڑھیں۔ ایک شخص پڑھے یا تین شخص پڑھیں، تین روز میں تریسٹھ ہزار مرتبہ پڑھا جائے، بفضلہٖ تعالیٰ اس عرصہ میں اڑی مشکل حل ہو جائے گی۔
- اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو اکتالیس مرتبہ یَا قَادِرُ پڑھے، ان شاء اللہ مشکل حل ہو کر کام آسان ہوگا۔
- جو شخص کوئی کام کرنا چاہتا ہو اور وہ عظیم الشان کام اس شخص کی طاقت سے زیادہ ہو، ایک ہزار مرتبہ روزانہ یَا مُقْتَدِرُ صبح کی نماز کے بعد پڑھے تو ان شاء اللہ وہ مشکل اور اہم کام نہایت سہولت سے قبضہ میں آ کر پورا ہو جائے گا، گیارہ دن تک برابر اس عمل کو کرتا رہے۔
- جو کوئی روز سو مرتبہ یَا مُؤَخِّرُ کو پڑھے گا اُس کے سارے کاموں کا حق تعالیٰ کفیل ہوگا، مشکل سے مشکل کام اُس کے غیب سے آسان ہوں گے۔
- کسی سخت مشکل کے وقت یَا مُتَعَالِیُ کو نو ہزار مرتبہ ایک مجلس میں پڑھنا نہایت مجرب ہے۔
- جو شخص جمعۃ المبارک کے دن نماز جمعہ سے پہلے پاک صاف ہو کر خلوت میں کثرت سے اسم باری تعالیٰ اَللّٰه پڑھے تو ہر جائز مقصد آسان ہو جاتا ہے خواہ کیسا ہی مشکل ہو۔
- جو شخص ہر کام کے آغاز میں یَا مُتَكَبِّرُ کثرت سے پڑھے گا اس کے کام میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے گی۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُصَوِّرُ کا ورد کرے اس کے لیے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص کسی بھی مشکل کے لیے ایک سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا قَهَّارُ پڑھے گا ان شاء اللہ وہ مشکل حل ہوگی۔

- اگر کسی شخص کو کوئی مشکل پیش آجائے تو کسی میدان میں جا کر دعا کی طرح ہاتھ اُٹھا کر سو مرتبہ یَا وَہَّابُ پڑھے، ان شاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔
- مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک سو چالیس مرتبہ یَا بَاسِطُ روزانہ پڑھنا مفید ہے۔
- اگر کوئی مشکل پیش آئے تو ہر نماز کے بعد ایک ہزار چار سو اکیاسی (۱۴۸۱) بار یَا خَافِضُ کا پڑھنا مفید ہے۔
- اگر کوئی مشکل پیش آئے تو ایک ہفتہ روزانہ صبح و شام ایک سو پینتالیس مرتبہ یَا حَسِیْبُ پڑھیں، ان شاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مَتِیْنُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اس کی ہر مشکل اور حاجت آسان اور پوری ہو جائے گی۔
- جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ شبِ جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ یَا وَلِیُّ پڑھے، ان شاء اللہ مشکل دور ہو جائے گی اور وہ اولیاء اللہ میں شامل کیا جائے گا۔
- جو شخص یَا صَمَدُ کا کثرت سے ورد کرے گا اس کی سب مشکلیں آسان ہوں گی۔
- جو کوئی سو کر اُٹھنے کے بعد کثرت کے ساتھ یَا مُقْتَدِرُ کا ورد کرے یا کم از کم بیس (۲۰) مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ اس کے تمام کام آسان اور درست ہو جائیں گے۔
- جو شخص کو کوئی مشکل پیش آنے پر اکیس بار یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ پڑھے تو مشکل آسان ہو جائے گی۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا تَوَّابُ پڑھا کرے گا ان شاء اللہ اس کے تمام کام آسان ہوں گے۔
- جو شخص کسی بھی مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس (۱۰۲۰) مرتبہ یَا صَبُوْرُ کو پڑھے گا ان شاء اللہ اس مصیبت سے نجات پائے گا اور اطمینانِ قلب نصیب ہو گا۔
- جو شخص روزانہ یَا رَشِیْدُ کا ورد کرے گا تمام مشکلات دور ہو جائیں گی اور کاروبار میں خوب ترقی ہو گی ان شاء اللہ۔
- جو شخص کام کی ابتداء میں یَا مُتَکَبِّرُ کثرت سے پڑھے گا تو وہ ان شاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ اگر کسی کو اپنے کسی کام میں پریشانی ہو اور وہ پورا نہ ہو رہا ہو تو اسے چاہیے یَا حَکِیْمُ کو کثرت کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کرے ان شاء اللہ العزیز اس کا کام پورا ہو جائے گا۔

(مظاہر حق جدید)

⊙ اگر کسی کو مشکل دشوار کام درپیش اور کوئی حل کی صورت نہ ہو تو بدھ کی رات کو غسل کرے اور ایک ہزار مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے تو اس کا کام ان شاء اللہ آسان ہو جائے گا۔

(لطف اللطیف)

⊙ جو شخص یَا مَالِکَ الْمُلْکِ کو یا یَا ذَی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو کثرت سے پڑھے گا اس کے تمام کام تمام مقاصد نیک ثمرہ انجام پذیر ہوں۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ جو شخص اپنے ہر کام کی ابتدا میں یَا نَافِعُ اکتالیس بار پڑھ لیا کرے تو اس کے تمام کام حسبِ خواہش انجام پذیر ہوں گے۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ جو فرائض کے بعد چار سو بار یَا ھَادِیُ کا ورد کرے گا اسے مددِ عظیم حاصل ہوگی۔

⊙ پنجگانہ نمازوں کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر کا پڑھنا اڑی مشکلوں کے کھولنے کے لیے مفید ہے۔

⊙ جو شخص فقر و فاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعات ادا کرے اور اپنے مقصد و مطلب کو دل میں رکھ کر ایک سو مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھے، ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

⊙ جسے کوئی مشکل پیش آئے تو وہ دو رکعت نماز پڑھے اور دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھے اور سلام کے بعد اسم باری تعالیٰ "یَا ھَادِیُ" ایک سانس میں جس قدر ہو سکے پڑھے، جب سانس ٹوٹ جائے تو دعا مانگے، ان شاء اللہ وہ مشکل حل ہوگی۔

⊙ جو شخص یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَا پڑھے گا اس کی اڑی مشکل کھل جائے گی اور کوئی بھی ضرورت اس کی اٹکی نہ رہے گی۔

⊙ جو شخص فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھے گا دنیا میں اس کو کوئی اڑی اور مشکل نہ پڑے گی۔

ہر حاجت کے لیے

- اگر کسی شخص کو حاجت درپیش ہو تو وہ ٹھیک آدھی رات کے وقت مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ کرے، پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر سو (۱۰۰) بار یَا وَهَّابُ پڑھے، تین روز کے اندر ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔
- جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اکیس مرتبہ یَا رَافِعُ ہمیشہ پڑھا کرے گا ان شاء اللہ کوئی حاجت اٹکی نہ رہے گی۔
- اگر کسی شخص کی کوئی ضرورت اٹک جائے اور وہ شخص مجبور و لاچار ہو، کوئی صورت کوئی تدبیر مخلصی اور رہائی کی نظر نہ آئے، جمعہ کی شب کو چالیس ہزار مرتبہ یَا اَوَّلُ کو پڑھے، تین جمعہ برابر پڑھا جائے، بفضلہ تعالیٰ ساری مشکلیں حل ہوں گی، ساری مصیبتیں مع الخیر دفع ہوں گی۔ اگر کوئی شخص چالیس جمعہ تک برابر پڑھتا رہے گا وہ بے شمار فتوحات کا وارث ہوگا۔ عمل مجرب ہے۔
- جو شخص آدھی رات کے وقت کھڑے ہو کر تین ہزر مرتبہ یَا مُنْتَقِمُ کو پڑھے گا جس مراد کے لیے پڑھے گا وہ مراد پوری ہوگی۔
- جس شخص کو کوئی مہم درپیش آئے بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ یَا بَدِیْعُ ستر ہزار مرتبہ باوضو و بقبلہ بیٹھ کر پڑھے، ان شاء اللہ مع الخیر وہ مہم انجام پائے گی، مصیبت دور ہوگی۔
- جو کوئی اکتالیس (۴۱) دن تک روزانہ اکتالیس (۴۱) بار یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَیَا رَحِیْمَهُمَا پڑھے گا اس کی ضروری حاجت پوری ہو جائے گی۔
- جو کوئی شخص یَا بَارِئُ کو چوالیس بار پڑھے اس کی جو بھی مراد ہوگی وہ پوری ہوگی۔
- جس شخص کو کوئی حاجت ہو تو وہ اپنے گھر یا مسجد میں سر ننگا کر کے ہاتھ اُٹھا کر سو مرتبہ یَا قَهَّارُ کہے، ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔
- جو شخص بہتر (۷۲) دفعہ یَا حَکِیْمُ پڑھا کرے، ان شاء اللہ اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے، سب حاجتیں پوری ہوں گی۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا رَزَّاقُ سترہ بار اس شخص کے سامنے پڑھے جس سے کوئی حاجت ہو، ان شاء اللہ وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

⊙ جو شخص یَا خَافِضُ کو پانچ سو مرتبہ پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہو جائے گی، اس کی پریشانی دور ہو جائے گی دشمن کے صدمہ سے بچ جائے گا، حفاظتِ الٰہی اس کے شاملِ حال رہے گی۔

⊙ جو کوئی شخص ہر روز بیس (۲۰) بار یَا رَفِیْعُ پڑھے گا ان شاء اللہ مراد (حاجت) پائے گا۔

⊙ ہر دینی اور دنیوی (ضرورت و حاجت) کے لیے دعا کی شرائط کے ساتھ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھنا مجرب ہے۔

ف: اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک سو انتیس دانوں کی ایک تسبیح بنا لے، ایک تسبیح یَا لَطِیْفُ کی مکمل کرنے کے بعد ایک مرتبہ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ پڑھے۔ اس طرح ۱۲۹ ہی تسبیحاں پڑھنے سے تعداد پوری ہو جائے گی۔ کیونکہ ۱۲۹×۱۲۹=۱۶۶۴۱۔

⊙ اگر کوئی شخص یَا عَلِیُّ ہمیشہ کثرت سے پڑھتا رہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد (حاجت) میں کامرانی نصیب ہوگی۔

⊙ جس کسی کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو وہ پابندی سے یَا حَکِیْمُ کو پڑھا کرے، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

⊙ اگر کوئی شخص کسی حاجت کے وقت اپنے نام کے اعداد کے موافق ایک وقت مقرر پر یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھا کرے تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

⊙ جو شخص اڑتالیس دن تک روزانہ تین ہزار (۳۰۰۰) بار یَا مُؤَخِّرُ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ جو چاہے گا پائے گا۔

⊙ جو شخص دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک سو پینتالیس (۱۴۵) بار پڑھے ان شاء اللہ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

⊙ جو شخص ہر روز سو (۱۰۰) مرتبہ یَا مُؤَخِّرُ پڑھتا رہے گا ان شاء اللہ اس کے سب کام انجام کو پہنچیں گے۔

⊙ جو شخص کسی خاص اور جائز مقصد کے لیے سات سو (۷۰۰) مرتبہ یَا مُقْسِطُ کو پڑھے گا

ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

- اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لیے یَا مَانِعُ پڑھے گا تو ان شاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔
- جو اپنی مراد (حاجت) تک نہ پہنچ سکے وہ صبح و شام یَا مَانِعُ پڑھا کرے، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔
- جو شخص روزانہ دو سو اٹھانوے مرتبہ یَا صَبُوْرُ پڑھے گا اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی۔
- جو شخص نمازِ عشاء کے بعد یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ سو (۱۲۰۰) مرتبہ بارہ دن پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کے لیے پڑھے گا ان شاء اللہ وہ پورا عمل ختم ہونے سے پہلے حاصل ہو جائے گا۔
- کسی غم یا اہم حاجت کے لیے ستر ہزار (۷۰۰۰۰) مرتبہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے ان شاء اللہ غم رفع ہوگا اور حاجت پوری ہوگی۔
- اگر کسی مقصد کے حصول کے لیے آدھی رات کے وقت یَا مُنْتَقِمُ کثرت کے ساتھ پڑھا جائے تو وہ مقصد حاصل ہوگا۔ (مظاہر حق جدید)
- جو کوئی چالیس (۴۰) دن تک خلوت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یَا قُدُّوْسُ پڑھے اس کا مقصد حاصل ہوگا اور دنیا میں اس کی قوت تاثیر ظاہر ہو جائے گی۔
- پانچوں نمازوں کے بعد ایک سو انتیس مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھنا دین و دنیا کی حاجتوں کے پورا ہونے کا بڑا کامل ذریعہ ہے۔
- اگر کوئی شخص مال دار تھا پھر تنگدست اور مفلس ہو گیا، یا تندرست تھا دائم المریض ہو گیا، یا عابد زاہد تھا پھر عادت چھوٹ گئی، اگر وہ چاہے کہ میری پہلی سی حالت ہو جائے تو اکیس (۲۱) روز تک روزانہ گیارہ ہزار دفعہ یَا مُعِیْدُ پڑھے، ان شاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں گذشتہ حالت پیدا ہوگی۔
- جس کو کوئی مہم (اہم ضرورت) کلی و جزوی پیش آئے جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو اس کو چاہیے کہ وہ یَا صَمَدُ کو نمازِ فجر و عشاء کے بعد ہزار بار اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آسانی کا معاملہ ہوگا۔ (لطف اللطیف)

- کسی آدمی کو سخت حاجت درپیش ہو تو وہ اپنی حاجت روائی کی نیت سے سورۃ نوح پڑھے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ (الدرالنظیم)
- ہر ایک مراد حاصل ہونے کے لیے سورۃ النصر کو ایک سو تیئیس (۱۲۳) دفعہ سترہ دن تک پڑھنا نہایت مفید ہے۔
- مکمل سورۃ الانعام ہر مہم و غرض کے لیے پڑھ کر دعا کرنے سے اللہ کے فضل سے وہ مہم و غرض پوری ہو جاتی ہے۔ (اعمال قرآنی)
- جو شخص فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے نہایت اعتقاد سے یَا بَصِیْرُ کو پڑھے گا اور اس عمل کا ہمیشہ عامل رہے گا خدا کی خاص نظرِ عنایت اس شخص کی طرف متوجہ ہوگی اور دونوں جہان میں اس کی مرادیں پوری ہوں گی۔

مخلوق سے استغناء

- اگر کوئی شخص دن کے گیارہ بجے وضو کر کے قبلہ رُو کھڑا ہو اور سجدہ کی یہ آیت پڑھے وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ پھر سجدے میں جائے اور سات مرتبہ یَا وَھَّابُ پڑھے، ساری مخلوق سے بے پرواہ رہے گا۔ جتنے روز یہ عمل کرتا رہے گا، عمل کا اثر موجود رہے گا، جب چھوڑ دے گا سات دن کے بعد اثر جاتا رہے گا۔
- جو کوئی شخص ہزار (۱۰۰۰) بار یَا قُدُّوْسُ پڑھے گا سب سے بے پرواہ ہوگا (یہاں تک کہ ناجائز شہوات سے بھی)
- جو شخص چالیس (۴۰) دن تک چالیس (۴۰) مرتبہ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دیں گے۔
- جو شخص ہر نماز کے بعد اسّی مرتبہ یَا حَکَمُ پڑھ لیا کرے کسی کا محتاج نہ ہوگا۔
- جو شخص باوضو کثرت کے ساتھ یَا صَمَدُ کا وِرد کرے وہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔
- جو شخص کثرت سے یَا ذَی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو عظمت، عزت اور مخلوق سے استغناء عطا فرما دیں گے۔
- جو شخص دس جمعوں تک ہر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ یَا مُغْنِیُ پڑھے گا ان شاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہوگا۔

⊙ جو شخص اسم باری یَا عَزِیْزُ فجر کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ دنیا آخرت میں کسی کا محتاج نہ ہوگا اور خواری کے بعد بھی عزت حاصل ہوگی۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ جو شخص سحر کے وقت ہاتھ اُٹھا کر دس بار یَا بَاسِطُ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھ منہ پر پھیر لے تو اس کو کبھی یہ ضرورت محسوس نہ ہوگی کہ وہ کسی سے اپنی کوئی حاجت پوری کرنے کی درخواست کرے۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ جو شخص یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ بہت پڑھتا رہا کرے تو کسی سے سوال کا محتاج نہیں ہوگا۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ جو صبح کی نماز کے بعد پانچ سو پچپن (۵۵۵) بار یَا رَحِیْمُ پڑھتا ہے وہ ہر حاجت سے غنی رہے گا۔

⊙ جو کوئی شخص ہر مہینہ کی چودھویں رات کو آدھی رات کے وقت سو (۱۰۰) مرتبہ یَا رَفِیْعُ پڑھے گا تو حق تعالیٰ شانہ اس کو برگزیدہ کرے گا اور وہ توانگر اور بے نیاز ہوگا۔

⊙ جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُنْعِمُ پڑھتا رہے گا کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ (مظاہر حق جدید)

⊙ جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مَالِكُ پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ اپنی حاجت سوائے اللہ کے کسی بادشاہ کے سامنے بھی پیش نہیں کرے گا اور بجز ذاتِ الٰہی کے کسی کو اپنا حاجت روا نہ جانے گا (یعنی اللہ کے سوا کسی کا محتاج نہ ہوگا)۔

⊙ جو شخص اسم عز و جل یَا جَلِیْلُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ مخلوق کی طرف اپنی حاجتیں لے جانے سے سخت بیزار ہوگا اور اپنی فاقہ کی حالت کو دوسرے کی سلطنت سے اچھا جانے گا۔

⊙ جو کوئی چالیس مرتبہ روزانہ یَا بَاسِطُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا ان شاء اللہ مخلوق سے بے پرواہ ہوگا۔

⊙ جو کوئی عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ یَا هَادِیْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پڑھنے کا اہتمام کرے ان شاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہے گا اور سیدھے راستے کی ہدایت نصیب ہوگی۔

ظالم و دشمن سے دفاع

- جو شخص صبح کی نماز کے بعد خلوص کے ساتھ پانچ سو مرتبہ یَا رَحِیۡمُ پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی۔ اگر کوئی شخص دشمن کے سامنے پڑھے گا تو دشمن بھی نرم ہو جائے گا۔
- جو شخص یَا مُؤۡمِنُ کو ایک ہزار دفعہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے وہ شیطان کے فتنہ سے محفوظ رہے گا اور کوئی دشمن اس پر قابو نہ پاسکے گا ان شاء اللہ۔
- جو کوئی لڑائی کے موقع پر تین سو دفعہ یَا خَالِقُ پڑھے گا تو اللہ کے حکم سے اس کا دشمن مغلوب ہوگا۔
- جو شخص نمازِ فجر کے وقت سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے گیارہ روز تک یَا قَهَّارُ سو، سو مرتبہ پڑھے گا جو دشمن سامنے آئے گا اللہ کے حکم سے ذلیل ہوگا۔
- .د شخص تین روزے رکھے پھر چوتھے دن ستر ہزار دفعہ یَا حَافِظُ کو پڑھے دشمن پر فتح پائے گا۔
- جو شخص یَا خَافِضُ کو پانسو (۵۰۰) مرتبہ صبح کی نماز کے بعد ہر روز پڑھے گا ہمیشہ اللہ کی رحمت میں سارے دشمنوں سے محفوظ ہو کر گزر کرے گا۔ جو شخص اس پر حملہ کرنے کا ارادہ کرے گا ناکام رہے گا۔
- جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا ہو باوضو روبقبلہ بیٹھ کر پچھتر (۷۵) دفعہ یَا مُذِلُّ پڑھے، پھر سجدے میں جا کر کہے: الٰہی فلاں ظالم کے ڈر سے بچالے۔ حق تعالیٰ اس ظالم کے ڈر سے محفوظ رکھے گا، تین دن تک مسلسل اس عمل کو جس وقت چاہے کرلے۔
- اگر کسی مغرور مخالفِ شریعت کا ناحق غرور توڑنا منظور ہو تو سات دفعہ یَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ پڑھ کر ایک ہزار دفعہ یَا مُذِلُّ پڑھے۔ سات روز تک مسلسل یہی عمل کرے۔ ان شاء اللہ مغرور ظالم کا غرور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا ٹوٹے گا کہ ہر ایک شخص کو آنکھوں سے نظر آئے گا۔ تنبیہ: مگر یاد رہے کہ یہ اسم جلالی ہے اگر پڑھنے والے سے کوئی بے احتیاطی ہوگی تو اپنی جان کا بھی اندیشہ ہے۔
- اگر کسی کو دشمن یا چوروں یا قزاقوں کا اندیشہ ہو وہ اس اسم عزوجل یَا وَكِيۡلُ کی تلاوت کرے ان شاء اللہ کوئی تکلیف یا نقصان نہ ہوگا۔

⊙ جس کا دشمن زبردست ہو یا اُس کے دفع کرنے سے عاجز ہو تھوڑا سا آٹا گیہوں کا لے کر ایک ہزار ایک گولیاں بنائی جائیں، ہر گولی پر یَا قَوِیُّ پڑھ کر دم کرے، پھر وہ گولی مرغ کے سامنے ڈالے اور دشمن کے دفع کی نیت کرے، اسی طرح گولیاں مرغ کو کھلائے، ان شاء اللہ چند روز کے متواتر عمل میں دشمن دفع ہو جائے گا۔

⊙ جو شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ یَا حَمِیْدُ کو پڑھے گا دشمن بھی اگر سامنے آئے گا نیچی نگاہ کر کے چلا جائے گا، کبھی بُرائی سے پیش نہ آئے گا۔

⊙ جو شخص ہمیشہ ایک سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد یَا صَمَدُ کو پڑھے گا کبھی کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار نہ ہوگا۔

⊙ جو شخص وضو کرتے یَا قَادِرُ پڑھے گا کبھی دشمن کے قبضہ میں نہ آئے گا۔

⊙ جو شخص حاکم وقت کی طرف سے کسی معرکۂ جنگ میں بھیجا جائے اگر وہ شخص یَا مُقَدِّمُ کو بکثرت پڑھے گا اور ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کسی طرح کا رنج یا تکلیف اس جنگ میں اُسے نہ پہنچے گی، ہر ایک طرح کی آفت سے سلامت رہے گا۔

⊙ جو کسی دشمن سے مغلوب ہوا ہو وہ شخص تین جمعہ تک ہر جمعہ کو سات ہزار مرتبہ یَا مُنْتَقِمُ کو پڑھے، ان شاء اللہ اس عرصہ میں دشمن کے پنجہ سے بالیقین مع الخیر رہا ہو جائے گا۔

⊙ دشمن کو مطیع کرنے کے لیے یَا بَاقِیُ کو ہفتہ کے دن زوال سے لے کر ظہر کی نماز تک سات ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

⊙ جو شخص جابر حاکم کے پاس جاتے وقت یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے بچا لیتے ہیں اور خیر عطا فرماتے ہیں۔

⊙ جو شخص دشمن سے بچنے کے لیے بھاگتے وقت یَا قُدُّوْسُ کو کثرت سے پڑھے گا وہ محفوظ رہے گا۔

⊙ جو شخص تین سو انیس (۳۱۹) مرتبہ یَا قُدُّوْسُ شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہو جائے گا۔

⊙ جو یَا سَلَامُ کو کثرت سے پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے وہ دشمن سے بے خوف رہے گا۔

⊙ جو کوئی شخص چھ سو نوے (٦٩٠) بار یَا سَلَامُ شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہو جائے گا۔

- جوکوئی شخص اکتالیس (۴۱) بار ہر روز صبح کو حاکم کے پاس جانے کے وقت یَا عَزِیْزُ پڑھ لیا کرے حاکم مہربان رہے گا۔
- جو متواتر سات (۷) دن تک ایک ہزار بار یَا عَزِیْزُ کو پڑھے اس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ تنبیہ: اگر اس کا ہلاک کیا جانا شرعاً جائز نہ ہوا تو وہ عمل کرنے والا خود اس کی سزا دنیا و آخرت میں بھگتے گا۔
- جو کسی (دشمن کے) لشکر کی طرف ہاتھ کا اشارہ کر کے ستر (۷۰) بار یَا عَزِیْزُ پڑھے وہ لشکر اللہ تعالیٰ کے حکم سے شکست کھا جائے۔
- جو شخص روزانہ صبح و شام دو سو چھبیس مرتبہ یَا جَبَّارُ کو پڑھے گا ان شاء اللہ ظالموں کے ظلم وقہر سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص یَا جَبَّارُ کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ مخلوق کی غیبت اور بدگوئی سے محفوظ رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ہر ظالم و جابر سے حفاظت فرماتا ہے۔
- جو شخص دشمن سے ڈرتا ہو وہ یَا مُتَکَبِّرُ پڑھنے کی ہمیشہ مداومت کرے دشمن بدگوئی سے باز آجائے گا۔
- جوکوئی لڑائی میں تین سو مرتبہ یَا خَالِقُ پڑھے گا تو اس کا دشمن مغلوب ہوگا۔
- جو شخص کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو اسم باری تعالیٰ یَا قَھَّارُ کو فرض نماز کے بعد تین سو چھ مرتبہ پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کو امن و امان میں رکھے گا اور وہ دشمن پر غالب ہوگا، حاکم مہربان ہوگا اور دل سے خوف جاتا رہے گا۔
- دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے فرض وسنت کے درمیان سو مرتبہ یَا قَھَّارُ پڑھنا بھی مفید ہے۔
- جو شخص آدھی رات کے وقت بکثرت یَا قَابِضُ پڑھا کرے اس کا دشمن مقہور و مغلوب ہوگا۔
- جو شخص ایک ہزار مرتبہ یَا خَافِضُ پڑھے گا ان شاء اللہ تمام دشمنوں سے محفوظ ہو جائے گا۔
- اگر کوئی تین روزے رکھے، پھر چوتھے دن ایک مجلس میں چند آدمی ستر ہزار مرتبہ یَا خَافِضُ پڑھیں تو ان شاء اللہ دشمن پر فتح نصیب ہوگی، اسی مقصد کے لیے تین روزے

رکھ کر ستر بار پڑھنا بھی فائدہ سے خالی نہیں۔

- جو کوئی ظالم سے ڈرتا ہو تو روزانہ ستر مرتبہ یَا خَافِضُ پڑھا کرے تو اس کے ظلم سے بچا رہے گا۔
- اگر کوئی شخص ستر مرتبہ یَا رَافِعُ پڑھے گا ظالموں سے امن میں رہے گا اور ان شاء اللہ سرکشوں سے بھی محفوظ رہے گا۔
- اگر کوئی شخص کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو تو پچھتر (۷۵) یا اکیس (۲۱) مرتبہ یَا مُذِلُّ پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے: یاالٰہی فلاں ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو امان دے گا اور اپنی حفاظت میں رکھے گا۔
- جو شخص سات سو ستر مرتبہ روزانہ کوئی وقت مقرر کر کے یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِکَ پڑھ لیا کرے تو دشمن دفع ہوگا۔
- جو شخص دشمن، مدعی یا حاکم کے سامنے ہوتے ہی پانی سے ہاتھ بھگو کر گیارہ مرتبہ یَا حَلِیْمُ پڑھ کر منہ پر مل لیا کرے، ان شاء اللہ دشمن سختی نہیں کر سکے گا اور حاکم نرمی اور مہربانی سے پیش آئے گا۔
- جو شخص حکمران سے خوفزدہ ہو تو وہ بارہ دفعہ یَا عَظِیْمُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے، ان شاء اللہ وہ اپنے آپ کو محفوظ پائے گا اور نرمی پائے گا۔
- اگر کوئی شخص یَا حَسِیْبُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص سات بار یا ستر بار یَا رَقِیْبُ اپنی بیوی، فرزند یا مال پر پڑھ کر دم کرے جنات اور تمام دشمنوں، آفتوں سے حفاظت ہوگی۔
- جو کوئی ایک سو چھیانوے (۱۹۶) مرتبہ یَا وَکِیْلُ ہر روز پڑھ لے ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا ان شاء اللہ اور کسی سے نہیں ڈرے گا۔
- اگر یَا قَوِیُّ کم ہمت پڑھے باہمت ہو جائے، اگر کمزور پڑھے زور آور ہو جائے گا، اگر مظلوم اپنے ظالم کو مغلوب کرنے کے لیے پڑھے تو ان شاء اللہ مغلوب ہو جائے گا۔
- ظالم کی ہلاکت یا اس کے شر سے حفاظت کے لیے ایک ہزار بار یَا قَوِیُّ کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

- جو کسی کے قہر سے ڈرتا ہو روٹی کے ایک ٹکڑے پر اٹھاون بار یَا مُحْیِ پڑھ کر کھالے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا وَاجِدُ کو پڑھے گا ان شاء اللہ ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا اَحَدُ کو پڑھے گا ان شاء اللہ ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔
- جو کوئی شخص نو (۹) مرتبہ یَا اَحَدُ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے گا تو ان شاء اللہ عزت و سرفرازی پائے گا۔
- جو شخص ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یَا صَمَدُ کو پڑھے گا دشمن پر ان شاء اللہ فتح پائے گا۔
- جو شخص یَا مُقْتَدِرُ کو پڑھا کرے ان شاء اللہ اس کا دشمن مغلوب ہو جائے گا۔
- جو شخص یَا مُقَدِّمُ کو کثرت سے پڑھے وہ دشمن پر ان شاء اللہ غالب رہے گا اور اس کا نفس اللہ تعالیٰ کا مطیع فرمانبردار بن جائے گا۔
- جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر سو (۱۰۰) مرتبہ یَا قَادِرُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو ذلیل و رسوا فرمادے گا اگر وہ حق پر ہوگا، ظاہری طاقت کے علاوہ اسے عبادت کی باطنی طاقت بھی عطا فرمائے گا۔
- جو شخص حقیقتاً مظلوم ہو وہ مہینے کی آخری رات میں اندھیرے کمرے میں ننگی زمین پر دو رکعت نماز پڑھے اور اس دوسری رکعت کے آخری سجدے میں اَلْمُقْتَدِرُ الشَّدِیْدُ الْقَوِیُّ الْقَاهِرُ پڑھ کر ظالم کے خلاف دعا کرے، ان شاء اللہ قبول ہوگی۔
- جو شخص دشمن کو دفع کرنے کے لیے کثرت کے ساتھ یَا اٰخِرُ پڑھے گا ان شاء اللہ کامیاب ہوگا۔
- جو شخص جمعہ کے دن پانچ سو (۵۰۰) بار یَا ظَاهِرُ کا ورد کرے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا باطن پُر نور ہوگا اور دشمن مغلوب ہوگا ان شاء اللہ۔
- جو شخص حاکم کے پاس جاتے وقت کثرت سے یَا مُتَعَالِیُ کو پڑھ لے اسے حجت اور غلبہ نصیب ہوگا۔
- دشمن کی ہلاکت کے لیے سات دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا مُتَعَالِیُ کا پڑھنا مفید ہے بشرطیکہ اس دشمن کو ہلاک کرنا شرعاً جائز ہو۔

- اگر کوئی شخص کسی ظالم پر دس (۱۰) بار یَا تَوَّابُ پڑھ کر دم کرے گا تو ان شاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہوگی۔
- جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو وہ تین جمعہ تک بکثرت یَا مُنْتَقِمُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ دشمن سے خود انتقام لے لیں گے۔
- جو کوئی عشاء یا فجر کی نماز کے بعد چالیس دن تک روزانہ ایک ہزار ایک سو مرتبہ یَا قَهَّارُ یَا مُذِلُّ یَا مُنْتَقِمُ پڑھے گا ان شاء اللہ دشمن ہلاک ہوگا۔
- جو شخص تین ہفتہ تک یَا عَفُوُّ کا ورد کرے گا سب دشمن اس کے دوست بن جائیں گے اور لوگوں میں معزز ہوگا۔
- جو شخص کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھوں سے چھڑانا چاہے وہ یَا رَءُوْفُ کو دس بار پڑھے وہ ظالم اس کی شفاعت قبول کرے گا۔
- جو کوئی شخص ایک سو چھتیس (۱۳۶) بار یَا مُؤْمِنُ کو پڑھا کرے ظالموں کے ظلم اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص اس قدر پڑھے یَا مُمِیْتُ کو کہ اس پر حال طاری ہو جائے پھر وہ ظالموں فاسقوں میں سے کسی کی ہلاکت کی دعا کرے تو اسی وقت ہلاک ہو جائے گا۔ اگر شرعاً اس کا قتل جائز نہ ہوا تو اس کو قتل ناحق کا گناہ ہوگا اور اسم باری تعالیٰ کے غلط استعمال کا خمیازہ بھگتے گا۔
- جو شخص کثرت سے یَا رَءُوْفُ پڑھے گا ظالم کا دل اس پر مہربان ہوگا، سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور ان شاء اللہ اس پر مہربان ہوں گے۔
- جو شخص کثرت سے یَا ضَارُّ پڑھے اور ظالم کا نام لے ان شاء اللہ اس کو ضرر پہنچے گا اور پڑھنے والا اس کے ظلم سے بچا رہے گا۔
- جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ یَا صَبُوْرُ پڑھے وہ ان شاء اللہ ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔
- جو آدمی رات کو یا دوپہر کو یَا صَبُوْرُ کے پڑھنے کی مداومت کرے گا اس کو دشمنوں کی زبان بندی خوشنودی اور بادشاہ کی رضامندی حاصل ہوگی۔
- جو شخص پابندی سے ہفتہ کے دن کسی وقت دشمن کی مغلوبی کی نیت سے باوضو دو رکعت نفل

اور اس کے بعد سو (۱۰۰) بار یَا بَاقِیُ پڑھے گا ان شاء اللہ دشمن اس کے مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔

- جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک سو تیرہ مرتبہ یَا بَاقِیُ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اس کے منصب سے کوئی معزول نہیں کر سکے گا خواہ اس کے خلاف جن و انس جمع ہو جائیں۔
- فجر اور عشاء کے بعد آنکھیں بند کر کے اپنے اوپر ایک نور کی چادر تصور کریں اور اکتالیس (۴۱) مرتبہ یَا عَزِیْزُ پڑھیں۔ اوّل آخر تین بار درود شریف آخر میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کریں: ''یا اللہ! آپ کے علم میں میرے جو دین دنیا کے دشمن ہیں ان کے شر سے میری حفاظت فرما۔'' اس عمل سے بہت سارے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے فائدہ عطا فرمایا ہے، یہ عمل مناظر اسلام مولانا محمد امین اوکاڑوی رحمہ اللہ کا فرمودہ ہے۔ (لطف اللطیف)
- دشمنوں اور ظالموں کے شر سے بچنے کے لیے مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ سورہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں، بہت مقبول مفید اور موثر عمل ہے، اوّل آخر درود شریف پڑھیں۔ (لطف اللطیف)
- دشمن کے دفع کرنے کی نیت سے سورہ انعام کا تین مرتبہ پڑھنا نہایت اکسیر ہے۔
- اگر روزانہ صبح سویرے سورہ طٰہٰ پڑھ لی جائے تو دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)
- سورۃ النزعت دشمن کے مقابل پڑھنے سے انسان اس کے ضرر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
- کسی تنہا جگہ بیٹھ کر سورہ کوثر تین سو مرتبہ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کی نیت سے پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائیں گے اور وہ پڑھنے والا دشمنوں پر غالب رہے گا، بہت کارآمد عمل ہے۔ (گنجینہ اسرار)
- سورہ الممتحنہ کو دشمن کے خوف کو زائل کرنے کے لیے دو دفعہ صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر دعا کرنا نہایت مفید ہے۔
- سورۃ المنافقون جو شخص رات کو پڑھ کر سوئے گا اس کے دشمن ہمیشہ پامال اور ذلیل رہیں گے۔
- سات مرتبہ سورۃ الدھر کا روزانہ دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے پڑھنا مفید ہے، اللہ تعالیٰ سات روز میں دشمن کو دفع کرتا ہے۔

- دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے سورۃ الھمزہ کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا مقصد کے حصول میں معاون ہے۔
- سورۃ کوثر تنہائی میں سو(۱۰۰) بار پڑھنے سے دشمن پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔(اعمال قرآنی)
- جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو وہ کثرت کے ساتھ یَا مُنْتَقِمُ کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ خود ہی اس سے انتقام لیں گے۔(اعمال قرآنی)

دشمنوں سے مستور رہنے کا عمل

- دشمنوں سے مستور (چھپے) رہنے کے لیے یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کا ورد مجرب ہے، اللہ کے فضل سے دشمن اس کو دیکھ نہیں سکیں گے۔(لطف اللطیف)

ناحق جھگڑے اور مقدمے

- اگر کوئی شخص مقدمہ میں راضی نامہ کرنا چاہتا ہو اور فریق ثانی نہ مانتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ یَا غَفَّارُ پڑھے، پڑھ دعا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً مقصود حاصل ہوگا اور دشمن التجا کرے گا۔
- اگر کسی ملازم کو اپنے آقا کے حساب کتاب طلب کرنے کا اندیشہ ہو اور خوف زیادہ ہو جائے وہ شخص تین ہزار مرتبہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد یَا حَسِیْبُ کو پڑھے اور دل میں یہ تصور جمائے کہ میرے آقا سے خدا کی بارگاہ میں حساب طلب ہوا، میرا آقا ادھر مشغول ہو کر مجھے بھول گیا۔ تین روز مسلسل اس عمل کو کرے ان شاء اللہ نہایت سہولت کے ساتھ معاملہ طے اور صاف ہو کر نجات ہو جائے گی۔
- اگر کسی شخص کا مقدمہ دائر ہو اور اسے کسی گواہ کی جھوٹی گواہی دینے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک ہزار مرتبہ یَا جَلِیْلُ پڑھ کر اس گواہ پر دم کرے، ان شاء اللہ وہ گواہ عدالت میں نہ رہے گا اور اس کے خلاف گواہی نہ دے گا۔
- اگر کوئی شخص اپنے مقدمہ میں حق فیصلہ ہو جانا چاہتا ہو تو ایک سو دفعہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ پڑھ کر سات ہزار مرتبہ یَا حَقُّ پڑھے، ان شاء اللہ تین روز کے عمل میں حق ظاہر ہوگا اور مقدمہ ٹھیک اور حق طور پر فیصلہ ہوگا۔

- جو کوئی کسی بدمزاج حاکم کے سامنے جانا چاہے سات مرتبہ مبارک اسم یَا بَاعِثُ کو اپنے اوپر پڑھ کر پھونکے اور پھر حاکم کے سامنے جائے، ان شاء اللہ وہ حاکم نہایت مہربانی سے پیش آئے گا۔
- اگر کوئی شخص کسی جھوٹے فوجداری مقدمہ میں پھنس گیا ہو بارہ بجے دن کو پانچ ہزار (۵۰۰۰) مرتبہ تین روز تک یَا مُنْتَقِمُ پڑھے، بہت جلد دشمن ہلاک ہوگا، بشرطیکہ اس کا ہلاک کرنا شرعاً جائز ہو۔
- جو شخص ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ یَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ پڑھے اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ سخت سے سخت مقدمہ کے لیے ان مذکورہ اسماء کا پڑھنا مفید ہے۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ یہ وظیفہ ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔ مکان اور کپڑے پاک ہونے چاہئیں۔ خوشبو لگاویں۔ (الطرف والطرائف، کشکول معرفت)
- کوئی شخص ناحق کے جھگڑے میں پھنس جائے یا کسی مفسد جھگڑالو شخص سے معاملہ پڑ جائے تو عین مقدمے کی پیشی کے وقت یا باہمی گفتگو کے وقت سترہ (۱۷) مرتبہ اللّٰہ اللّٰہ کہے اور دل میں تصور کرے کہ ساری سجافتا ہوئی اور اب خاص ذاتِ باری تعالیٰ اس مقدمہ کا فیصلہ فرمائے گی ان شاء اللہ وہ مقدمہ اس کے حق میں ہوگا اور جھوٹا دشمن مقدمہ یا باہمی گفتگو میں ہارے گا۔
- جس کسی کو کسی مقدمہ کی وجہ سے یا کسی دشمن کے خوف کے سبب سخت پریشانی ہو تو اکیس ہزار دفعہ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ کا وظیفہ تین روز تک متواتر کرایا جائے، ان شاء اللہ مقدمہ فتح اور دشمن پست ہوگا۔ ترکیب وظیفہ کی یہ ہے کہ تین آدمی وضو کر کے قبلہ رخ بیٹھیں اور تینوں آدمی سات سات ہزار مرتبہ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھیں۔ اوّل آخر سات سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ۔ وظیفہ مکمل کرنے کے بعد یہ تینوں حضرات یہ دعا کریں: الٰہی! آج فلاں مقدمہ کا استغاثہ اور اپیل تیری بالادست سرکار میں دائر کی ہے۔ اگر تو بھی ہرا دے گا تو بندہ کہاں جائے گا؟ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔ تیری سزا کا بچاؤ اور تیری مصیبت کی پناہ

ہی تیرے پاس ہے۔
ان شاء اللہ بہت جلد حسب مرضی کام ہوگا۔

- جو شخص سات دن ہر روز پانچ ہزار دفعہ یَا مُصَوِّرُ کا ورد کرے اور اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درج ذیل درود شریف پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ فِیْ عَدَدِ وَمَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْ ءَ مَا عَلِمْتَ سخت سے سخت مشکل آسان ہوگی، مقدمہ فتح ہوگا، غائب آدمی مع الخیر واپس آئے گا یا اس کی خیریت کی خبر جلد آئے گی ان شاء اللہ العزیز۔
- جو شخص سو (۱۰۰) بار یَا مَانِعُ پڑھے گا ان شاء اللہ دو شخصوں کے درمیان لڑائی ختم ہوجائے گی۔
- اگر کسی مقدمہ میں حاکم سے ناانصافی ہوجانے کا اندیشہ ہو تو روزانہ تین ہزار مرتبہ دورانِ مقدمہ میں یَا عَدْلُ پڑھ کر حاکم کی طرف خیال کرکے دم کرے، ان شاء اللہ وہ حاکم ناانصافی نہ کرے گا۔
- مقدمہ فتح ہونے کے لیے اسم باری تعالیٰ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کا وظیفہ پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔ وظیفہ کی ترکیب یہ ہے کہ شروع میں ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھ لیا جائے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اس کے بعد سوا لاکھ مرتبہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پورا کیا جائے۔ پھر اس کے بعد مذکورہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ اس کے بعد کم از کم پندرہ منٹ تک دعا کی جائے۔ ان شاء اللہ مقصود کامل طور سے حاصل ہوگا۔ اس وظیفہ کے لیے فجر کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد کا وقت زیادہ مناسب ہے۔
- سورۃ الحدید کو کمزور مقدمہ میں سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا کمزور مقدمہ کو زوردار ہارے ہوئے مقدمہ کو جتواتا ہے۔ عمل مجرب ہے، جس قدر ضرورت مند پڑھے گا اُسی قدر جلد کام ہوگا۔

فیصلہ میں حق کی رہنمائی

⊙ جو کوئی حاکم یا پنچ یا چودھری کسی معاملہ میں حَکَم بنایا گیا اور پھر وہ حکم یہ چاہے کہ اس میں حق فیصلہ کروں اور خداوند تعالیٰ مجھے حق دکھادے تب وہ حکم یا پنچ عشا کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ پڑھ کر ایک ہزار دفعہ یَا حَکَمُ پڑھے اور پھر خاموش ہوکر سورہے اور صبح کو اس معاملہ میں فیصلہ کرے، ان شاء اللہ فیصلہ حق ہوگا کبھی ناحق نہ ہوگا۔

⊙ حاکم قاضی، مفتی، قوم کے سردار چودھری پنچ کا فیصلہ کرتے وقت یَا هَادِیُ کو سات بار پڑھنا پھر فیصلہ کرنا حق پر قائم رکھتا ہے۔

⊙ درست فیصلے کی طرف رہنمائی کے لیے عشاء کے بعد ایک سو (۱۰۰) بار یَا رَشِیْدُ کا پڑھنا مفید ہے۔

قید سے چھٹکارہ

⊙ اگر قیدی آدھی رات کو سر ننگا کر کے ایک سو ساٹھ (۱۶۰) دفعہ یَا حَقُّ کو پڑھے ان شاء اللہ العزیز مع الخیر خلاصی پائے گا۔

⊙ جو یَا رَزَّاقُ سو مرتبہ قیدی کی رہائی کے لیے پڑھے گا اسے خلاصی ملے گی اور اگر بیمار کے لیے پڑھے گا اسے شفا ملے گی۔

⊙ اگر کوئی شخص کسی موذی کے پنجہ میں گرفتار ہو تو یَا خَبِیْرُ کا کثرت کے ساتھ ورد کرے ان شاء اللہ خلاصی نصیب ہوگی۔

⊙ جو شخص نواسی (۸۹) بار یَا مُحْیِ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا وہ ہر طرح کی قید و بند سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

⊙ روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ قید سے خلاصی عطا فرماتے ہیں۔ (لطف اللطیف)

⊙ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو اس کے متعلق یَا فَتَّاحُ ایک ہزار مرتبہ سات دن تک برابر پڑھنا چاہیے ان شاء اللہ وہ شخص جلد رہا ہوگا۔

- ایک ہی مجلس میں سورۃ الانفال کا سات مرتبہ ختم قید سے خلاصی اور ظالموں اور حاسدوں سے مامون ہونے میں بہت مفید ہے۔
- اگر کوئی قیدی شخص سورۃ الطور کی تلاوت کی کثرت رکھے تو اس کی رہائی کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔

جن اور جادو

- اگر کسی گھر میں جن آسیب کا خلل ہو یا وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہو تو ایک کورے چراغ پر سات جگہ یَا قَهَّارُ لکھ کر تیل سے بھر کر روشن کیا جائے۔ جس گھر میں گیارہ دن تک یہ چراغ روشن ہوگا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس گھر میں کوئی جن یا سانپ وغیرہ موذی چیز نہ رہے گی اور وہ مکان تمام آفتوں سے پاک رہے گا بشرطیکہ اس مکان میں کوئی تصویر یا مورت موجود نہ ہو، ورنہ بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔
- جو شخص صبح و مغرب کی نماز کے بعد اکیس (۲۱) دفعہ یَا قَابِضُ ہمیشہ پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا، کسی شخص کی بددعا اس کے حق میں کارگر نہ ہوگی، کسی جن بھوت کا اثر اس پر نہ ہوگا، ہر ایک قسم کی بالائی بلاؤں کے رفع کرنے کے لیے یہ نام اسم اعظم ہے اور نہایت عجیب الاثر ہے۔
- جس شخص کو جادو کا خوف ہو سات مرتبہ مبارک اسم یَا مُمِيْتُ کو پڑھ کر دم کرے، کبھی کوئی جادو اثر نہ کرے گا، ہر ایک قسم کا جادو اس شخص کے پاس آ کر مر جائے گا۔
- صبح کی نماز کے بعد یَا نُوْرُ کا ایک ہزار ایک سو اکیس مرتبہ روزانہ پڑھنا مکان کو روشن کرتا ہے۔ جس مکان میں پڑھا جائے کوئی سانپ موذی جن آسیب وہاں ٹھہر نہیں سکتا، عمل مجرب ہے۔
- آسیب زدہ کے لیے کسی برتن پر اَللّٰهُ اس برتن کی گنجائش کے بقدر لکھ کر اس کا پانی آسیب زدہ پر چھڑکیں تو اس پر مسلط شیطان جل جاتا ہے۔
- جو شخص بوجہ سحر (جادو) بیوی پر قادر نہ ہو تو چینی کے برتن پر یَا قَهَّارُ لکھ کر اسے پلائے جائے سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

- اگر کوئی شخص اسم عزاسمہ یَا حَفِیْظُ لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے گا تو آسیب سے محفوظ رہے گا ان شاء اللہ العزیز۔ (مظاہر حق جدید)
- صبح سورج جب قدرے بلند ہو جائے تو سورہ عبس وتولی تین بار پڑھیں، پڑھ کر اپنے اوپر یا مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پئیں، مسلسل سات دن تک یہ عمل کریں، جادو کے توڑ کے لیے بے حد مفید ہے۔ (لطف اللطیف)
- ایسا گھر جس میں جادو کیا گیا ہو اور معلوم نہ ہو کہ جادو کی چیزیں کہاں دفن ہیں تو گھر میں سورۃ التکویر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذہن میں وہ جگہ ڈال دیں گے اور وہ اثر ختم ہو جائے گا۔ (الدر النظیم)
- بچوں کو جنوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھنے کے لیے سورۃ الناس کو لکھ کر ان کے گلے میں لٹکانا مفید ہے۔ (الدر النظیم)
- جنوں اور انسانوں کے شر سے اور وہم و وسواس سے محفوظ رہنے کے لیے سوتے وقت سورۃ الناس پڑھ کر سونا مجرب ہے۔
- سورۃ نجم کا تین مرتبہ آسیب زدہ مکان میں پڑھنا، جن، بھوت، پریت کو مکان سے دفع کرتا ہے۔
- سورۃ القمر کو سات مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرنا یا پانی پر دم کر کے پلانا شفاء اور صحت کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔
- سورۃ الجن کا ایک سفید کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ کو پلانا نہایت مجرب ہے۔
- سورۃ الزلزال کو کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں لگانا مکان کو آسیب کے خلل سے پاک کرتا ہے۔
- جس پر آسیب آتا ہو اس پر سورۃ الجن ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا لکھ کر بازو پر باندھیں، ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔ (اعمال قرآنی)
- جس مکان میں آسیب یا جن کا احتمال ہو اس کے ہر گوشہ یا قطعہ میں چند حفاظ وغیرہ سے سورۃ البقرہ پڑھوائیں، ان شاء اللہ آسیب کا اثر جاتا رہے گا۔ (اعمال قرآنی)
- سورۃ المومنون پارہ ۱۸ کی آخری چار آیات پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں پھونکیں آسیب دفع ہو جاتا ہے۔ (اعمال قرآنی)

⊙ دفع سحر کے لیے سورۃ البینہ پاک برتن میں لکھ کر تین روز تک پانی سے دھو کر استعمال کریں۔ (اعمال قرآنی)

ازدواجی زندگی

⊙ جو عورت روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا مُؤْمِنُ پڑھے، خاوند کی بداخلاقی، برائی اور شر سے محفوظ رہے گی اور اگر خاوند پڑھے تو بیوی اور ہمسائے کی برائی سے محفوظ رہے گا۔

⊙ اگر کوئی عورت خاوند کی نظروں میں ذلیل وخوار ہو تو سات دن تک ہر روز غسل کرے اور دو رکعت نفل ادا کرے ان دو رکعتوں میں الحمد شریف (سورۃ الفاتحہ) اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (سورۃ الاخلاص) ایک ایک مرتبہ پڑھ کر نماز مکمل کرلے، پھر تین روز تک کھڑے ہو کر یَا عَزِیْزُ تین ہزار دفعہ پڑھے، پھر چار دن بیٹھ کر پانچ ہزار دفعہ پڑھے اور روزانہ وظیفہ کے بعد دعا کرے، ان شاء اللہ العزیز اس عمل کی برکت سے خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اور محبوبہ ہو جائے گی۔

⊙ جس عورت کا خاوند بداخلاق ہو بدمزاج ہو وہ عورت تین سو (۳۰۰) دفعہ یَا بَاسِطُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پلائے یا کھانے پر دم کر کے کھلائے تین روز تک اس عمل کو کرے، بدمزاج خاوند عورت کے ساتھ کبھی بداخلاقی نہ کر سکے گا، ہمیشہ اچھے اخلاق سے رہے گا۔

⊙ اگر کسی کے ماں باپ بخیل ہوں یا کسی عورت کا خاوند بخیل ہو ایک ہزار مرتبہ یَا کَرِیْمُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے، تین روز کے اندر ان شاء اللہ تعالیٰ کسی قدر سخاوت کی صفت پیدا ہو گی۔

⊙ اگر میاں بیوی میں نااتفاقی ہو اور عورت چاہے کہ میاں سے اتفاق ہو یا مرد چاہے کہ بیوی سے اتفاق ہو جائے تو ایک ہزار ایک مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر یَا حَکِیْمُ کو پڑھ کر دم کیا جائے اور لڑنے والے اور بدمزاجی کرنے والے کو کھلایا جائے، ان شاء اللہ فوراً اتفاق اور محبت پیدا ہو گی۔

⊙ جس شخص کا فرزند بدراہ اور عورت خاوند سے لڑتی ہو یا خاوند بیوی سے بدمزاجی کرتا ہو تو تھوڑی سی شیرینی پر ایک ہزار ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیا جائے، پھر دو

رکعت نماز نفل پڑھ کر کامیابی کی دعا کی جائے، پھر موقع سے اُس شیرینی کو جسے کھلانی ہو کھلائے، ان شاء اللہ بہت جلد صلاحیت میسر اور مراد حاصل ہوگی۔

⊙ اگر عورت خاوند کے لیے تین ہزار مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر کسی قسم کے عطر پر دم کرے، پھر وہی عطر لگا کر خاوند کے سامنے آجائے، خاوند اس عورت کو بے حد محبوب رکھے گا۔

تنبیہ: ناجائز تعلق میں اس مبارک نام کو استعمال کرنا سخت منع ہے، اگر کوئی ایسا کرے گا انجام میں کوڑھی جذامی ہو جائے گا۔

⊙ جس عورت کا خاوند یا نوکر کا آقا بدمزاج ہو وہ عورت یا نوکر اس مبارک اسم یَا وَلِیُّ کو پڑھتا ہوا خاوند یا آقا کے سامنے جائے، ان شاء اللہ نہایت مہربانی سے پیش آئے گا۔ اگر عورت بدمزاج ہو تو خاوند پڑھ لیا کرے۔

⊙ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکایا جائے، ان شاء اللہ تھوڑے سے عرصہ میں میاں بیوی میں ایسی محبت پیدا ہوگی کہ لوگ تعجب کریں گے۔

یَا وَلِیُّ	یَا وَلِیُّ
عورت یا مرد کا نام	
یَا وَلِیُّ	یَا وَلِیُّ

⊙ جس شخص کے مزاج میں غصہ بہت ہو یا کسی عورت کا خاوند بدمزاج ہو سو (۱۰۰) مرتبہ کسی کھانے پر یَا عَفُوُّ کو پڑھ کر دم کرے اور وہ کھانا خاوند کو کھلائے، ان شاء اللہ مزاج پانی پانی ہو جائے گا۔

⊙ اگر کوئی عورت خاوند کی نظروں میں گر گئی ہو ایک ہزار مرتبہ روزانہ وہ عورت یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو صبح و شام جس وقت چاہے پڑھے۔ اکیس دن میں خاوند کی نظر میں چڑھ جائے گی۔ اسی طرح اگر کوئی ملازم آقا کی نظروں میں سے گر گیا ہو وہ بھی اس عمل کو کرے، بہت کچھ مجرب ہے۔

⊙ اگر کسی عورت کا خاوند عورت پر خفا بہت ہوتا ہو یا آقا نوکر پر ناراض زیادہ ہوتا ہو تو اکیس مرتبہ یَا مَانِعُ کو پڑھ کر صبح و شام خاوند یا آقا کی طرف دم کرے خواہ سامنے سے خواہ پیٹھ کے پیچھے سے، ان شاء اللہ تھوڑے سے دنوں میں یہ ساری شکایتیں دور ہوں گی۔

⦿ اگر کسی شخص سے اُس کا آقا یا حاکم یا بادشاہ خفا ہو گیا یا کسی عورت سے اُس کا خاوند بدزبانی کرتا ہو آدھی رات کو یا دوپہر کے وقت یَا صَبُوْرُ کو ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ کر خدا سے دعا کرے، ان شاء اللہ بہت جلد ایک ہی ہفتہ کے اندر مدعا حاصل ہو گا۔ سات دن تک یہ عمل برابر کیا جائے۔

⦿ اگر سم باری تعالیٰ یَا کَبِیْرُ کھانے کی چیز پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلایا جائے تو ان میں باہمی الفت پیدا ہو گی۔

⦿ اگر خاوند بیوی کے پاس جاتے وقت اسم الٰہی یَا وَلِیُّ پڑھ لیا کرے تو وہ دونوں ایک دوسرے کے لیے کارآمد بن جائیں گے۔

⦿ جو شخص سو مرتبہ یَا اَوَّلُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا ان شاء اللہ اس کی بیوی اس سے محبت کرنے لگی گی۔

⦿ اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس مرتبہ یَا مَانِعُ پڑھا کرے، ان شاء اللہ جھگڑا ختم اور ناچاقی دور ہو جائے گی اور باہمی انس و محبت پیدا ہو جائے گی۔

⦿ جو کوئی عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دانے سیاہ مرچوں کے لے کر اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں گیارہ تسبیح یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ کی پڑھے اور خاوند کے مہربان ہونے کا خیال رکھے، جب سب پڑھ چکیں تو ان سیاہ مرچوں پر دم کر کے تیز آنچ میں ڈال دیں، اللہ تعالیٰ سے دعا کرے ان شاء اللہ خاوند مہربان ہو جائے گا۔ کم سے کم چالیس روز کریں۔ (بہشتی زیور حصہ نہم)

⦿ اگر سورۃ زخرف لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر خاوند کی نافرمان عورت کو پلا دی جائے تو وہ مخالفت سے باز رہے گی۔ (الدر النظیم)

⦿ اگر سورہ یوسف لکھ کر بازو پر باندھی جائے تو اس کی بیوی اس کو دل سے چاہنے لگی گی۔

(گنجینہ اسرار)

⦿ سورۃ الممتحنہ کو لکھ کر کسی بدزبان عورت کو گھول کر پلانا نہایت مفید عمل ہے۔

⦿ سورۃ تحریم کو جو عورت ہمیشہ پڑھے گی ان شاء اللہ خاوند اس کا ہمیشہ اُسے آرام و راحت سے رکھے گا، اولاد تابعدار ہو گی۔

ہدیہ برائے دلہن

⦿ جس وقت دلہن رخصت ہو کر خاوند کے سامنے جائے سات مرتبہ یَا رَءُوْفُ پڑھ لے، ان شاء اللہ خاوند ساری عمر بیوی پر مہربان رہے گا کبھی ناموافقت نہ ہوگی۔

برائے حب

⦿ اگر کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کرنا منظور ہو کسی شیرینی پر نو مرتبہ یَا مُقَدِّمُ کو پڑھ کر وہ شیرینی اُسے کھلائی جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ جلد ہی وہ کھانے والا کھلانے والے کی میلان کرے گا۔ تنبیہ: اللہ تعالیٰ کے ناموں سے کوئی شرعاً ناجائز کام لینا سخت منع ہے، انجام کار ایسا شخص اندھا ہو کر مرے گا۔

⦿ جو کوئی وضو کرنے کے بعد شہادت کی اُنگلی سے یَا مُصَوِّرُ اپنی پیشانی پر لکھے تو جس سے ملاقات کرے گا وہ اس کا دوست ہو جائے گا۔

⦿ جو کوئی ہر نماز کے بعد تینتیس (۳۳) مرتبہ یَا بَاطِنُ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اسے جو دیکھے گا محبت کرے گا۔ اسی امر کے لیے عشاء کے بعد اندھیرے میں ایک ہزار اکیس (۱۰۲۱) مرتبہ اسی اسم کا پڑھنا بھی مفید ہے۔

⦿ جائز محبت حاصل کرنے کے لیے اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِيْ کا پڑھنا بھی مفید و مجرب ہے۔

⦿ اگر کسی کی محبت مطلوب ہو تو اس نیت سے آدھی رات گزرنے کے بعد ایک ہی نشست میں ایک ہزار سات سو مرتبہ يَا لَطِيْفُ اَنْتَ اللهُ پڑھے اور یہ عمل سات روز تک کرے، ان شاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)

⦿ جو شخص ایک سو گیارہ مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا وَاجِدُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس شخص کو یہ پانی پلائے گا وہ شخص اس سے بے حد محبت رکھنے لگے گا، زوجین کی محبت کے لیے یہ عمل نہایت مفید ہے۔

بیویوں میں انصاف

⊙ اگر کوئی شخص اپنی بیبیوں میں انصاف نہ کرتا ہو سات ہزار مرتبہ یَا مُقْسِطُ پڑھ کر کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے اس کو اپنے ناانصاف خاوند کو کھلایا جائے، بحمداللہ فوراً انصاف کرنے والا منصف مزاج ہو جائے گا۔

بانجھ پن

⊙ جس شخص کی عورت بانجھ ہو حمل قرار نہ پاتا ہو وہ ایک سیب کو چھیل کر سات مرتبہ یَا مُبْدِئُ سیب پر لکھ کر تین روز تک نہار منہ بیوی کو کھلائے، ان شاء اللہ اوّل ہی مہینہ میں حمل رہے گا اور اگر اوّل ماہ میں حمل نہ ہو تو دوسرے مہینے میں ایسا ہی کرے، پھر تیسرے مہینے میں ایسا ہی کرے، ان شاء اللہ تین ماہ میں ضرور ہی حمل رہے گا۔ اگر سیب نہ ملیں تو انڈا مرغ کا پانی میں جوش دے کر پوست اُتار کر سفیدی پر لکھا جائے۔

⊙ جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو سات دن تک برابر سیب کے سات قتلوں پر یَا مُنْعِمُ لکھ کر کھلایا جائے تو ان شاء اللہ ضرور حمل قرار پائے گا۔

⊙ ایک پاک برتن میں اللہ الرحمٰن کے حروف الگ الگ لکھ کر اسے عرق گلاب سے جس میں کچھ مشک بھی ملا ہوا ہو دھو کر عورت کو حیض سے فراغت کے وقت پلائے پھر ہم بستری کرے، ان شاء اللہ استقرارِ حمل ہوگا۔

⊙ اگر کوئی بانجھ عورت سات دن تک روزہ رکھے اور غروبِ آفتاب کے بعد افطار سے پہلے اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر دم کرے اور اس پانی کو پی لے تو ان شاء اللہ اس کا بانجھ پن دور ہو جائے گا۔

⊙ اگر کسی شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو تو وہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ان شاء اللہ اس کو صالح اولاد نصیب ہوگی۔

⊙ جس شخص کی اولاد نہ ہو تو وہ روزانہ چالیس مرتبہ یَا اَوَّلُ پڑھا کرے، ان شاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

- جس عورت کو بچہ نہ ہوتا ہو تو سورۃ الانشقاق لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائی جائے تو اس کے بچے ہونے لگیں گے۔ (الدر النظیم)
- اگر کوئی اولاد کی نعمت سے محروم ہے تو وہ روزانہ ایک سو ایک مرتبہ سورۃ الکوثر کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کرے، ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔
- حمل قرار پانے کے لیے یا پورا حمل ہو کر بچہ پیدا ہونے کے لیے سورۃ القیامہ کی آخری پانچ آیتوں کا تین مرتبہ روزانہ پڑھنا اور پانی پر دم کر کے پلانا چالیس دن تک عمل کرنا نہایت مجرب ہے۔
- لاولد شخص کا سورۃ کوثر کا پانچ سو مرتبہ روزانہ تین ماہ تک پڑھنا بفضلہٖ صاحب اولاد کرتا ہے۔
- جو شخص جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن روزے رکھے اور ظہر کے بعد روزانہ تین ہزار دفعہ یَا خَالِقُ پڑھے اور اوّل آخر سو، سو مرتبہ درج ذیل درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ

اور روزانہ پانی پر دم کرتا رہے پھر دعا کرے: "اے خالق مجھے فرزندِ صالح عطا فرما" اس کے بعد یہ دم کیا ہوا پانی آدھا بیوی کو پلائے اور آدھا خود پیئے ان شاء اللہ تعالیٰ بانجھ عورت کو حمل رہ جائے گا اور صحیح سلامت فرزند پیدا ہوگا۔

نرینہ اولاد

- جس شخص کے بیٹا نہ ہوتا ہو اور اُسے اُس کی تمنا ہو رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد یَا وَاحِدُ کو ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر اس کو بطور تعویذ اپنے داہنے بازو پر باندھے، ان شاء اللہ اُسی سال فرزندِ صالح پیدا ہوگا، نہایت مجرب ہے۔
- اگر کسی شخص کے بیٹا نہ ہوتا ہو وہ شخص چالیس (۴۰) دن تک ہر روز چالیس مرتبہ یَا اَوَّلُ کو پڑھے، پھر پانی یا کسی شربت پر دم کر کے آدھا خود نوش کرے اور آدھا اپنی بیوی کو پلائے تو ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی اور فرزندِ صالح پیدا ہوگا اور روزی فراخ ہوگی۔

- اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ یَا مُصَوِّرُ پڑھے گی تو ان شاء اللہ نرینہ اولاد نصیب ہوگی۔
- جو کوئی شخص ہم بستری سے پہلے دس بار یَا مُتَکَبِّرُ پڑھے اللہ جل جلالہ اسے پرہیزگار اور نیک فرزند عطا فرمائے گا۔
- جو شخص ہزار بار یَا خَالِقُ پڑھا کرے اسے اولاد نرینہ نصیب ہوگی۔
- نرینہ اولاد کے لیے سورۂ یوسف اس طرح لکھ کر کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دیں، ان شاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)
- ایامِ حمل میں سورۃ النجم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے نو ماہ تک پلانا خدا کے فضل سے فرزند بخشتا ہے۔
- اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں لڑکا خوبصورت پیدا ہو حمل کی ابتداء سے نو مہینہ تک برابر سفید چینی کی تشتری پر سورۃ التین کو روزانہ لکھ کر نہار منہ عورت کو پلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔

حفاظتِ حمل واولاد

- جس عورت کے بچے ام الصبیان کے مرض میں مرجاتے ہوں تو شروع حمل سے بچے کے دودھ پینے تک درجِ ذیل عمل کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ بچہ ہر مرض سے محفوظ رہے گا اور اپنی طبعی عمر کو پہنچے گا۔ بس ہر روز تین مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر حاملہ کو کھلائے یا کاغذ پر لکھ کر پانی یا دوا میں گھول کر پلائے۔
- اگر کسی شخص کی اولاد نہ ہو اور پیدا ہو کر مر جائے یا آئندہ اولاد ہونا بند ہوگئی ہو تو وہ گیارہ دن عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار دفعہ یَا جَبَّارُ پڑھ کر تین عدد مغز بادام پر دم کرے اور ایک دانہ بیوی کو کھلائے اور دو دانے خود کھائے۔ پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے۔ گیارہ دن تک ایسے ہی کرے۔ ان شاء اللہ اس کی بیوی حاملہ ہوگی اور نیک فرزند عطا ہوگا۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس کا نام عزیز اللہ یا عطاء اللہ رکھے اور سات سال تک ہر سال ایک بکرا اللہ کے واسطے ذبح کرے اور محض اللہ تعالیٰ کے واسطے غریبوں کو کھانا پکا کر کھلائے اگر اتنی طاقت نہ ہو تو کچا گوشت تقسیم کردے۔ اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو (یعنی

بہت ہی غریب ہو) تو سات پیسے ہر مہینے کے شروع میں بچہ کے ہاتھ سے کسی اندھے فقیر کو دلوائے، عمل پورا ہو جائے گا اور ان شاء اللہ فرزند صاحب عمر ہو گا۔

- جس عورت کے کچے حمل گر جاتے ہوں تو وہ عورت خود یا اس کا کوئی رشتہ دار مسلسل سات دن تک عشاء کی نماز کے بعد سات ہزار مرتبہ یَا خَالِقُ پڑھے اور اوّل آخر اکیس مرتبہ درج ذیل درود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِكَ

سات روز تک یہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلایا جائے اور تھوڑی سی روئی ہر روز دم کیے ہوئے پانی میں تر کر لی جائے اور اس کا تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالا جائے بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑے ہی عرصہ میں حمل قرار پائے گا اور صحیح سالم تندرست بچہ پیدا ہو گا۔ جس دن بچہ پیدا ہو تو تعویذ ماں کے گلے سے نکال کر بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ بچہ کی عمر دراز ہو گی۔

- اگر کسی شخص کی بیوی کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو سحر کے وقت نوے مرتبہ یَا مُبْدِئُ پڑھ کر کلمہ کی اُنگلی حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے دائرہ کھینچنے کی طرح، پھر سات دن تک برابر اس عمل کو کرتا رہے، ان شاء اللہ حمل کچا اور بے موقع ساقط نہ ہو گا۔
- اگر اسقاطِ حمل کا خطرہ ہو تو حاملہ عورت پر سات مرتبہ یَا رَقِيْبُ پڑھ کر دم کرنا بھی مفید ہے۔
- اگر عورت حاملہ ہو اور سورۃ الحجرات کو لکھ کر دھو کر پلا دی جائے تو بچہ ماں کے پیٹ میں ہر تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ (الدرالنظیم)
- اگر کسی خاتون کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو حمل کے دوران سورۃ الحاقہ لکھ کر اس کو پہنائی جائے اس کا حمل محفوظ رہے گا۔ (الدرالنظیم)
- جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اگر سورۃ کوثر کو سات سو دفعہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس روز تک پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی اولاد زندہ رہے گی اور ہمیشہ اس کا نام جاری رہے گا۔

اولادِ صالح

- جس کی بیوی کو حمل قرار پا جائے جس دن سے معلوم ہو بچہ پیدا ہونے تک ہر روز اکتالیس مرتبہ یَا قُدُّوْسُ پانی پر یا دوائی پر دم کر کے بیوی کو پلائے۔ بچہ نہایت با اخلاق و پاک باطن اور نیک، ماں باپ کا تابعدار ہوگا۔ ساری عمر کبھی والدین کی نافرمانی اور اذیت کو پسند نہ کرے گا۔
- جو شخص اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا چاہے اور خاص فعل شروع کرنے سے پہلے دس دفعہ یَا مُتَکَبِّرُ پڑھے حق تعالیٰ اسے پرہیزگار سعادت مند فرزند عطا فرمائیں گے۔
- جو مباشرت سے پہلے اسم عزوجل یَا رَشِیْدُ پڑھے گا فرزند صالح و پرہیزگار پیدا ہوگا۔
- جو شخص مباشرت سے پہلے یَا نَافِعُ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ صالح اولاد نصیب ہوگی۔
- اگر کوئی شخص بستر پر آ کر سات مرتبہ یَا مُصَوِّرُ پڑھے پھر ہم بستری کرے اللہ تعالیٰ اس کو نیک اولاد عطا فرمائیں گے۔
- حاملہ عورت کے پہلو پر پہلے مہینہ میں سورۃ الاعلیٰ لکھی جائے تو اس حمل سے جو بچہ ہوگا وہ اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کا مالک ہوگا۔ (الدرالنظیم)

حمل کی تکالیف

- اگر کوئی حاملہ عورت حمل کے صدمات سے کمزور ہوگئی ہو اور حمل کی برداشت نہ ہو تو ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ روز اسم عزوجل یَا قَوِیُّ کی تلاوت کرے، ان شاء اللہ ایامِ حمل نہایت آسانی سے گزریں اور طاقت وصحت قائم رہے گی۔
- جو عورت ایامِ حمل میں یَا مُتَعَالِیُ پڑھتی رہا کرے وہ حمل کی تمام تکلیفوں اور پریشانیوں سے نجات پائے گی۔ (مظاہر حق جدید)

تحفۃ المولود (Gift for Baby)

- بچہ جب پیدا ہو تو فوراً اس پر سورۃ البلد کو پڑھ کر دم کرنے سے وہ بچہ ہر قسم کی مضرت رساں مخلوقات (جنات وغیرہ) سے محفوظ ہو جائے گا۔ (الدرالنظیم)

- بچہ کی پیدائش ہوتے ہی اسے سورۃ الحاقہ سے دم کیا ہوا پانی پلا دیا جائے تو وہ بہت ذہین ہوگا اور بچوں کو پہنچنے والی ہر تکلیف و بیماری سے محفوظ رہے گا۔ (الدرالنظیم)

رحم کی امراض

- جو شخص اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے ستر (۷۰) مرتبہ یَا مُغْنِیُ کو پڑھے گا عورت اس کی کبھی رحم کے مرضوں میں مبتلا ہو کر دائیوں حکیموں کی محتاج نہ ہوگی۔ اور امساک بہت ہوگا (یعنی انزال دیر میں ہوگا)۔
- جو ہفت اندام کے درد کو دور کرنے کے لیے سات دن تک سات مرتبہ یَا مُحْیِیُ پڑھ کر دم کرے گی بفضل اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔
- جس عورت کو رحم کا مرض ہو خواہ کسی قسم کا ہو اس کے لیے سورت النجم کا زعفران سے لکھ کر گھول کر پلانا نہایت مفید ہے۔

حیض کی تکالیف

- جو عورت حالتِ حیض میں کثرت کے ساتھ یَا مُتَعَالِیُ کا ورد رکھے گی اس کی برکت سے اس کی حیض کی تکلیف رفع (ختم) ہو جائے گی۔
- حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سورۃ الدہر سات دن تک پانی پر دم کر کے پلایا جائے، ان شاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار)
- تین سو تیرہ مرتبہ سورۃ کوثر روزانہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلانا کثرتِ حیض کی بیماری میں مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

دردِ زہ

- اگر کسی عورت کو بچہ نہ ہوتا ہو اور درد نہایت شدید ہوں تو ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ یَا اللّٰہ پڑھ کر یا خمیرہ وغیرہ پر دم کر کے کھلایا جائے (تین حصے کر کے تین بار کھلایا جائے) ان شاء اللہ مشکل آسان ہوگی، مجرب عمل ہے۔

- اگر بچہ جننے کے وقت سورۃ الذاریات لکھ کر عورت کو پہنا دی جائے تو بچہ کی پیدائش آسانی سے ہو جاتی ہے۔ (الدر النظیم)
- سورۃ الانشقاق کی پہلی چار آیات لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں، بچہ کی ولادت میں آسانی ہوگی، مگر ولادت کے بعد یہ تعویذ فوراً کھول دیں، نہایت مجرب ہے۔
- سورۃ الواقعہ لکھ کر باندھنے سے بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

ام الصبیان (بچوں کی کمزوری)

- جو بچہ بیمار بے حد لاغر اور دبلا ہو گیا ہو تو تھوڑا سا سرسوں کا تیل لے کر اس پر ایک ہزار ایک سو نو مرتبہ یَا جَبَّارُ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل سے مریض کے بدن پر مالش کریں۔ مسلسل سات دن یہی وظیفہ پڑھ کر تیل پر دم کر کے مالش کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل اور حکم سے بہت جلد طاقت اور توانائی واپس آجائے گی اور کمزوری اور لاغری ختم ہو جائے گی، مجرب ہے۔
- جو بچہ شیر خوار نہایت دبلا ہو جیسے اکثر ام الصبیان کی وجہ سے بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے تو ایک ہزار مرتبہ یَا قَهَّارُ باوضو قبلہ رُو ہو کر پڑھے اور آدھ سیر سرسوں کے تیل پر دم کر کے صبح و شام اکیس روز بچے کے جسم پر مالش کی جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ تندرست و توانا ہوگا۔
- جس شخص کے بچے ام الصبیان کے مرض میں مرجاتے ہوں ایک تانبے کی تختی پر یہ نقش کندا کر بچوں کے گلے میں ڈال دیں، ان شاء اللہ کبھی وہ مرض بچہ کے قریب نہ آئے گا۔ ہر مہینہ حسب حیثیت سات غریب آدمیوں کو کھانا کھلایا جائے۔

يَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ يَا مُذِلُّ يَا مُذِلُّ يَا مُذِلُّ

- اگر عورت ماہواری ایام میں باوضو ہو کر یَا مُتَعَالِیُ کو تین ہزار مرتبہ روز پڑھے گی کبھی اُس کا بچہ ام الصبیان جیسی بچوں کی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا۔ خود پڑھنے والی عورت ہر ایک طرح کی آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

وضاحت: عورت کو ایامِ ماہواری میں سوائے قرآن مجید کے سب کچھ دعا استغفار اللہ تعالیٰ کے نام وغیرہ وغیرہ پڑھنے درست ہیں اس لیے کوئی شخص کچھ خیال دل میں نہ لائے

- بچہ کے جسم میں درد کی شکایت ہو تو زیتون کے تیل پر سورۃ الحاقہ پڑھ کر اس تیل سے بچہ کے جسم کی مالش کی جائے۔ (الدر النظیم)

بچے کے دانت نکلنے کی تکلیف

- کسی بچہ کے دانت آسانی سے نکلتے نظر نہ آتے ہوں تو اس بچہ کو سورہ قٓ کی آیات اول تا گیارہ بارش کے پانی سے دھو کر پلا دیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دانت با آسانی نکل آئیں گے۔

دودھ کی کمی

- اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو گیا ہو تو نو دفعہ اسم عز و جل یَا مَتِیْنُ کو لکھ کر تعویذ گھول کر پلایا جائے، ان شاء اللہ دودھ زیادہ ہوگا، گیارہ (۱۱) روز برابر اس عمل کو کیا جائے۔
- دودھ کی کمی دور کرنے کے لیے تین سو مرتبہ اسم الٰہی هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھ کر دم کرنا نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار)
- اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو تو سورۃ الحجر زعفران سے لکھ کر اسے پلا دی جائے تو اس کا دودھ بہت ہو جائے گا۔ (الدر النظیم)
- اگر سورۃ الحجرات کو لکھ کر اور دھو کر دودھ والی عورت کو پلا دیا جائے تو اس کا دودھ بہت ہو جاتا ہے۔ (الدر النظیم)

پستانوں کا عدم اُبھار

- جس عورت کا پستان بہت چھوٹا ہو تو وہ ایک ہزار مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا مَاجِدُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے اس کو چھاتی پر ملے، ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)
- اگر پستانوں پر ورم آ گیا ہو تو سورۃ الاخلاص اور معوذتین (سورۃ الفلق سورۃ الناس) دس دس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے، ان شاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

مسان کا مرض

- جسے مسان کی بیماری ہو اسے روزانہ گیارہ بار سورۃ التین پانی پر دم کر کے گیارہ روز تک پلایا جائے۔ (گنجینہ اسرار)
- مسان کے خلل والے بچہ پر سورۃ الحاقہ کو متواتر تین روز تک پڑھ کر دم کرنا بہت جلد بچہ کو تندرست اور فربہ کرتا ہے۔

بچہ کا دودھ چھڑانا

- اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے صدمہ سے روتا ہو اور صبر نہ کرتا ہو تو سات مرتبہ یا دس مرتبہ یَا مَتِیْنُ کو لکھ کر گھول کر بچے کو پلا دیں ان شاء اللہ بچہ کو صبر آ جائے گا۔
- جس بچہ کا دودھ چھڑانا ہو تو سورۃ البروج لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائیں، وہ بچہ آسانی سے دودھ چھوڑ دے گا۔ (الدر العظیم)

نظرِ بد

- کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو پانچ مرتبہ یَا مُمِیْتُ اس طرح لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے

یَا مُمِیْتُ

یَا مُمِیْتُ   یَا مُمِیْتُ

یَا مُمِیْتُ   یَا مُمِیْتُ

- اگر کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو سات مرتبہ یَا بَرُّ پڑھ کر بچہ پر دم کرے، ان شاء اللہ وہ بچہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔
- اگر کسی بچے کے والدین کو بچے پر نظر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ یَا مَانِعُ کسی تانبے کے پترے پر کندا کر بطور تعویذ بچہ کے گلے میں ڈالیں، انشاءاللہ کبھی نظرِ بد نہ ہوگی۔
- یَا حَفِیْظُ پڑھنے یا لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے نظرِ بد سے حفاظت ہوتی ہے۔
- اگر سورہ ابراہیم کو سفید ریشم کے ٹکڑے پر باوضو ہو کر لکھا جائے اور بچہ کے بازو پر باندھ دیا

جائے تو بچہ کا رونا ڈرنا ختم ہو جائے گا، نظر بد سے محفوظ رہے گا اور اس کا دودھ چھڑانا آسان ہوگا۔ (الدرالنظیم)

- جس آدمی کو یا جانور وغیرہ کو نظرِ بد کا اثر ہو تو سورۃ الناس پڑھ کر اس پر دم کریں، اللہ کے فضل سے درست ہو جائے گا۔ (الدرالنظیم)
- اگر کسی آدمی یا جانور کو نظر ہو جائے اس پر سات مرتبہ سورۃ العادیات کا پڑھ کر دم کرنا بد نظر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔
- سورۃ الفلق اور والناس کا پڑھ کر بچوں پر دم کرنا نظر سے، جادو سے، جن آسیب کے خلل سے، جملہ آفات سے بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔
- اگر کسی کو بچے پر نظر لگنے کا اندیشہ ہو تو وہ گیارہ مرتبہ یَا حَفِیۡظُ کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں باندھے، ان شاء اللہ کبھی نظر نہ لگے گی۔

بچے کی ضد

- اگر کسی کا بچہ ضدیں کرتا اور روتا ہو وہ شخص سات دفعہ یَا مُقِیۡتُ پڑھ کر خالی آبخورہ میں دم کرے، پھر اُس میں پانی بھر کر بچہ کو پلائے، ان شاء اللہ سات روز کے عمل میں بچہ کا ضدیں کرنا رونا دھونا ختم ہو جائے گا۔

نافرمان اولاد یا جانور

- جس شخص کا بیٹا یا بیٹی نافرمان ہو ہر صبح کو ہاتھ ان کے ماتھے پر رکھ کر یَا شَہِیۡدُ کو اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر اُس بچہ پر دم کرے مگر پڑھتے وقت پڑھنے والے کا منہ آسمان کی طرف ہونا چاہیے۔ ان شاء اللہ سات روز میں شرارت موقوف ہو کر صلاحیت نصیب ہوگی۔
- اگر نافرمان اولاد پر ایک ہزار مرتبہ یَا شَہِیۡدُ پڑھ کر دم کیا جائے تو وہ فرمانبردار ہو جائے گی اور اگر اکتیس (۳۱) مرتبہ پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کیا جائے تو یہ بھی نافع ہے۔
- جس کا بیٹا برائیوں میں ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک سو (۱۱۰۰) بار یَا وَدُوۡدُ کسی خوشبودار میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلائے، ان شاء اللہ صالح ہو جائے گا۔

- جو شخص اپنے بچے کے سر پر پندرہ (۱۵) بار یَا بَرُّ پڑھ کر یہ دعا مانگے: اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ هٰذَا الْاِسْمِ رَبِّهٖ لَا يَتِيْمًا وَّلَا لَئِيْمًا تو ان شاء اللہ یہ دعا قبول ہوگی اور بچہ نہ یتیم ہوگا اور نہ لئیم۔
- جس شخص کا گھوڑا بدمزاج شوخ ہو چنے کے آٹے پر تین سو دفعہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر دم کر کے گھوڑے کو کھلایا جائے، اللہ چاہے تین دن میں گھوڑا ٹھیک ہو کر ساری شوخیاں بھول جائے گا۔

رشتوں کا مسئلہ

- جس شخص کی لڑکی کنواری ہو اور کوئی شخص اُس سے نسبت کا پیغام نہ دیتا ہو وضو کرنے کے بعد دو رکعتیں پڑھے، پھر ایک سو دفعہ یَا لَطِيْفُ پڑھے، ان شاء اللہ ایک ماہ کے اندر مراد پوری ہوگی۔
- بیٹیوں کے رشتے، نصیب کھلنے اور امراض کی صحت کے لیے ہر روز تحیۃ الوضو کے بعد سو مرتبہ یَا لَطِيْفُ پڑھنا مفید ہے۔
- والدین میں سے کوئی پڑھے یَا لَطِيْفُ یَا وَدُوْدُ تعداد گیارہ سو گیارہ مرتبہ عشاء کے بعد اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ ان شاء اللہ بہت جلد آسانی کا معاملہ ہوگا۔
- لڑکا یا لڑکی جس کا رشتہ نہ آتا ہو وہ یَا جَامِعُ گیارہ سو گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ آسانی کا معاملہ فرمائیں گے۔
- جس شخص کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی رشتہ وغیرہ نہ آتا ہو وہ شخص گیارہ ہزار مرتبہ یَا مُغْنِيُ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کرے اور اتوار کو ختم کرے پھر دیکھے کہ پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔

استخارہ

- اگر کسی شخص کو کسی کام میں استخارہ کرنا منظور ہو وہ جمعرات کے دن روزہ رکھے شام کو روزہ کھول کر اوّل وقت عشاء کی نماز پڑھے پھر اوّل آخر گیارہ گیارہ دفعہ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پڑھ کر گیارہ سو دفعہ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِىْ پڑھے اور خاموش ہو کر سو جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اُسی رات کو نیک و بد جو کچھ ہوگا معلوم ہو جائے گا۔
- جو شخص کسی چھپے راز کا حال معلوم کرنا چاہے تو يَا بَاطِنُ کو سات دن تک برابر تین ہزار مرتبہ روز ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد پڑھے اور خاموش ہو کر سو جائے، ان شاء اللہ سات روز میں غیب سے بشارت ہوگی اور جو کچھ چھپی ہوئی بات ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔
- جو کوئی صبح کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد سات مرتبہ ہاتھ دعا کے طور پر اُٹھا کر يَا هَادِىْ کہے، پھر وہ ہاتھ منہ پر پھیرے ان شاء اللہ ہر ایک کام میں اس کی عقل راہِ راست پر اور رائے سیدھی اور درست رہے گی۔
- اگر کسی معاملہ میں نیک و بد انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد باوضو قبلہ کی طرف بیٹھ کر نہایت کثرت سے اس آیت بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعُ کو اس طرح جس طرح ابھی لکھا گیا ہے پڑھے۔ جب نیند آنے لگے پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ ان شاء اللہ جو کچھ چاہے گا وہ خواب میں نظر آ جائے گا۔
- جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ ہوتی ہو اور وہ اپنے کام کی تدبیر میں حیران ہو عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ يَا رَشِيْدُ کو پڑھے۔ ان شاء اللہ خواب میں خدا کی سرکار سے اس کام کی تدبیر معلوم ہو جائے گی۔
- استخارہ کے واسطے اکتالیس (۴۱) دن تک روزانہ تین تین سو (۳۰۰) بار يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِىْ پڑھے۔ پھر جب ضرورت پڑے تین سو بار پڑھ کر سو جائے۔ نیک و بد حال کی ان شاء اللہ اطلاع ہو جائے گی۔

- جو شخص کسی معاملہ میں متحیر ہو تو ایک ہزار مرتبہ یَا مُعِیْدُ پڑھے، خلجان دور ہو جائے گا، ان شاء اللہ درست سمت رہنمائی ہوگی۔
- جس کو اپنے کام پر مقصد کی تدبیر سمجھ میں نہ آئے وہ مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ یَا رَشِیْدُ پڑھے۔ ان شاء اللہ خواب میں تدبیر نظر آئے گی یا دل میں القاء ہو جائے گا۔
- جو شخص یہ چاہے کہ مجھے پوشیدہ چیزوں کا علم ہو تو اسے چاہیے کہ وہ عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ یَا عَلِیْمُ پڑھ کر سو جائے۔ ان شاء اللہ اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

(مظاہر حق جدید)

- عشاء کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسٓ ایک ایک دفعہ پڑھ، پھر سلام پھیر کر دو سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا خَبِیْرُ پڑھے، پھر دائیں ہتھیلی پر یَا حَکِیْمُ یَا مَجِیْدُ لکھ کر سو جائے۔ نیند میں متعلقہ امور کے بارے میں ہدایت ملے گی۔ (گنجینہ اسرار)
- جو شخص غسل کر کے قبلہ رُخ بیٹھ کر گیارہ سو پندرہ مرتبہ یَا مُهَیْمِنُ تین روز تک پڑھے جس کام کا بطور استخارہ انجام معلوم کرنا چاہتا ہے فوراً اس کا انجام معلوم ہوگا۔ اگر روزانہ ایسا کر لیا کرے تو ساری دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

حکیموں اور ڈاکٹروں کے لیے تحفہ

- اگر طبیب (حکیم، ڈاکٹر) اسم باری تعالیٰ یَا بَارِئُ پابندی سے ہمیشہ پڑھے تو اس کے ہاتھ میں شفاء ہوگی۔
- جو شخص یَا رَحْمٰنُ کا اکثر وظیفہ پڑھے گا اس کا دل نہایت نرم اور گداز رقیق القلب ہو جائے گا۔ وہ جس کسی بیمار مصیبت زدہ کو دیکھے گا فوراً آبدیدہ ہو کر اس شخص کی تکلیف رفع کرنے کی کوشش کرے گا اور خدا چاہے گا کامیاب ہوگا۔
- اسم باری تعالیٰ یَا سَلَامُ پڑھنے والا جس بیمار کو دیکھے گا نہایت ترس کھائے گا، اس کی شفاء کے لیے دعا اور اس کی بیماری کے لیے دوا کی کوشش کرے گا۔

- جو کوئی طبیب یا ڈاکٹر یَا بَارِئُ کا وظیفہ پڑھے گا جس مریض کا علاج کرے گا وہ مریض بفضلہ تعالیٰ صحت یاب ہوگا۔ اس کے وظیفہ کا طریقہ یہ ہے کہ سورج کے غروب ہونے کے بعد غسل کرے۔ نمازِ مغرب سے فارغ ہونے کے بعد اوّل آخر اکتالیس مرتبہ یہ درود شریف پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ نَاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ۔ پھر گیارہ ہزار مرتبہ یَا بَارِئُ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ کیا جائے...... تسخیر عالم کے لیے بھی عمل عجیب وغریب ہے...... اسی طرح اگر کوئی حاکم اس عمل کو کرے گا حکام بالا دست نیز ماتحت لوگوں میں اس کی بہت وجاہت ہوگی۔ اس کے فیصلے کی اپیل بہت کم منظور ہوگی ملک میں بہت قابل اور لائق مانا جائے گا۔
- جو شخص یَا سَمِیْعُ کے پڑھنے کا معمول بنائے گا ہر ایک بیمار کی آہ اور مصیبت زدہ کی فریاد پر حتی المقدور بہت توجہ کرے گا۔

ہر بیماری کا علاج

- اگر کوئی بیمار نوے (۹۰) مرتبہ یَا کَبِیْرُ کو پڑھے گا وہ بہت جلد تندرست ہوگا۔
- اگر بیمار پر برابر سات دن تک ایک ہزار مرتبہ یَا حَفِیْظُ پڑھ کر دم کیا جائے ان شاءاللہ بہت جلد مریض شفا پائے گا۔
- جو کوئی بیمار اس مبارک اسم یَا حَیُّ کو زیادہ پڑھے گا جلد شفا پائے گا۔ اگر دوسرا شخص کسی بیمار پر پڑھے تو اس طرح پڑھے کہ بیمار کی آنکھ کے سامنے آنکھیں کر کے پڑھے۔
- یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ۔ اس عبارت اور اس نام کا تعویذ ہر ہر مرض کے لیے میرے مشائخ عظام اور بزرگوں کا مجرب اور معمول ہے۔
- دس مرتبہ یَا مَاجِدُ شربت یا دوا پر پڑھ کر مریض کو پلانا سات روز میں بیمار کو خدا کے فضل سے تندرست کرتا ہے۔

- فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان جو کوئی شخص ایک سو اکیس مرتبہ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ کسی بیمار کے سرہانے کھڑا ہو کر پڑھے گا سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر ہوئی تو خاتمہ بالخیر ہوگا۔ مشکل جلد آسان ہوگی۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ عمل میرے بزرگوں کا مجرب ہے۔
- جو شخص سو (۱۰۰) دفعہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا مریض ان شاء اللہ تین روز میں شفا پائے گا۔
- چھیاسٹھ (٦٦) بار یَا اللّٰہُ لکھ کر دھو کر مریض کو پلانے سے اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرماتا ہے خواہ آسیب کا اثر کیوں نہ ہو۔
- اگر کوئی شخص رات کے آخری حصہ میں ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یَا قُدُّوْسُ کو پڑھے تو بیماری اور بلا اُس کے جسم سے دور ہو جاتی ہے۔
- اگر کوئی یَا سَلَامُ کو ایک سو اکتیس (۱۳۱) بار یا ایک سو اکسٹھ (۱٦۱) بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے تو بیمار صحت پائے، اسی طرح اس اسم مبارک کو ایک سو بیالیس (۱۴۲) مرتبہ اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھنا بھی مفید ہے۔
- اگر کوئی شخص مریض کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اُٹھا کر یَا سَلَامُ کو ایک سو چھتیس (۱۳٦) بار اتنی بلند آواز سے پڑھے کہ مریض سن لے تو ان شاء اللہ اس کو شفا ہوگی۔
- اگر کوئی ایک سو اکیس (۱۲۱) بار یَا سَلَامُ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کسی مریض پر پڑھے تو مریض شفا پائے گا یا کم از کم مرض میں تخفیف ہو جائے گی۔
- اگر کوئی شخص ایک سو پندرہ (۱۱۵) مرتبہ یَا سَلَامُ پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صحت و شفا عطا فرمائے گا۔
- بیمار یا خائف پر اگر ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار یَا سَلَامُ کو پڑھ کر دم کیا جائے تو بیماری اور خوف سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص سات دن تک روزانہ سو بار یَا بَارِئُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے امراض سے شفا اور آفات سے سلامتی عطا فرمائے گا۔

- بیماریوں سے شفاء کے لیے یَا لَطِیْفُ کے ساتھ آیت شفاء ملا کر پڑھنے سے شفاء مل جاتی ہے۔
- جو شخص بکثرت یَا عَظِیْمُ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اسے عزت نصیب ہوگی اور ہر مرض سے شفاء نصیب ہوگی۔
- اگر کوئی شخص نو مرتبہ یَا کَبِیْرُ پڑھ کر کسی بیمار پر دم کرے تو اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل سے مریض صحت مند ہو جائے گا۔
- اگر بیمار پر ستر، ستر بار روزانہ یَا حَفِیْظُ پڑھ کر دم کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس بیمار کو شفاء عطا فرما دیتے ہیں۔
- اگر یَا مُقِیْتُ کو یَا قَائِمُ کے ساتھ ملا کر ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھا جائے تو دائمی امراض سے شفاء حاصل ہوگی۔
- سورۃ الفاتحہ کے بعد یَا حَمِیْدُ لکھ جس مریض کو پلایا جائے گا اللہ رب العزت اس کی برکت سے اس کو شفاء عطا فرما دیں گے۔
- جو شخص بیمار ہو وہ کثرت کے ساتھ یَا مُحْیِیُ کا ورد رکھے یا کوئی دوسرا بکثرت پڑھ کر دم کر دے، ان شاء اللہ بدن صحت یاب ہو جائے گا۔
- جو کوئی روزانہ تین مرتبہ یَا حَیُّ پڑھنے کا اہتمام کرے گا بیماریوں سے بچا رہے گا۔
- اگر کوئی یَا حَیُّ کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر میٹھے پانی سے دھو کر پیئے یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے ان شاء اللہ شفاء کامل نصیب ہوگی۔
- اگر کوئی ایک کاغذ پر ایک سو بیس مرتبہ یَا حَیُّ لکھ کر دروازہ پر لٹکا دے تو اس گھر میں جتنے لوگ رہتے ہوں وہ ان شاء اللہ برے امراض سے محفوظ رہیں گے۔
- جو شخص ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یَا حَیُّ کو کسی بیمار پر پڑھے گا اس کی عمر ان شاء اللہ دراز ہوگی اور قوت روحانی اس میں زیادہ ہوگی۔
- اگر اسم باری تعالیٰ یَا مَاجِدُ کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔
- جو شخص کھانا کھاتے وقت ہر لقمے پر یَا وَاجِدُ پڑھے گا ان شاء اللہ وہ کھانا پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری کو دور کرے گا۔

- جو شخص کسی ظاہری یا باطنی مرض یا وبا میں مبتلا ہو وہ اپنے تمام اعضاء جسم پر یَا غَنِیُّ پڑھ کر دم کیا کرے، ان شاء اللہ نجات پائے گا۔
- اگر کسی جگہ تکلیف ہو تو اسم باری تعالیٰ یَا مُغْنِیُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تکلیف کی جگہ ملنے سے تکلیف دور ہو جاتی ہے۔
- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا نَافِعُ پڑھ کر مریض پر دم کرے ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔
- جو شخص یَا نَافِعُ یَا نُوْرُ پڑھ کر مریض پر دم کرے ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔
- جو شخص ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یَا سَلَامُ پڑھے گا مرتے وقت تک اندھا اپاہج عاجز لاچار نہ ہوگا۔ خداوند تعالیٰ دنیا میں اس کو کسی کا محتاج نہ کریں گے بلکہ چلتے پھرتے اس کو اپنا مہمان بنائیں گے۔
- جو کوئی تین ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ یَا سَلَامُ تین دن تک کسی بیمار کی شفاء کے واسطے پڑھے گا تو وہ بیمار بفضلہٖ تعالیٰ شفاء پائے گا...... طریقہ اس کا یہ ہے کہ عمل کرنے سے پہلے غسل کرے، سفید کپڑے پہنے، قبلہ رُو ہو کر اوّل تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیًّا فِی الْاَنْبِیَاءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ یَا سَلَامُ تین ہزار دفعہ کسی شمار دانے یا تسبیح پر پڑھے۔ عمل کے بعد پھر تین دفعہ مذکورہ درود شریف پڑھے اور پانی یا دوا پر دم کرے...... اور مریض پر بھی پھونک مارے...... اور وہ دوا یا پانی مریض کو پلایا جائے...... تین روز یا پانچ روز ان شاء اللہ انتہا سات روز تک بیمار تندرست ہوگا، مجرب ہے۔
- جس کو کس مرض کی وجہ سے کسی جسمانی عضو کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہو سات دفعہ ہر روز صبح کو سات دفعہ شام کو یَا مُحْیِیُ کو پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ اعضاء سلامت رہیں گے۔
- اگر کوئی شخص بیماری کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو تو روزانہ سو مرتبہ یَا قَادِرُ پڑھے، ان شاء اللہ مریض میں صحت وقوت پیدا ہوگی اور مرض روز بروز کم ہوتا چلا جائے گا۔
- سورۃ محمد کو لکھ کر اور دھو کر اس کے پانی سے بیمار کو نہلایا جائے تو تندرست ہو جائے گا۔

(الدر النظیم)

⊙ اگر کسی مریض کے پاس سورۃ الذاریات پڑھی جائے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔ (الدرالنظیم)

⊙ اگر مریض بے چین ہو تو اس کے پاس سورۃ المجادلہ پڑھنے سے اسے تسکین ملے گی اور سو جائے گا۔ اگر تکلیف و درد ہے تو جاتا رہے گا ان شاء اللہ العزیز۔ (الدرالنظیم)

⊙ اگر کوئی بیمار ہو تو سورۃ التحریم پڑھنے سے شفاء ہوگی۔ (الدرالنظیم)

⊙ سورۃ قمر کا تین مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا ہر ایک بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔

⊙ سورۃ عبس کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے ہر ایک قسم کے مریض کو پلانا جملہ امراض کے لیے شفاء کا باعث ہے۔

⊙ سورۃ الفاتحہ گیارہ مرتبہ روزانہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اگر سورۃ الفلق اور سورۃ الناس بھی پڑھ لیں تو زیادہ فائدہ مند ہے۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر مریض کو شفاء عطا فرمائیں گے۔

سر درد

⊙ اگر کسی کے سر میں درد ہو تو داہنے ہاتھ سے سر پکڑ کر اوّل تین مرتبہ یَا مُجِیْبُ پڑھ کر دم کریں، پھر دوسری مرتبہ پانچ دفعہ، پھر تیسری مرتبہ سات دفعہ، پھر چوتھی مرتبہ نو دفعہ، پانچویں مرتبہ گیارہ دفعہ، ان شاء اللہ سر کا درد بالکل جاتا رہے گا۔

⊙ اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس کے ماتھے پر سات مرتبہ یَا جَبَّارُ اُنگلی سے لکھا جائے، پھر تین دفعہ ماتھا پکڑ کر یَا جَبَّارُ یَا سَلَامُ سات سات دفعہ پڑھ کر دم کریں، ان شاء اللہ کیسا ہی درد ہو، جاتا رہے گا اور اگر آدھے سر کا درد ہے تو سورج نکلنے سے پہلے اس عمل کو کرنے سے بہت جلد شفا ہوتی ہے۔

⊙ تپ یا درد سر کا مریض یا غمگین آدمی یَا غَفُوْرُ کاغذ پر لکھ کر یا روٹی پر نقش اس کا جذب کر کے کھائے گا تو حق تعالیٰ شانہ اس کو شفاء اور خلاصی عطا فرمائیں گے۔

⊙ اگر کسی آدمی کو سر درد ہو، یا آدھے سر میں درد ہوتا ہو تو اس پر سورۃ التکاثر عصر کی نماز کے بعد یہ پڑھ کر دم کیا جائے، ان شاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ (الدرالنظیم)

⊙ درد سر والے پر سورۃ العصر تین مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ الکوثر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے دردِ سر جاتا رہے گا۔ (گنجینہ اسرار)

سرسام

⊙ اسم باری تعالیٰ یَا مُقْسِطُ تین سو بار پڑھ کر سرسام کے مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)

ہذیان

⊙ ہذیان کے مریض پر اسم باری تعالیٰ یَا مُغِیْثُ پانچ سو پچاس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔ (گنجینہ اسرار)

مالیخولیا

⊙ سورۃ قٓ لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا دفع مالیخولیا کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

نیند کی زیادتی

⊙ جو شخص سوتا بہت ہو اور وہ چاہے کہ میری نیند یا غفلت یا مزاج میں بھول کم ہو جائے وہ یَا مُقْتَدِرُ کو پانسو مرتبہ روزانہ پڑھے، ان شاء اللہ بہت جلد نیند، غفلت اور بھول رفع ہو کر مزاج میں ہوشیاری پیدا ہوگی۔

⊙ جو شخص زیادہ سونے کا عادی ہو اس کے سر پر الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھ کر دم کیا جائے، ان شاء اللہ اس کی نیند بھاگ جائے گی۔

سستی اور کاہلی

⊙ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کرے گا ان شاء اللہ اس کی سستی کاہلی دور ہو جائے گی۔

برائے قوتِ حافظہ

- جس بچہ کو قرآن مجید یاد نہ ہوتا ہو ہر مہینہ میں تین روز یَا وَاسِعُ ایک سو دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچہ کو پلایا جائے، ان شاء اللہ بہت جلد قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔
- اگر کوئی شخص جمعہ کے دن سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد تین ہزار مرتبہ یَا قَوِیُّ کو پڑھے مزاج کی بھول اور نسیان رفع ہوگا مگر کم سے کم سات جمعہ اس عمل کو برابر کیا جائے۔
- جس شخص کا ذہن خراب یا حافظہ کمزور ہو وہ تین عدد مغز بادام پر یہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر دم کرے، پھر ایک دانہ مغز بادام کا صبح کو، ایک دوپہر کو، ایک رات کو سوتے وقت کھائے۔ ایکس روز کے عمل میں ان شاء اللہ ذہن صاف اور حافظہ درست ہو جائے گا۔
- اگر کند ذہن چینی کی رکابی پر یَا فَتَّاحُ لکھ کر زبان سے چاٹ لے تو ذہین ہو جائے گا۔
- جو شخص کثرت سے یَا عَلِیْمُ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر علم و معرفت کے دروازے کھول دے گا اور وہ جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا جلد مل جائے گا اور حافظہ قوی ہوگا۔
- یَا عَلِیُّ مشائخ بزرگوں طلبہ اور سالکین کے لیے ایک روحانی خزانہ ہے۔ اگر اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا نام یَا عَلِیْمُ کو بھی ملایا جائے تو یہ بہت فائدہ مند ہے۔
- اگر کوئی شخص جمعۃ المبارک کی دوسری ساعت میں یَا قَوِیُّ کثرت سے پڑھے گا تو نسیان (حافظہ کی کمزوری) جاتا رہے گا۔
- جو شخص روزانہ تنہائی میں ستر (۷۰) بار یَا قَیُّوْمُ پڑھے گا ان شاء اللہ کند ذہنی سے نجات پائے گا، اس کا حافظہ قوی اور دل منور ہو جائے گا۔
- یَا ھَادِیُ کا ورد یا لکھ کر پاس رکھنے سے بصیرت اور فہم پیدا ہوتا ہے۔
- جس کا دماغ کمزور ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا قَوِیُّ پڑھا کرے، ان شاء اللہ دماغی کمزوری کافور ہو جائے گی۔ (گنجینہ اسرار)

جو ہر فرض نماز کے بعد یَا رَحْمٰنُ سو مرتبہ پڑھا کرے تو اس کی برکت سے نسیان دور ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ جو شخص نہار منہ یَا رَزَّاقُ بیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا ذہن عطا فرمائے گا جو تمام قسم کی باریکیوں اور مشکلات کو پرکھ اور سمجھ سکے گا۔

⊙ جو شخص کثرت سے یَا عَلِیْمُ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ ان شاء اللہ اس پر علم اور معرفت کے دروازے کھول دے گا۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے جلد ملے گا۔ حافظہ قوی ہوگا ان شاء اللہ

⊙ جو شخص یَا بَصِیْرُ چینی کی طشتری پر سو مرتبہ لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر جس کو پلائے اس کا ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہوگا۔ (قوت الحافظہ)

⊙ صبح نہار منہ تازہ روٹی پکا کر اس پر سات مرتبہ یَا اللّٰہُ لکھ کر کند ذہن بچے کو کھلائیں، سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن جیسے ضرورت دیکھے عمل کرے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے کند ذہن بچہ کا ذہن کھل جائے گا۔

⊙ اگر کوئی چالیس دن تک اپنے بچے کو اکیس مرتبہ یَا عَلِیْمُ پانی پر دم کر کے پلائے گا بچہ صاحبِ علم ہوگا، ذہن اور حافظہ اس کا روشن ہو جائے گا۔

⊙ اگر کوئی کند ذہن آدمی روزانہ سولہ مرتبہ خلوت میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے نسیان سے بچا دیتا ہے اور اس کے حافظے کو قوی اور دل کو منور فرما دیتا ہے۔

(الدر المنثور فی شرح الاسماء الحسنٰی ص ۶۲)

⊙ جو شخص سورۃ محمد کو لکھ کر اور زمزم کے پانی سے دھو کر پی لے وہ لوگوں کا محبوب بن جائے گا، اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا، جو بات سنے گا وہ یاد رہے گی۔ (الدر النظیم)

⊙ جو آدمی ذہن کا کمزور اور سست ہو اور بھول جاتا ہو تو وہ شیشہ کے گلاس میں سورۃ الحشر لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر پی لے تو اس کا ذہن قوی اور چست ہو جائے گا، بھولنے کی بیماری ختم ہو جائے گی۔

⊙ سورۃ الصف کو صبح ایک مرتبہ پانی پر دم کر کے بچہ کو پلانا ذہن کو کھولتا ہے۔

⊙ جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ لکھ کر دھو کر پلائیں، ان شاء اللہ آسانی ہو جائے گی۔ (اعمال قرآنی)

علم میں اضافہ کے لیے

- جو ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ہزار (۱۰۰۰) بار یَا سَلَامُ کو پڑھے گا اس کا علم زیادہ ہوگا۔
- اگر کوئی شخص یَا کَبِیْرُ کا کثرت سے ورد کرے اس کی برکت سے اس پر علم و معرفت کا دروازہ کھلتا ہے۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا حَکِیْمُ پڑھنے کا اہتمام کرے اللہ تعالیٰ اس پر علم و حکمت کے دروازے کھول دیں گے اور اس کی زبان سے علم و حکمت کے چشمے پھوٹیں گے۔
- جو شخص روزانہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سو مرتبہ یَا بَاعِثُ پڑھا کرے ان شاء اللہ اس کا دل علم و حکمت سے زندہ ہو جائے گا۔
- جو شخص یَا مُحْصِیُ بکثرت ذکر کرے گا اسے مراقبہ نصیب ہوگا۔ اگر اسے اسم باری تعالیٰ اَلْمُحِیْطُ کے ساتھ ملا کر پڑھے تو اسے بے شمار علوم عطا کیے جائیں گے۔
- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا بَدِیْعُ ورد کرے گا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم و حکمت عطاء ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس کی زبان سے ان علوم کو جاری فرمائے گا جن کو وہ پہلے نہ جانتا ہوگا۔
- سورۃ القیامہ کا رات کو ایک دفعہ، صبح ایک دفعہ روزانہ پڑھنا طالب علم کے لیے علم دین میں ترقی بخشتا ہے۔

بیان و تقریر میں اثر پیدا کرنے کے لیے

- اگر کوئی عالم اور واعظ ہے تو یَا حَکَمُ کا وظیفہ پڑھے تو اس کی وعظ میں عجیب اثر اور قبولیت پیدا ہوگی اور اس کا وظیفہ یہ ہے کہ روزانہ پانچ ہزار دفعہ رات کو اس کا ورد کرے۔ اس سے کم مقدار میں اس وظیفہ کی زکوٰۃ پوری نہ ہوگی اور اثر پورا ظاہر نہ ہوگا...... یہی عمل وظیفہ حاکم اگر کرے تو عام رعایا اس کے فیصلوں سے بہت خوش اور راضی رہے گی اور اس شخص کے فیصلہ کی اپیل نہ ہوگی اور اس کا عامل جب بات کسی سے کہے گا ہر شخص اس کی بات قبول کرے گا، ان شاء اللہ العزیز۔

غفلت،نسیان

- جو شخص اسم باری تعالیٰ یَا مُقْتَدِرُ توجہ کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کرے گا اس کی غفلت دور ہو جائے گی۔
- جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل سے غفلت،نسیان اور قساوت دور کر دے گا۔ (مظاہر حق جدید)
- جو شخص صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کر لیا کرے اس کی سستی و کاہلی دور ہو جائے گی۔ (حصن حصین)
- اگر کوئی چیز بھول گئی ہو تو اس کا خیال رکھ کر اس پر سورۃ الضحیٰ کو پڑھنے سے یاد آ جائے گی۔ (الدر النظیم)
- فرض نماز کے بعد سولہ (۱۶) مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھنے سے نسیان دور ہو جاتا ہے۔ (گنجینہ)
- اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد نہ آئے اسم باری تعالیٰ یَا مُعِیْدُ بار بار پڑھے اور اگر اس کے ساتھ یَا مُبْدِئُ بھی ملا کر پڑھے تو زیادہ مناسب ہے، ان شاء اللہ وہ بات یاد آ جائے گی۔ (اعمال قرآنی)

کان کی بیماریاں

- جو شخص کثرت کے ساتھ یَا سَمِیْعُ پڑھے گا کم سننے کے مرض سے شفا پائے گا۔
- جس شخص کے کان میں درد ہو یا کوئی پھنسی کان کے اندر پیدا ہوئی ہو جس کی وجہ سے تکلیف ہو تو ایک ہزار مرتبہ یَا سَمِیْعُ پڑھے اور روئی پر دم کر کے کان میں رکھ لے اور اس عمل کو سات دن تک کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کان کی تکلیف جاتی رہے گی۔ اس عمل کا کوئی خاص وقت نہیں ہے جس وقت چاہے پڑھ لے۔
- جس کے کان میں درد ہو تو اسم باری یَا سَمِیْعُ اکیس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کیا جائے، ان شاء اللہ شفاء حاصل ہوگی۔ (گنجینہ اسرار)
- عمرو بن ثابت سے مروی ہے کہ ایک شخص کے کان کے اندرونی حصہ میں مچھر گھس گیا

جس کی تکلیف سے وہ شخص دن رات پریشان رہنے لگا اور اس کا سکون جاتا رہا۔ اس کی یہ کیفیت دیکھ کر ایک صحابی نے فرمایا کہ تین مرتبہ یہ دعا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ڈالو، ان شاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے:

يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اَخْرِجِ الْبَعُوْضَةَ مِنْ اُذُنِ (بحوالہ گنجینہ اسرار)

⊙ اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۃ الاعلیٰ تین بار پڑھ کر کان میں دم کیا جائے ان شاء اللہ شفا ہوگی۔ (گنجینہ اسرار)

بے ہوشی

⊙ اگر کوئی بیمار بے ہوش ہو گیا ہو تو اس کے پاس سرہانے بیٹھ کر تین سو دفعہ يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ پڑھا جائے، پڑھتے ہی مریض ہوش میں آ جائے گا ان شاء اللہ العزیز۔

⊙ اگر کوئی مریض شدتِ مرض کی جہ سے بے ہوش ہوا ہو اس مریض کے سرہانے ایک سو ایک مرتبہ يَا شَهِيْدُ کا پڑھنا اس خیال سے کہ اس مریض کا معالجہ کرنے کے لیے خود رب العزت یہاں موجود ہیں فوراً مریض کو ہوشیار کرتا ہے۔ نہایت مفید عمل ہے۔

مرگی

⊙ اگر سورۃ الشوریٰ کو مرگی کے مریض کو پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔ (الدر النظیم)

⊙ اگر کسی کو مرگی کا دورہ پڑ جائے تو اس سورۃ اللیل کو اس کے کان میں پڑھنے سے مرگی کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ (الدر النظیم)

⊙ سورۃ والشمس مرگی کے مریض کے کان میں پڑھ کر دم کرنا مرگی کے ازالہ کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ التحریم پوری پڑھ کر پانی پر دم کر کے مرگی کے مریض کو پلائیں، ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ جو شخص سورۃ السجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ان شاء اللہ اسے مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔

(گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیات مرگی کے مریض پر دم کرنے اور پانی پڑھ کر اس کے منہ پر چھینٹے مارنے سے ان شاء اللہ مرگی کا دورہ ختم ہو جائے گا۔
(گنجینہ اسرار)

⊙ جس شخص کو مرگی کا خلل ہو سورۃ الجن کو باریک کاغذ پر لکھ کر مریض کے بالوں میں محفوظ رکھنا شفا کا باعث ہے۔

⊙ سورۃ البلد کا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا مرگی والے کے لیے نہایت مفید ہے۔

بدخوابی

⊙ جس شخص کو بدخوابی ہو یا سوتے ہوئے خوف و ڈر محسوس ہو تو وہ سونے سے پہلے اکیس مرتبہ یَا مُتَکَبِّرُ پڑھے اور اس کے بعد بغیر کسی سے بات کیے سو جائے، ان شاء اللہ پھر کبھی بدخوابی اور ڈر محسوس نہ ہوگا۔

⊙ جو شخص سورۃ الزخرف کو لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے تو وہ کوئی برا خواب نہیں دیکھے گا۔ (الدر النظیم)

⊙ اگر کسی کو بے خوابی کا مرض ہو تو وہ سورۃ التحریم پڑھے، اس کی یہ تکلیف جاتی رہے گی۔
(الدر النظیم)

⊙ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا بکثرت پڑھنا بے خوابی کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ اگر کوئی سوتے وقت سورۃ المعارج پڑھ لے تو پریشان خواب سے محفوظ رہے گا۔
(گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ المرسلات کا ہمیشہ مغرب کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا بدخوابی سے محفوظ رکھتا ہے

⊙ بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنا رونا ان سب باتوں کو دفعہ کرنے کے لیے سورۃ والضحیٰ کا سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر سونا مفید ہے۔

چہرے کا نور

⊙ جو کوئی فجر کے بعد ننانوے دفعہ یَا حَمِیْدُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے چہرے پر پھیر لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کو عزت، نصرت اور چہرے کا نور عطا فرمائیں گے۔

⊙ جوکوئی اسم باری تعالیٰ یَا خَالِقُ پڑھنے کا اہتمام کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو اس کی طرف سے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ میں نور رہتا ہے۔ (حصن حصین)

آنکھوں کی بیماریاں

⊙ جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو اکتالیس (۴۱) دفعہ یَا شَکُوْرُ کو پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر وہ پانی آنکھوں پر لگائے اور باقی پانی پیئے، سات ہی روز میں ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء پائے گا۔

⊙ اگر کسی کی آنکھ دُکھنے آئی ہو اور کسی طرح آنکھ سے سرخی نہ جاتی ہو تو سات سو دفعہ یَا عَلِیُّ پڑھ کر پانی پر دم کرے، پھر اس پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائے، تین روز میں میں ان شاء اللہ مدت کی سرخی جاتی رہے گی۔

⊙ اگر کسی کی آنکھیں دُکھتی ہوں سات دفعہ یَا مُقِیْتُ سرمہ یا دوا پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے، تین روز میں ان شاء اللہ آنکھیں اچھی ہو جائیں گی۔

⊙ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میری آنکھوں کا نور کم نہ ہو یا کم ہو گیا ہو زیادہ ہو جائے وہ شخص چالیس دن تک اشراق کی نماز پڑھ کر پانسو (۵۰۰) مرتبہ یَا ظَاھِرُ کو پڑھے، حق تعالیٰ اس کی آنکھیں روشن فرمائے گا۔

⊙ جوکوئی شخص یَا بَصِیْرُ کا کثرت سے ورد کرے گا آنکھوں کے امراض سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔ اس کے لیے یہ دعا بھی مفید ہے: اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ۔

⊙ اگر کوئی شخص اکتالیس بار یَا شَکُوْرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پھر وہ پانی آنکھوں پر چھڑکے تو اس کی نظر تیز ہو جائے گی۔

⊙ اگر کسی شخص کی نظر کمزور ہو تو یَا شَکُوْرُ لکھ کر آنکھوں پر پھیرے، ان شاء اللہ نظر تیز ہو جائے گی۔

⊙ جس کی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہوں یا درد کرتی ہوں تو دس مرتبہ یَا مُقِیْتُ پڑھ کر دم کریں، بفضلہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔

⊙ جو شخص کثرت کے ساتھ یَا مُنْتَقِمُ پڑھے گا بفضل اللہ اس کی آنکھیں ہرگز نہ دکھیں گی

⊙ جس کی آنکھ میں زخم ہو یا چوٹ لگ گئی ہو تو اس پر گیارہ مرتبہ یَا نَافِعُ یَا ہَادِیُ پڑھ کر دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ ضعف بصر (نظر کی کمزوری) دور کرنے کے واسطے مندرجہ ذیل دعا کو پڑھ کر دم کرنا مفید ہے: یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعُ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اَحْفِظْ عَلٰی بَصَرِیْ۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ جو شخص دوپہر کو زوال کے وقت باوضو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھ کر پانی پر دم کرے جس کی آنکھیں دکھتی ہوں اس پانی میں سلائی تر کر کے دکھتی آنکھوں میں لگائے (ہر آنکھ میں سات سات سلائیاں) ان شاء اللہ تین دن میں ہی آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی اور پھر ایک سال تک دکھنے نہیں آئیں گی۔

⊙ جس شخص کی آنکھوں میں پانی اُترنا شروع ہوا ہو اور آئندہ خطرناک حالت معلوم ہوتی ہو وہ شخص گیارہ سو دفعہ یَا بَصِیْرُ کو پڑھے اور اول آخر میں تین تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے:
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔
بفضلہٖ تعالیٰ چند دنوں میں آنکھوں میں پانی اُترنا بند ہو کر شفاء حاصل ہو گی ایسے شخص کو لازم ہے کہ ہمیشہ اس عمل کو کیا کرے۔

⊙ جو شخص سورۃ حٰم سجدہ کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی سے سرمہ پیسے تو وہ سرمہ آنکھ کی سفیدی اور رمد اور ناخنہ آنکھ کی بیماریوں میں مفید ہے۔ اگر سرمہ نہ ملے تو اسی پانی سے آنکھوں کو دھوتا رہے۔ (الدر النظیم)

⊙ اگر کسی کو آشوبِ چشم (آنکھ کی تکلیف) ہو تو وہ سورہ الرحمٰن کو لکھ کر گلے میں پہنے، تندرست ہو جائے گا۔ (الدر النظیم)

⊙ اگر کسی کو آشوبِ چشم ہو اس پر سورۃ المنافقون پڑھ کر دم کرنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ (الدر النظیم)

⊙ جو آدمی عرق گلاب پر سورۃ التکویر پڑھے اور اس عرق کو اپنی آنکھوں پر لگائے تو اس کی نظر تیز ہو گی اور آنکھوں کی صحت برقرار رہے گی۔ (الدر النظیم)

⊙ نظر کی تیزی، آنکھوں میں نور اور دل میں یقین کی پختگی کے لیے سورۃ القدر کو لکھے اور پانی سے دھوئے پھر وہی پانی پیئے۔ (الدر العظیم)

⊙ نمازِ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ ملک پڑھ کر دم کرنا آشوبِ چشم کے واسطے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھ کر دم کرنے سے ان شاء اللہ آشوبِ چشم سے نجات ملے گی۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ یٰسٓ پڑھ کر سرمہ دم کر کے آنکھوں پر لگایا جائے، ان شاء اللہ موتیا بند جاتا رہے گا۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ الھمزہ پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے، ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ سرمہ کی سلائی پر تین مرتبہ سورۃ العصر پڑھ کر سرمہ لگانا آنکھوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

رتوندا

⊙ جو شخص یَا شَکُوْرُ دس مرتبہ رتوندی کے مریض کی آنکھوں پر پڑھ کر دم کرے گا اللہ تعالیٰ مریض کو شفاء عنایت فرمائیں گے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ اگر کسی کو اس قسم کی رتوند ہو کہ دن میں دکھائی نہ دیتا ہو تو ہر فرض نماز کے بعد یَا قَوِیُّ ایک سو ایک بار پڑھ کر اُنگلیوں پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیری جائیں۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ اگر کسی کو رتوندا ہو گیا ہو تو سورۃ القیامہ سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگائیں، ان شاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

گونگا پن اور زبان کی سوجن

⊙ اگر کوئی گونگا اسم باری تعالیٰ یَا حَمِیْدُ لکھ کر گھول کر پی لے گا تو زبان سے صاف باتیں کرنے لگے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

⊙ زبان کی سوجن پر تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا مُؤْمِنُ پڑھ کر دم کرنے سے زبان کی سوجن بفضلہٖ تعالیٰ ختم ہو جائے گی۔ (گنجینہ اسرار)

◉ اگر اس سورۃ بنی اسرائیل کو زعفران کے ساتھ لکھ کر پانی میں گھول کر اس بچہ کو پلا دیا جائے جو باتیں نہ کرتا ہو تو وہ فوراً باتیں کرنے لگے گا۔ (الدر النظیم)

منہ کی پھنسیاں

◉ اگر سورۃ الکوثر اکیس مرتبہ بادام پر پڑھ کر اسے گھسا کر پھنسیوں اور چھالوں پر لگایا جائے ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ (گنجینہ اسرار)

◉ سورہ والضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کر کے چبانے سے ان شاء اللہ منہ کی تمام پھنسیاں ختم ہو جائیں گی۔ (گنجینہ اسرار)

◉ سورۃ الاخلاص اکتالیس بار چینی پر دم کر کے استعمال کرنا منہ کی پھنسیوں کے ازالہ کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

ہچکی

◉ ہچکی کو بند کرنے کے لیے تین سانس میں پانی پئیں اور ہر سانس پر سات مرتبہ یَا حَفِیْظُ پڑھا جائے، ان شاء اللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔ (گنجینہ اسرار)

امراضِ قلب

◉ اگر کوئی اسم اللہ کو نہایت خوش خط جلی قلم سے لکھ کر اپنے سامنے رکھے اور دن رات میں کم سے کم تین دفعہ نہایت ادب سے باوضو ہو کر رو بقبلہ خلوت میں بیٹھ کر محبت کی نگاہ اس مبارک نام پر ڈالے اور دل میں یہ خیال کرے کہ یہ مبارک نام اس کاغذ یا تختی پر جس طرح لکھا ہوا ہے اسی طرح خوبصورت اور خوش خط میرے دل میں لکھا ہوا ہے اور پھر آنکھیں بند کر کے کم سے کم دس منٹ اس تصور کو جمائے، ان شاء اللہ العزیز کبھی ساری عمر خفقان، ہولِ دل، دھڑکن اور اضطرابِ قلب وغیرہ کے کسی مرض میں مبتلا نہ ہوگا (اگر پہلے سے ہو تو شفاء ہوگی)

◉ ہر نماز کے بعد اپنا دایاں ہاتھ دل کے مقام پر رکھ کر سات بار یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔ پھر ہاتھ پر دم کر کے دل کے مقام پر پھیریں،

یہ دل کے امراض سے حفاظت کا مجرب اور زود اثر طریقہ ہے۔

- اگر کسی کا دل تنگی اور گھٹن میں ہو تو اس کے سینہ پر سورۃ الانشراح کو پڑھ کر دم کیا جائے، ان شاء اللہ تکلیف جاتی رہے گی۔ (الدر العظیم)
- اگر کسی کے دل میں درد ہو تو بھی اس آدمی کے سینہ پر دل کی جانب میں سورۃ الانشراح پڑھ کر دم کرنے سے راحت ہو جائے گی۔ (الدر العظیم)
- چینی کی پلیٹ پر سورۃ الفاتحہ لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی دل کے مریض کو پلائیں، بفضلہٖ تعالیٰ دردِ دل جاتا رہے گا۔ (گنجینہ اسرار)
- سورۃ یٰسٓ بارش کے پانی پر دم کر کے اختلاجِ قلب کے مریض کو گیارہ دن پلانا نہایت مفید و مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)
- سورۃ المعارج کو اشراق کے چار نفلوں میں پڑھ کر سینہ پر دم کرنا خفقان کے مرض سے بچاتا ہے۔
- خفقان کے دور کرنے کے لیے سورۃ القدر کا تین مرتبہ چنبیلی کے پھول پر پڑھ کر دم کرنا پھر پھول کو دیر تک سونگھنا چالیس روز تک برابر دن میں تین مرتبہ ایسا ہی کرنا نہایت مفید ہے۔

دمہ اور امراضِ پھیپھڑہ

- جس شخص کو دمہ، تکان یا گرانی اعضاء ہو تو وہ یَا شَکُوْرُ لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پانی پر دم کر کے پی لے تو شفاء ہو گی۔
- پھیپھڑے کے مریض کو یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ تین سو بار مٹھائی پر دم کر کے کھلایا جائے تو ان اسماء کی برکت سے اس کو شفاء نصیب ہو جاتی ہے۔ (گنجینہ اسرار)
- اگر کسی کھانسی کے مریض کو سورۃ الزخرف لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر پلا دی جائے تو اسے شفاء ہو گی۔ (الدر العظیم)
- تین مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر نزلہ و زکام کے مریض پر دم کیا جائے اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائیں گے۔ (گنجینہ اسرار)
- سورۃ الاخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ الغاشیہ تین بار پانی پر دم کر کے پلانے اور اس کو لکھ کر گلے میں تعویذ پہننے سے کالی کھانسی ختم ہو جائے گی۔ (گنجینہ اسرار)

بخار

⊙ اگر کسی کو بخار آتا ہو یا سر میں درد ہو وہ شخص یَا غَفُوْرُ تین مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اس کی گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کرے اور اس ٹکڑے کو کھالے، تین روز میں ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا اور سر کا درد فوراً دفع ہوگا، اور اگر سات دن تک کوئی تندرست اس عمل کو کرے گا تو اس کے دِل کی سیاہی دور ہوگی۔

⊙ جو شخص یَا رَحْمٰنُ لکھے اور دھو کر پی لے تو اس کی برکت سے گرم بخار سے شفاء نصیب ہو جاتی ہے۔

⊙ اگر سورۃ العنکبوت کو لکھ کر اور دھو کر بخار کے مریض کو پلایا جائے تو بخار اُتر جائے گا، دل میں فرحت و راحت محسوس ہوگی، سُستی و کاہلی جاتی رہے گی۔ (الدرالنظیم)

⊙ جسے بخار ہو اس پر سورۃ الحدید پڑھی جائے، ان شاء اللہ جلد بخار اُتر جائے گا۔ (الدرالنظیم)

⊙ اگر کسی کو بخار ہو تو سورۃ اللیل پانی پر دم کر کے اس پانی کو پی لے یا اسے لکھ کر اور پانی میں دھو کر پی لے، ان شاء اللہ بخار اُتر جائے گا۔ (الدرالنظیم)

⊙ جسے بخار ہو اس پر سورۃ العصر پڑھ کر دم کیا جائے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے تندرست ہو جائے گا۔ (الدرالنظیم)

⊙ سورۃ المعارج ظہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کے وبائی اور مہلک بخار سے محفوظ رکھتا ہے۔

⊙ حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے، ان شاء اللہ بخار دفع ہو جائے گا۔ (اعمالِ قرآنی)

⊙ اگر اسم باری تعالیٰ یَا غَفُوْرُ تین دفعہ لکھ کر بخار والے کو تعویذ بنا کر باندھا جائے تو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرما دیتے ہیں۔ (اعمالِ قرآنی)

سرخ باد

⦿ اگر کسی شخص کو سرخ باد مرض ہو گیا ہو تو اس کی پیشانی پر سات مرتبہ زعفران سے یَا عَفُوُّ لکھ دینے سے ان شاء اللہ العزیز چوبیس گھنٹوں میں آرام آجائے گا۔

یرقان

⦿ یرقان کے خاتمہ کے لیے اکیس دن تک پانی پر اسم باری تعالیٰ یَا حَسِیْبُ دم کر کے پلانا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⦿ پانی پر تین بار سورۃ البینہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ تین دن تک روزانہ دم کر کے پلاتے رہیں۔ سخت سے سخت یرقان کا ان شاء اللہ خاتمہ ہو جائے گا۔ (للف اللطیف)

⦿ کسی کو یرقان ہو تو سورۃ سبا کو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں اور اس کے منہ پر اسی پانی کے چھینٹے ماریں۔ (الدر العظیم)

⦿ اگر کسی کو یرقان کا مرض ہو تو سورۃ البینہ کو لکھ کر گلے میں پہنے، ان شاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ (الدر العظیم)

⦿ اگر کسی کو یرقان ہو گیا ہو تو پہلے سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ پھر سورۃ الحشر سات مرتبہ پھر سورۃ القریش ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اور مریض کو جب تک فائدہ نہ ہو پلاتے رہیں۔

دردِ بازو

⦿ اگر کسی کے بازو میں تکلیف ہو تو سورۃ الطارق تلوں کے تیل پر دم کر کے مالش کرنے سے درد دور ہو جائے گا ان شاء اللہ۔ (گنجینہ اسرار)

⦿ سورۃ الہمزہ بابونہ کے تیل پر دم کر کے بازو میں لگانا درد کے لیے بہت مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

جوڑوں کا درد

- سورۃ اقراء (العلق) کا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا سجدہ میں حَسۡبِیَ اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ سات مرتبہ کہنا جوڑوں کے درد کو زائل کرنے کے لیے نہایت مفید عمل ہے۔

ہر قسم کا درد

- جس کی پسلی میں درد ہو ایک ہزار ایک مرتبہ یَا مَجِیۡدُ کو پڑھ کر روئی پر دم کر کے روئی درد کی جگہ باندھے، بفضلہٖ تعالیٰ فوراً درد جاتا رہے گا۔
- اگر کسی شخص کے سر میں یا آنکھ میں یا سینہ میں درد ہو ایک سو اکیس دفعہ یَا مُحۡیِیُ کو پڑھ کر صبح و شام دم کرے، ان شاء اللہ بہت جلد دور ہوگا۔
- جو کوئی چالیس دن تک روزانہ چار نوالوں پر یَا قَابِضُ لکھ کر کھائے گا وہ زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص یَا غَنِیُّ کا وِرد رکھے گا ان شاء اللہ اس کے اعضاء کا درد جاتا رہے گا۔
- کسی قسم کا درد ہو اس پر سورۃ المنافقون دم کرنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ (الدر النظیم)
- ایسا درد جو بڑھتا ہی جا رہا ہو تو اس سے نجات کے لیے درد کی جگہ پر سورۃ اللھب لکھیں، درد کم ہوتا ہوتا بالکل ختم ہو جائے گا۔ (الدر النظیم)

پیٹ درد

- اگر سات دفعہ یَا عَظِیۡمُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پیا جائے ان شاء اللہ کبھی پیٹ میں درد نہ ہوگا۔
- اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یَا عَظِیۡمُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یا کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں، بفضلہٖ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔
- جو شخص سورۃ لقمان کو لکھ کر پیٹ کے مریض کو پلا دے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔ اگر بخار ہے تو وہ بھی اُتر جائے گا۔ (الدر النظیم)

⊙ کسی کے پیٹ میں تکلیف ہو (درد ہو) خواہ کسی بیماری کی وجہ سے ہو تو سورۃ قؔ کی پہلی گیارہ آیات کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اسے پلا دیا جائے۔ (الدرالنظیم)

بدہضمی

⊙ جسے بدہضمی ہو گئی ہو اسے سورۃ القدر گیارہ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلایا جائے، شفاء ہو گی ان شاء اللہ۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ الانشقاق عرقِ گلاب پر دم کر کے بدہضمی والے کو پلانا خدا کے فضل سے شفا بخشا ہے۔

پیچش

⊙ جو شخص پیچش کا مریض ہو وہ سورۃ الدخان کو لکھ کر دھو کر پی لے تو فائدہ ہو گا۔ (الدرالنظیم)

تلی کا مرض

⊙ اگر کسی کو تلی کا مرض ہو تو سورہ الرحمٰن لکھ کر پاک پانی سے دھولے اور وہ پانی پی لے۔ (الدرالنظیم)

⊙ جس آدمی کو تلی کی کوئی بیماری ہو وہ سورۃ الممتحنہ لکھ کر اس کا پانی پیئے، تین دن مسلسل ایسا کرے، اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت یاب ہو جائے گا۔ (الدرالنظیم)

⊙ اگر کوئی گیارہ مرتبہ سورۃ الناس بارش کے پانی پر دم کر کے پیئے تو پتہ کی بیماریوں سے شفاء پائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

دردِ قولنج

⊙ اگر کسی کو قولنج کا درد ہوتا ہو ایک سو دفعہ پانی پر یَا مُقِیْتُ پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلائیں، بفضلہٖ تعالیٰ درد ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔

⊙ پانچ سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ پانی پر پڑھ کر پلانا بھی قولنج کے لیے نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار)

خونی دست

⦿ خونی دست میں اسم باری تعالیٰ یَا حَفِیْظُ تین سو بار پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

بھوک کی کمی اور زیادتی

⦿ اگر بھوک میں کمی ہو کہ بھوک نہ لگتی ہو تو اسم باری تعالیٰ یَا قَوِیُّ تین سو بار کھانے پر دم کر کے کھلانے سے اللہ کے حکم سے بھوک میں اضافہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)

⦿ اگر بھوک زیادہ لگتی ہو تو اسم باری تعالیٰ یَا صَمَدُ کھانے پر تین سو دفعہ دم کر کے کھلانا بھوک کی زیادتی میں فائدہ دیتا ہے۔ (گنجینہ اسرار)

روزے میں مشکل

⦿ اگر کسی بچہ یا بڑے روزے دار کو کمزوری ہو جائے اور شام پکڑنی مشکل معلوم ہوتی ہو کسی بھی خوشبودار پھول پر سات بار یَا مُقِیْتُ پڑھ کر دم کرے اور وہ پھول روزہ دار سونگھے جائے، ان شاء اللہ کمزور کو روزہ میں طاقت پیدا ہوگی اور نہایت آسانی سے روزہ پورا ہوگا

مرض استسقاء و تشنگی

⦿ جو گرمیوں میں یَا مَجِیْدُ کو پڑھے گا تشنگی سے مامون رہے گا۔

⦿ جس شخص کو استسقاء کا مرض ہو گیا ہو اس کے لیے سورۃ الواقعہ کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات روز تک پلانا مرض میں بہت تخفیف پیدا کرتا ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ بالکل صحت کامل ہو جائے گی۔

نامردی

⦿ نامردی (باہ میں کمی) دور کرنے کے لیے صبح و شام ایک ہزار مرتبہ یَا قَوِیُّ یَا مُعِیْنُ اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف کا ورد کرنا بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار)

پتھری دردِ گردہ

⊙ اگر کسی کو پتھری ہو یا مثانے میں کوئی اور تکلیف ہو تو سورۃ الانشراح پانی پر دم کر کے وہ پانی پیئے یا کاغذ میں لکھے اور پانی میں دھولے اور پھر وہ پانی پی جائے۔ (الدر النظیم)

⊙ اگر کسی کے گردوں میں درد ہو تو اس پر سورۃ قریش پڑھ کر دم کیا جائے یا کھانے پر دم کر کے وہ کھانا اسے کھلایا جائے۔ (الدر النظیم)

⊙ سورۃ بلد کا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا دردِ گردہ والے کے لیے نہایت مفید ہے۔

احتلام اور جریان

⊙ جو آدمی کثرت سے احتلام ہو جانے اور برے خواب و خیالات آنے کا مریض ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے سورۃ المعارج پڑھ لے تو وہ اس مرض سے محفوظ ہو جائے گا۔ (الدر النظیم) اور اس سورت کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا بھی مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ اگر کسی آدمی کو احتلام کی بیماری ہو تو وہ سونے سے پہلے سورۃ الطارق کو پڑھ لے، ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔ (الدر النظیم)

⊙ جریان کے مریض کو سورۃ الحجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس دن تک پلانا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⊙ جسے جریان ہو گیا ہو اس کو بعد از نمازِ مغرب سورۃ الفاطر پوست اسبغول پر دم کر کے مسلسل اکیس روز تک استعمال کروایا جائے۔ بفضل اللہ تعالیٰ اس بیماری سے شفاء نصیب ہوگی۔

(گنجینہ اسرار)

⊙ اگر سوتے وقت سورہ نوح پڑھنے کا اہتمام کر لیا جائے تو احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

(گنجینہ اسرار)

⊙ سورۃ مرسلات کا روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر سونا احتلام سے بچاتا ہے۔

پیشاب کی بندش یا زیادتی

⊙ پیشاب کی رکاوٹ دور کرنے کے لیے سورۃ الاخلاص گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⦿ سورۃ الفاتحہ اکیس مرتبہ تلوں پر دم کر کے گیارہ دن کھلایا جائے، ان شاء اللہ کثرتِ پیشاب کا مرض ختم ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

آتشک

⦿ سورۃ التکویر آبِ زم زم پر دم کر کے پلانا آتشک کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

سوزاک

⦿ اگر کسی کو سوزاک کی بیماری ہو وہ سورۃ المزمل لکھ کر گلے میں ڈال لے اور بارش کے پانی پر بھی دم کر کے استعمال کرے، ان شاء اللہ مرض ختم ہو جائے گا۔

⦿ سوزاک کے مریض کے لیے سورۃ الفتح کی آخری آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالنا بیماری کے خاتمہ کے لیے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

خونی بواسیر

⦿ جس کو خونی بواسیر ہو ایک ہزار مرتبہ یَا عَلِیُّ پڑھ کر پانی پر دم کر کے نوش کرے، سات روز میں خون بند ہوگا، بواسیر ان شاء اللہ جاتی رہے گی۔

⦿ اگر کسی کو بواسیر ہو تو اکتالیس دن تک روزانہ سات سو مرتبہ اسم الٰہی یَا مَالِکُ پڑھنے سے بواسیر سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ (گنجینہ اسرار)

⦿ جس آدمی کو بواسیر کا مرض ہو وہ سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کرتا رہے، ان شاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ (الدر النظیم)

پھوڑا، پھنسی، بواسیر

⦿ اگر کسی شخص کے پھوڑا یا پھنسی یا ناسور ہو گیا اور وہ کسی طرح اچھا نہ ہو تو سات دن تک تین سو (۳۰۰) دفعہ یَا رَقِیْبُ پڑھ کر اس پر دم کرے، بفضلہٖ تعالیٰ اس عرصہ میں زخم بالکل اچھا ہو جائے گا۔

⦿ جس شخص کے جذام یا خونی بواسیر یا کسی اور قسم کے ناپاک زخم ہوں وہ تیرھویں تاریخ سے

پندرھویں تک برابر تین روزے رکھے، افطار کے وقت سات ہزار مرتبہ یَا مَجِیْدُ کو پڑھے، پھر پانی پر دم کر کے پانی نوش کرے اور ہاتھ اُٹھا کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ۔

ان شاء اللہ العزیز تین دن میں کامل شفاء نصیب ہوگی۔

⊙ جو شخص یَا مَلِکُ، یَا قُدُّوْسُ، یَا سَلَامُ کو سرطان یا طاعون یا پھوڑے پھنسی کی بیماری سے بچنے کے لیے صبح و شام گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

⊙ اگر کسی کو پھوڑے ہوں تو اس پر سورۃ المنافقون دم کرنے سے صحت ہو جاتی ہے (الدر النظیم)

⊙ جس آدمی کو پھوڑے پھنسیاں نہ چھوڑتی ہوں وہ سورۃ المرسلات لکھ کر گلے میں لٹکائے، ان شاء اللہ تندرست ہو جائے گا۔

زخم

⊙ سورۃ طلاق کا تین دن تک تین مرتبہ پڑھ کر شدید زخموں پر دم کرنا خدا کے فضل سے زخموں کو جلد اچھا کرتا ہے۔

ورم

⊙ اگر کسی کے کسی جگہ درد ہو اور ورم بھی ہو گیا ہو تین سو (۳۰۰) دفعہ یَا عَلِیُّ کو پڑھ کر ورم کی جگہ دم کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً ورم دور ہوگا۔

⊙ جسے ورم ہو تو اس پر سورۃ الحدید پڑھ کر دم کیا جائے، ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ (الدر النظیم)

⊙ اگر کسی کا جسم پورا متورم ہو جائے یا کوئی ایک حصہ پر ورم ہو تو سورۃ البینہ لکھ کر گلے میں پہنے، ان شاء اللہ ورم اُتر جائے گی۔ (الدر النظیم)

موذی امراض

⊙ جو شخص کسی بھی موذی مرض مثلاً برص، آتشک، جذام وغیرہ میں مبتلا ہو تو چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کا روزہ رکھے اور افطار کے بعد کثرت کے ساتھ یَا مَجِیْدُ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے، ان شاء اللہ موذی مرض دور ہو جائے گا۔

- جو شخص بیس دن تک روزے رکھے اور افطار کے وقت ستاون بار یَا مَجِیْدُ پڑھے بفضل اللہ تعالیٰ مرض دور ہوگا۔
- جو شخص ہر روز صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ یَا مَالِكُ یَا قُدُّوْسُ پڑھ لیا کرے، ان شاء اللہ کبھی کسی گندے مرض میں جیسے بواسیر، نواسیر، ناسور وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا، کبھی اس کے پردے اور شرم کی جگہ کوئی زخم اور بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو کوئی شرم وحیاء کی جگہ کسی غیر کو دکھلانے کی ضرورت نہ ہوگی، مجرب ہے۔
- رات کو عشاء کی نماز کے بعد سورۃ المعارج کو پڑھ کر شہد پر دم کرکے تین اُنگلیاں شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ فالج اور لقوہ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔
- سورۃ الدہر کا تین دفعہ روزانہ پڑھنا مکان کو (رہنے والوں کو) طاعون سے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔
- سورۃ الشمس کا اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا فالج، لقوہ، رعشہ سے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

لاعلاج امراض

- جس مرض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر کثرت سے یَا اَللّٰہُ پڑھا جائے تو ٹھیک ہو جاتا ہے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔
- جو لاعلاج مریض بکثرت یَا اَللّٰہُ کا ورد رکھے گا اور اس کے بعد شفاء کی دعا مانگے گا بفضل اللہ تعالیٰ اس کو شفاء نصیب ہوگی۔ (حصن حصین)
- جب کوئی مریض حکیم و ڈاکٹر سے مایوس ہو جائے اور زندگی کی اُمید باقی نہ رہے تو سوا لاکھ مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا سَلَامُ پڑھوا کر عرق یا پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں تو بفضل اللہ تعالیٰ مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ (بحوالہ قوت الحافظہ)

جانوروں کے امراض

- اگر سورۃ الانعام لکھ کر جانور کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈال دی جائے اس سے جانور تندرست رہتا ہے اور جمیع آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ (اعمال قرآنی)

زہریلے جانور کا ڈسنا

- اگر کسی شخص کے بچھو نے کاٹا ہو تھوڑا سا نمک شورہ لے کر پانی میں گھول کر ستر (۷۰) مرتبہ یَا وَاسِعُ پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور اس نمک کے پانی کو تھوڑی دیر بعد بچھو کے کاٹے پر لگائے، ان شاء اللہ فوراً تکلیف رفع ہوگی۔ خالی یَا وَاسِعُ کا ستر مرتبہ پڑھ کر دم کرنا بھی مفید ہے۔
- اگر کوئی شخص یَا اَحَدُ کے ساتھ یَا وَاجِدُ کو ملا کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے ہوئے پر دم کرے گا ان شاء اللہ سانپ کا زہر زائل ہو کر مریض تندرست ہو جائے گا، یہ عمل مجرب ہے۔
- اگر کسی شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو اسے اَلْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ لکھ کر روغن زیتون میں ملا کر کھلانے سے ان شاء اللہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار)
- جس آدمی کو زہریلے جانور نے کاٹ لیا اور شدید درد ہو تو اس پر سورۃ الانشقاق پڑھ کر دم کریں۔
- اگر کسی کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو اسے یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ لکھ کر دھو کر پلانے سے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)
- جس گھر میں سانپ یا بچھو نکلتے ہوں وہاں سورۃ الطارق کا کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لگانا نہایت مجرب ہے۔ ان شاء اللہ پھر کوئی سانپ یا بچھو باہر نظر نہ آئے گا اور اگر باہر نکل بھی آئے گا تو کسی کو اذیت نہیں پہنچائے گا۔

عمر میں برکت

- جو شخص ستر (۷۰) مرتبہ یَا حَیُّ روز پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں برکت عطا کرتا ہے۔
- ہر مہینے کے شروع چاند میں ایک مجلس میں بیٹھ کر اکتالیس ہزار مرتبہ یَا وَارِثُ کا پڑھنا خدا کے فضل سے عمر کو دراز کرتا ہے۔

خاتمہ بالخیر

- جو کوئی چاہے کہ میرا خاتمہ ایمان سے ہو وہ اکتالیس (۴۱) مرتبہ صبح و شام یَا اَحَدُ کو پڑھے، ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔
- جو کوئی شخص یہ چاہے کہ میرا خاتمہ بالخیر ہو وہ ایک ہزار دفعہ یَا اٰخِرُ پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر ہوگا۔
- جو کوئی ہر نماز کے بعد سات (۷) بار هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ پڑھتا رہے گا اس کا ایمان سلب نہیں ہوگا اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ کثرت سے یَا قَهَّارُ پڑھے، ان شاء اللہ دنیا کی محبت جاتی رہے گی اور اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے گی اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔
- جو شخص عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ یَا اٰخِرُ پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کی آخری عمر ان شاء اللہ پہلی عمر سے بہتر ہوگی۔
- جس کی عمر آخر کو پہنچ گئی اور نیک اعمال نہ رکھتا ہو تو وہ یَا اٰخِرُ کا ورد کرے۔ حق تعالیٰ اس کی عاقبت بہتر کرے گا ان شاء اللہ۔
- جو شخص ہر روز طلوع آفتاب کے وقت سو (۱۰۰) مرتبہ یَا وَارِثُ کو پڑھے گا ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔
- اگر کوئی مسلمان یَا رَحِيْمُ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے گا خاتمہ بالخیر ہو کر جان ایمان کے ساتھ نکلے گی...... خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے ساری عمر کے لیے اس کو وظیفہ بنائے......اگر کوئی کافر بھی اعتقاد کے ساتھ اس اسم مبارک کا وظیفہ پڑھے گا ان شاء اللہ مسلمان صاحب ایمان ہو کر مرے گا۔
- جو کوئی ہفتہ کے دن سو (۱۰۰) دفعہ یَا بَارِئُ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس کی طرف لے جائے گا۔
- سورۃ کافرون کا ہمیشہ پڑھنا کفر سے نفاق سے، دل کو، دماغ کو محفوظ رکھتا ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کی اُمید قائم کرتا ہے۔

☆☆

مفتی عبید اللہ زاہد کی دیگر تالیفات

۱ رحمتوں کے خزینے
۲ ہدیہ دلہن
۳ تحفۃ المبتدی
۴ گلدستہ انتخاب
۵ گلدستہ اشعار
۶ شوق مدینہ
۷ عشرہ مبشرہ (سوالاً جواباً)
۸ سیدنا معاویہ بن ابی سفیان
۹ شیعیت کی حقیقت
۱۰ خطبات کربلا
۱۱ ختم نبوت اور مشاہیر امت
۱۲ حیرت انگیز عجائبات
۱۳ الدلائل فی تحقیق المسائل
۱۴ نکھرے موتی
۱۵ لطائف جمیل
۱۶ اسماء الصحابہ
۱۷ بچوں کے اسلامی نام
۱۸ شیعیت کیا ہے؟؟؟
۱۹ سورۃ اخلاص فضائل ومسائل
۲۰ شیخ الاسلام مفتی تقی عثمانی کے دلچسپ واقعات
۲۱ مہکتی سوچیں
۲۲ نیکیوں کا گلستان

ضمیمہ

بیماریوں کے

نبوی علاج

تالیف

مفتی محمد عبید اللہ زاہد نقشبندی
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

عمر پبلی کیشنز

یوسف مارکیٹ اردو بازار لاہور فون: 04237356963

عرض مؤلف

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد!

اللہ جلّ شانہ وعمّ نوالہ نے آمنہ کے لال ﷺ کو جو دین متین دیکر مبعوث کیا وہ اس کائنات رنگ و بو کا واحد دین قیم ہے جس کی رہنمائی اگر آخرت کے اعمال دکھاتی ہے تو دنیا کی زندگی گزارنے کے لئے بھی مکمل سہارا دیتی ہے اگر وہ روح کو تسکین دیتی ہے تو جسم کی نگہداشت کی بھی تلقین کرتی ہے۔

خداوند قدس نے اپنے محبوب پیغمبر جناب خاتم النبیین ﷺ کو بے بس و بیکس دکھی انسانیت کے روح و جسم کے زخموں پر مرہم رکھنے کے لئے وہ نسخہ کیمیاء عطا فرمایا جو ازل سے لے کر ابد تک ہر طبقہ و ہر علاقہ کے لئے باعث رحمت اور شفاء کامل ہے، نبی مکرم شفیع معظم ﷺ جہاں دنیا کے لئے معلم اور ہادی تھے وہیں آپ ﷺ ان کی ہر قسم کے امراض ظاہری و باطنی کے لئے طبیب کامل بھی تھے۔

وجود لطیف عمیم بھی ہے ظہور عقل سلیم بھی ہے
عرب کا وہ رہنمائے امی ﷺ رسول بھی ہے حکیم بھی ہے

آقاء نامدار ﷺ بیماروں کے علاج میں قرآنی آیات و اذکار طیبات کے ساتھ ساتھ ظاہری ادویات بھی تجویز فرمایا کرتے تھے اور اپنی امت کو اس بات کی بھی تعلیم دیتے کہ کوئی بیماری لاعلاج نہیں۔ بیماری اور شفاء اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے۔

لہٰذا دوائی محض ایک سبب اور شریعت کا حکم ہے شفاء دینے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔

تالیف ہذا میں دونوں طرح کے علاج جمع کر دیے گئے ہیں اور آخر میں بیماری پر اجر و ثواب اور بیمار کی عیادت کے فضائل بھی احادیث مبارکہ کی روشنی میں مختصراً ذکر کر دیئے ہیں۔ اللہ رب العزت اسے انفع للناس اور مجھ مؤلف و معاونین کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔

آمین یارب العالمین۔

محمد زاہد عبید اللہ زاہد غفرلہ الواحد
یکم ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

دردسر ودانت کی دعا

نبی ہاشمی ﷺ دردسر میں اپنے اس ارشاد سے دم فرماتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ كُلِّ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

(مسند حمیدی بحوالہ اسوہ رسول اکرم ﷺ)

اندھے پن کوڑھ اور فالج سے حفاظت

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ (مسند احمد)

چھینک کے وقت یہ دعا پڑھیں اور داڑھ، کان کے درد سے محفوظ رہیں

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر چھینک کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ کہے گا تو وہ داڑھ اور کان کا درد کبھی بھی محسوس نہ کرے گا۔ (مصنف ابن شیبہ موقوفاً)

ہر قسم کے درد کے لیے

جسم کے جس حصے میں درد ہو وہاں ہاتھ رکھو تین مرتبہ بسم اللہ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو:
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (مسلم)

پیشاب کی بندش، پتھری اور گیس وقبض کا علاج

نبی احمد ﷺ نے فرمایا جسے یا جس کے بھائی کو یہ شکایت ہو تو وہ یہ پڑھے:
رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ۔ (عمل الیوم واللیلہ وسنن ابی داؤد)

بیمار اس دعا کو پڑھتا رہے اگر یہ نہ ہو سکے تو کوئی دوسرا شخص پڑھ کر اس پر دم کرے۔
ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور قبض کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے

ان کو حکم دیا کہ مذکورہ دعا پڑھیں۔ (اسد الغابہ، جلد دوم)

پاؤں کی تکلیف دور کرنے کا عمل

جس آدمی کے پاؤں میں تکلیف ہو تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کر دیں:۔
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا (ماخوذ من طبرانی)

۹۹ بیماریوں کی دوا اور جنت کا دروازہ

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے یہ اس کے لیے ۹۹ مرضوں کی دوا ہوگی جن میں سب سے سہل (چھوٹی) غم ہے۔ (حاکم، طبرانی)

تاجدار ختم نبوت ﷺ نے حضرت مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتاؤں؟ انہوں نے عرض کی ضرور بتلایئے تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ دروازہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا (پڑھنا) ہے۔ (مسند احمد)

ہر مرض کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم میں سے جب کسی کو تکلیف ہوتی تھی تو نبی اکرم ﷺ تکلیف کی جگہ ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھتے تھے اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ط (مشکوٰۃ)

سانپ بچھو (زہریلی چیز) سے بچنے کی دعاء اور اس کا علاج

ایک شخص نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ گذشتہ رات مجھے بچھو نے ڈس لیا آپ ﷺ نے فرمایا خبردار اگر تو شام کے وقت اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط پڑھ لیتا تو بچھو تجھے تکلیف نہ دیتا۔ (مسلم)

ایک روایت میں ہے جو شخص شام کو تین بار یہ کلمات پڑھے اس کو اس رات کوئی زہریلی چیز تکلیف نہ پہنچائے گی۔ (ترمذی) اور طبرانی نے معجم اوسط میں مذکورہ دعاء کا صبح و شام پڑھنا بھی نقل فرمایا ہے۔ (بحوالہ حصن حصین)

جب سانپ (وغیرہ) ڈس لے اس پر سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے (صحاح ستہ عن ابی سعید ﷛) اور یہ دم کرنا سات مرتبہ ہو (ترمذی عن ابی سعید ﷛)

✦ حضور اقدس ﷺ کو ایک مرتبہ بحالت نماز بچھو نے ڈس لیا آپ نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا بچھو پر اللہ کی لعنت ہو نہ نماز پڑھنے والے کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے کو اس کے بعد پانی اور نمک منگوایا اور نمک کو پانی میں گھول کر ڈسنے کی جگہ پھیرتے رہے اور سورۃ قل یاایھا الکفرون اور سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھتے رہے (طبری فی الکبیر عن علی ﷛)

✦ اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے زہریلے جانوروں کے کاٹے کے لیے اس دم کی بھی اجازت مرحمت فرمائی۔

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطَا (طبرانی فی الاوسط عن عبداللہ بن زید)

جذام، برص، فالج اور اندھے پن سے حفاظت

حضرت انس ﷛ سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا، تجھے وہ دعا نہ سکھاؤں کہ جب تو ہر فجر کے بعد اسے تین دفعہ مانگے تو اللہ تعالیٰ تجھ سے جذام، برص، فالج اور اندھا پن دور کر دے پھر فرمایا یہ دعا پڑھا کر:۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (کنز العمال)

مریض کی عیادت

شافع محشر ﷺ کا فرمان ہے: جب کوئی مسلمان بندہ کسی مریض کی عیادت کرے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

تو اس کو ضرور شفا ہوگی البتہ اگر اس کی موت کا وقت آیا ہو تو اور بات ہے (ترمذی)

جب نیند اچاٹ ہو جائے

حضرت زید بن ثابت ﷛ فرماتے ہیں کہ میری راتوں کو نیند اچاٹ ہو جایا کرتی تھی۔ تو

میں نے نبی کریم ﷺ سے اس بات کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو!
اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَنِمْ عَيْنِیْ وَاَهْدِئْ لَيْلِیْ۔
میں نے جب اس دعا کو پڑھا تو نیند نہ آنے کی بیماری بفضل اللہ دور ہوگئی۔ (طبرانی)
ایک صحابی فرماتے ہیں کہ ہمیں نبی کریم ﷺ درجہ ذیل دعا سکھاتے تھے کہ سوتے وقت ہم یہ دعا پڑھیں۔
بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔ (مسند احمد)
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا دستور تھا کہ اپنی اولاد میں جو ہوشیار ہوتے ان کو یہ دعا سکھا دیا کرتے تھے اور جو چھوٹے نا سمجھ ہوتے، یاد نہ کر سکتے ان کے گلے میں اس دعا کو لکھ کر لٹکا دیتے (یعنی تعویذ بنا کر ڈال دیتے) (ترمذی)

جنات سے حفاظت اور ظالم کے ظلم سے حفاظت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
اس دعا کے پڑھنے سے ان شاء اللہ ظالم کوئی بال بیکا نہیں کر سکے گا۔ (ابن عساکر)
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے مجھے ظالم بادشاہ کے پاس اور ہر طرح کے خوف کے وقت پڑھنے کے لیے یہ کلمات سکھائے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ (کنز ۱/۲۹۹)

جنات سے حفاظت اور لاعلاج امراض کا علاج

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۔ وَقُلْ

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (سورہ المومنون پارہ ۱۸)

تفسیر مظہری میں ہے کہ ایک مجنون شخص کو حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس لایا گیا تفسیر ابن کثیر میں بحوالہ ابن ابی حاتم ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا اس کو لایا گیا اور تفسیر معارف القرآن میں بغوی اور ثعلبی کے حوالے سے ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا گزر ایک ایسے بیمار کے پاس سے ہوا جو (مختلف) امراض میں مبتلا تھا تو آپ نے مذکورہ آیات اس کے کان میں پڑھیں تو وہ اسی وقت اچھا (تندرست) ہو گیا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا پڑھا تھا تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ یہ مذکورہ آیات پڑھیں تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر کوئی یقین رکھنے والا یہ آیات پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

غم اور امراض سے بچاؤ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کسی بلا یعنی غم مصیبت یا مرض میں مبتلا انسان کو دیکھ کر جو شخص یہ دعا پڑھے گا وہ اس بلا سے موت تک باذن اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ (ترمذی)

دردِ سر دور کرنے کا مجرب عمل

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، بنو اُمیہ کے بعض مکانات سے چاندی کا ایک ڈبہ ملا جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا کہ اس ڈبہ میں ہر بیماری سے شفاء ہے اور ڈبہ کے اندر یہ لکھا ہوا تھا، اگر کسی کے سر میں شدید درد ہو رہا ہو تو اسے کسی طبیب کے پاس جانے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ کلمات پڑھ کر دم کر لے تو ان شاء اللہ دردِ سر جاتا رہے گا اور یہ عمل کئی مرتبہ کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ

عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ م بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔

(حیات الحیوان مترجم، جلد اوّل، ص ۱۵۱)

زبان کی تیزی کا نبوی علاج

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری زبان گھر والوں کے بارے میں تیزی کر جاتی ہے جس سے مجھے ڈر ہے کہ یہ تو مجھے آگ میں داخل کردے گی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم استغفار سے کہاں غفلت میں پڑے ہوئے ہو (یعنی اہتمام سے استغفار کیا کرو زبان کی یہ تیزی ختم ہو جائے گی) (ماخوذ من سنن ترمذی وابی داؤد وحلیہ ابی نعیم)

زخم میں پیپ پڑنے اور ورم سے حفاظت

زخم پر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر لعاب لگائیں اور یہ دعا پڑھ کر دم کر دیں:

بِاسْمِ رَبِّنَا الْحَيِّ الْحَمِيْدِ مِنْ كُلِّ حَدِيْدٍ وَّحَجَرٍ تَلِيْدٍ، اَللّٰهُمَّ اشْفِ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

حضرت کہیل رضی اللہ عنہ جو اس نبوی دعا کے راوی ہیں فرماتے ہیں کہ اس دعا کے پڑھنے سے نہ زخم میں پیپ پڑتی ہے اور نہ ورم پیدا ہوتا ہے۔ (اسد الغابہ فی تذکرۃ کہیل ازدی)

صفراوی بخار کا نبوی علاج

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو، اور کیونکہ بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے اس لئے اسے پانی سے بجھانا چاہئے لہٰذا جس شخص کو بخار ہو وہ جاری نہر میں اُترے اور پانی کے بہاؤ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ

اور یہ عمل فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے کرے اور پانی میں تین غوطے لگائے۔ اور تین دن یہ عمل کرے۔ اگر تین دن میں تندرست نہ ہو تو پانچ دن تک یہ عمل کرے۔ اگر پانچ دن میں بھی تندرست نہ ہو تو سات دن تک ورنہ نو دن تک یہی عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بخار نو دن سے تجاوز نہیں کرے گا۔ (ترمذی)

نوٹ: حدیث بالا میں بخار کے لئے جو علاج تجویز کیا گیا ہے وہ علاج مخصوص ہے یعنی ہر بخار میں یہ علاج کارگر نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق صفراوی بخار کے بعض اقسام سے ہے جس میں اہل حجاز مبتلا ہوتے ہیں۔ چونکہ بعض بخار میں پانی کا استعمال نہ صرف یہ کہ مضر بلکہ باعث ہلاکت ہوتا ہے اس لئے ہر بخار میں علاج کا یہ طریقہ اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ ہاں اگر کسی بخار میں طبیب حاذق اور معتمد معالج اجازت دیدے تو پھر اس پر بلا جھجک عمل کرنا چاہئے۔

(مظاہر حق جدید، جلد ۲، ص ۵۴)

نبی اقدس ﷺ نے فرمایا: بخار گوشت کھاتا ہے اور خون پیتا ہے اور اس کی گرمی اور سردی دوزخ سے ہے۔ (اسد الغابہ فی تذکرہ شبیب بن نعیم)

درد اور پھوڑا پھنسی کے لئے

جب بدن کے کسی حصہ میں درد ہو یا کہیں پھوڑا پھنسی ہو تو اپنی اُنگلی پر لعابِ دہن (تھوک) لگا کر مٹی لگائیں اور اب اس خاک آلود اُنگلی کو بیماری کی جگہ پر ملتے جائیں اور درج ذیل دعا پڑھتے جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ (متفق علیه)

ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔

دردِ دانت

امام بیہقی ؒ عبداللہ بن رواحہ ؓ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے دردِ دانت کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک ان کے اس رخسار پر رکھا جس میں درد تھا اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ مَا يَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُسْكِيْنِ الْمُبَارَكِ عِنْدَكَ

دست مبارک اُٹھانے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ان کے درد کو رفع فرمادیا۔ (مدارج النبوۃ)

برائے سکونِ قلب

ایک خاتون جرش قبیلہ کی نبی مکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ سے میرے بارے میں درخواست کرو کہ آپ ﷺ میرے لئے دعا فرمائیں کہ میرے دل کو سکون و اطمینان نصیب ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ دل پر رکھ اور اسے رگڑ اور ذیل کی دعا پڑھ:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ دَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِیْ بِشَفَائِكَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ربیعہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اس کو آزمایا اور تیر بہدف پایا۔

(اسد الغابہ فی تذکرۃ میمونہ بنت ابی عنبہ)

بانجھ پن

☆ اولاد سے محروم حضرات استغفار کی کثرت کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا استغفار کرنے والوں سے وعدہ ہے کہ ان کو مال اور اولاد سے نوازے گا جیسا کہ سورۃ نوح کے پہلے رکوع میں ہے۔

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور شکایت کی کہ میرے گھر میں اولاد پیدا نہیں ہوتی آپ ﷺ نے علاج تجویز فرمایا کہ تو انڈے کھایا کر۔

(آداب المباشرت)

☆ جو حضرات اولاد کی نعمت سے محروم ہیں اس نیت سے زم زم کا پانی استعمال کریں کیونکہ حدیث مبارکہ کے مطابق زم زم کا پانی جس نیت سے پیا جائے اس سے وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے الخ۔ (ابن ماجہ)

ایک شخص کی چالیس سال تک اولاد نہیں ہوئی تھی اس نے زم زم شریف اولاد کی نیت سے پیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اولاد دی (اصلاحی مقالات ۳۵۷)

نرینہ اولاد

☆ آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی بیوی کو حمل ہو اور وہ یہ نیت کرے کہ وہ اس (ہونے والے بچے) کا نام محمد رکھے گا تو چاہے وہ بچہ لڑکی ہی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ اس کو لڑکا بنا دیتے ہیں۔ اس حدیث کے ایک راوی کہتے ہیں میں نے اس کا متعدد بار تجربہ کیا اور ہر مرتبہ اس حدیث کی سچائی کا تجربہ ہوا۔

☆ ایک مرتبہ ایک عورت نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ اس کا کوئی لڑکا زندہ نہیں رہتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا حق تعالیٰ کے نام پر یہ فیصلہ کرلو کہ اللہ تعالیٰ جو لڑکا تمہیں عطا فرمائیں اس کا نام محمد رکھوں گی۔

چنانچہ اس عورت نے ایسا ہی کیا اور اس کے نتیجہ میں اس کا لڑکا زندہ رہا۔

(دونوں روایتیں سیرت حلبیہ جلد اول نصف اول سے ماخوذ ہیں)

حفظ یاد رکھنے کا آسان وظیفہ

☆ حدیث شریف میں ہے: جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ البقرہ کی دس آیات پڑھے گا وہ کبھی قرآن شریف نہ بھولے گا (وہ دس آیات یہ ہیں) چار آیات شروع والی، آیت الکرسی اور آیۃ الکرسی کے بعد والی دو آیات اور تین آخری آیات۔ (مسند دارمی)

دس چیزوں سے حفاظت

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: دس چیزیں (سورتیں) دس چیزوں سے بچاتی ہیں۔

① سورۃ الفاتحہ — اللہ کے غضب سے بچاتی ہے۔
② سورۃ یٰسین — قیامت کے دن پیاسے رہنے سے مانع ہے۔
③ سورۃ الدخان — قیامت کی ہولناکیوں سے بچاتی ہے۔
④ سورۃ الواقعہ — فقر و فاقہ سے بچاتی ہے۔
⑤ سورۃ الملک — عذاب قبر سے بچاتی ہے۔
⑥ سورۃ الکوثر — دشمنوں کی دشمنی سے بچاتی ہے۔

⑦ سورة الکٰفرون موت کے وقت کفر سے بچاتی ہے۔

⑧ سورة الاخلاص منافقت سے بچاتی ہے۔

⑨ سورة الفلق حاسدوں کے حسد سے بچاتی ہے۔

⑩ سورة الناس وسوسوں سے بچاتی ہے۔ (الکنز المدفون)

جادو کی کاٹ کے لیے معوذتین کا عمل

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تین بار پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور زیادہ پانی پر دم کر کے اس پانی میں نہلا دیں اور یہ دعا چالیس روز تک روزمرہ کی چینی کی تشتری پر لکھ کر پلایا کریں۔ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ ۔ ان شاء الله جادو کا اثر جاتا رہے گا اور یہ دعا ہر اس بیمار کے لیے بھی مفید ہے جس کو حکیموں نے جواب دے دیا ہو۔ (درس قرآن از حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ)

آیاتِ شفاء

استاذ ابو القاسم کے ایک صاحبزادے سخت بیمار ہو گئے یہاں تک کہ ان کے بچنے کی کوئی اُمید نہیں رہی استاذ رحمۃ اللہ علیہ اس سے انتہائی پریشان ہو گئے۔ (انہی دنوں) آپ نے حق سبحانہ و تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اور بچے کی بیماری کا تذکرہ کیا اللہ تعالیٰ نے انہیں فرمایا قرآن مجید میں سے آیاتِ شفاء کو اکٹھا کر کے بچے پر پڑھ کر دم کرو اور ان آیات کو کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی بچے کو پلاؤ چنانچہ استاذ رحمۃ اللہ علیہ نے ایسے ہی کیا اور بچہ بالکل صحیح ہو گیا۔ آیات شفاء درج ذیل ہیں۔

① وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (سورۃ التوبہ آیت ۱۴)

② يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سورۃ یونس آیت ۵۷)

③ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○

(سورۃ النحل آیت ۶۹)

④ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۲)

⑤ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ (سورۃ الشعراء آیت ۸۰)

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۝ (سورۃ حم آیت ۴۴)

علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ یہ واقعہ لکھنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سے مشائخ کو دیکھا ہے کہ وہ یہ آیات شفاء لکھ کر ان کا پانی شفایابی کے لیے مریض کو پلاتے تھے۔

(طبقات الشافعیہ الکبریٰ ج۵ص ۱۸۵)

پانچ چیزوں سے دفاع

(۱) جمائی روکنے کا طریقہ

جب جمائی آئے تو فوراً دل میں یہ خیال کر لینا چاہیے کہ آنحضرت ﷺ کو کبھی جمائی نہیں آئی، محض اس خیال سے جمائی رک جائے گی، کہا جاتا ہے یہ طریقہ مجرب ہے۔

(مظاہر حق جدید جلد اول ص ۴۳۸)

(۲) پاؤں سونے کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مجلس میں ایک آدمی کا پاؤں سو گیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو تمہارے نزدیک محبوب ترین انسان ہے اس کو یاد کرو تو اس نے فوراً کہا:

محمد ﷺ تو اس کے پاؤں کا سونا ختم ہو گیا۔ (عمل الیوم واللیلہ لابن سنی)

اس لیے جب بھی پاؤں سو جائے تو نبی مکرم ﷺ کو محبت کے ساتھ یاد کریں پاؤں کا سونا ختم ہو جائے گا۔ آپ ﷺ سے محبت شرط ہے۔

(۳) قہقہہ سے حفاظت

جب ہنسی بڑھ کر قہقہہ تک پہنچے تو موت کو یاد کریں تو یہ کیفیت ختم ہو جائے گی کیونکہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ صحابہ کرام کو کھلکھلا کر ہنستے دیکھ کر فرمایا اگر تم موت کو یاد کرو تو جو حالت میں

دیکھ رہا ہوں وہ پیدا نہ ہو۔ (مشکوٰۃ)

(۴) احتلام سے بچاؤ

سوتے وقت شہادت کی انگلی سے سینے پر "عمر" اس طرح لکھے کہ پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو بفضلہٖ تعالیٰ کثرتِ احتلام کا مرض جاتا رہے گا۔

بستر پر جاتے وقت سورۃ الطارق پڑھ لیا کریں تو کبھی کثرت احتلام کا مرض نہیں ہوگا اور اگر پہلے سے یہ مرض ہوگا تو بالکل ختم ہو جائے گا۔ بہت مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۵) سر کی خشکی سے چھٹکارہ

حضور ﷺ نے فرمایا تیل کی مالش سے سر کی خشکی دور ہو جاتی ہے، لباس سے اقتصادی حالت کا اظہار ہوتا ہے اور خادم کے ساتھ حسن سلوک سے دشمن ذلیل ہوتا ہے۔

(اسد الغابہ فی تذکرہ ابی الاشعث)

گلے کا درد

ایک خاتون کا بیان ہے کہ ان کے گلے میں درد شروع ہو گیا وہ حضرت ملیکہ (صحابیہ) کے پاس گئی تو انہوں نے گائے کا گھی علاج کے لئے بتایا کیونکہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا تھا کہ گائے کا دودھ شفاء اور گھی دوا ہے۔ (اسد الغابہ فی تذکرہ ملیکہ بنت عمرو زیدیہ)

دستر خوان پر گرے ہوئے ٹکڑے اُٹھا کر کھانا

☆ احیاء العلوم میں ہے جس نے برتن چاٹ لیا، پھر اسے دھویا اور وہی پانی پی لیا اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا نیز یہ بھی آیا ہے جس نے دستر خوان پر گرے پڑے کھانے کے ٹکڑے کھا لیے جو پلیٹ سے گرا اسے اٹھا کر کھا لیا تو وہ فقر، برص اور جذام سے مامون رہے گا اور اس کی اولاد حماقتوں سے محفوظ رہے گی۔

☆ دیلمی میں ہے کہ جس نے دستر خوان پر گرنے والے ٹکڑے کھائے اللہ تعالیٰ اس کو خوبصورت اولاد سے نوازے گا اور فقر سے محفوظ رکھے گا۔

☆ جامع صغیر میں ہے کہ جس نے کھانے کے بعد پلیٹ چاٹ لی پھر انگلیاں چاٹ لیں اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں بھوک سے محفوظ رکھے گا اور پیٹ بھر کر رزق عطا فرمائے گا۔
(بحوالہ مواہب للدنیہ)

دل کی سختی کا علاج

ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی آپ ﷺ نے فرمایا یتیم کے سر پر ہاتھ پھرا کرو، یتیم کو کھانا کھلایا کرو۔ (مسند احمد)

سفید مرغ

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا سفید مرغ میرا دوست ہے اور میرے دوست کا بھی دوست ہے اور میرے دشمن کا بھی دشمن ہے اللہ تعالیٰ اس کے مالک کے گھر کی اس طرح حفاظت فرماتا ہے کہ دس محافظ (فرشتے) اس گھر کے دائیں طرف دس بائیں طرف، دس آگے اور دس گھر کے پیچھے ہوتے ہیں۔

☆ ایک حدیث میں ہے کہ سفید مرغ پالا کرو کیونکہ جس گھر میں سفید مرغ ہوتا ہے وہاں شیاطین اور جادوگر قریب بھی نہیں آتا اور نہ اس کے گرد و پیش کوئی بیماری آتی ہے اور ان کبوتروں کو پالا کرو جو تمہارے گھروں میں گنگتے رہتے ہین کیونکہ یہ جنات کو تمہارے بچوں سے ٹال دیتے ہیں۔ (بحوالہ سیرت حلبیہ جلد سوم نصف آخر)

پر کٹے کبوتر

آقا دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔ پر کٹے ہوئے کبوتر اپنے گھروں میں رکھا کرو، یہ تمہارے بچوں کے بجائے جنات کو اپنی طرف مشغول کر دیں گے۔
(مسند فردوس دیلمی، وھکذا فی سیرت حلبیہ)

☆ اس حدیث کی شرح میں علامہ مناوی فرماتے ہیں کبوتر اور اس طرح کے دوسرے خوبصورت پرندے قمری چڑیا وغیرہ، خصوصاً سرخ کبوتر اپنی خوبصورتی کی وجہ سے جنات کو اپنی طرف متوجہ کر دیتے ہیں اس کی وجہ سے جنات بچوں کے بجائے ان کی طرف مشغول ہو جاتے

ہیں اور اس طرح سے بچے شیاطین اور جنات کے شر سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔
(فیض القدیر شرح جامع صغیر)

بیری کے پتے

حضرت وھب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بیری کے سات پتے لے کر سیل بٹے پر کوٹ لیے جائیں اور جس پر جادو کیا گیا ہے اس کو تین گھونٹ پلا دیا جائے اور باقی پانی سے غسل کرا دیا جائے ان شاء اللہ جادو کا اثر جاتا رہے گا۔

یہ عمل خصوصیت سے اس شخص کے لیے بہت ہی اچھا ہے جو اپنی بیوی سے روک دیا گیا ہو۔ (تفسیر ابن کثیر)

اللہ کے راستے میں صدقہ دینا

☆ حدیث شریف میں ہے بیماروں کی صدقہ سے دوا کیا کرو۔ (کنز العمال)

☆ ایک اور حدیث میں ہے صدقہ سے بیماریوں کا علاج کیا کرو کہ صدقہ آبروریزیوں کو بھی ہٹاتا ہے اور بیماریوں کو بھی ہٹاتا ہے اور نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے اور عمر بڑھاتا ہے۔
(کنز العمال)

☆ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے! صدقہ، برائی اور مصیبوں کے ستر دروازوں کے سامنے رکاوٹ بنتا ہے۔ (متفق علیہ)

☆ نبی مکرم ﷺ کا فرمان ہے بے شک مسلمان کا صدقہ کرنا عمر میں اضافہ کرتا ہے، سوئے خاتمہ سے حفاظت کرتا ہے اور اس کی وجہ سے اس سے اللہ تعالیٰ تکبر اور فخر کو مٹاتا ہے۔ (طبرانی)

☆ ایک حدیث میں ہے صدقہ کرنا ستر بلاؤں کو روکتا ہے جن میں کم سے کم جذام اور برص کی بیماری ہے۔ (کنز العمال)

شہد

☆ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا دو شفا دینے والی چیزوں کو اپنے اوپر لازم کرلو (یعنی ان کا استعمال ضرور کیا کرو) (۱) شہد (۲) قرآنِ کریم۔ (مشکوٰۃ)۔

☆ دوسری روایت میں کہ جو شخص مہینے میں تین دن صبح کے وقت شہد چاٹ لے وہ کسی بڑی مصیبت اور بلا میں مبتلا نہیں ہوتا۔ (ابن ماجہ)

ایک کیمیا اثر نسخہ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی شفا چاہے تو قرآن کریم کی کوئی آیت (بہتر ہے سورت فاتحہ) کسی کاغذ پر لکھ لے اور اسے بارش کے پانی سے دھولے اور اپنی بیوی کے مال سے (بہتر ہے مہر کا ہو) اس کی رضامندی سے پیسے لے کر شہد خرید کر اسے اس پانی میں ملا کر استعمال کرے، اس میں متعدد وجوہ سے شفاء آجائے گی۔ (ابن جریر)

کیونکہ قرآن بھی شفاء ہے، اور بارش کا پانی بھی بابرکت ہے، شہد میں شفاء کی تصدیق بھی کلامِ ربانی میں موجود ہے اور عورتوں کے مال میں برکت کی تائید بھی قرآن مجید کے ان الفاظ میں موجود ہے کہ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْـًٔا مَّرِيْـًٔا۔

(سورۃ نساء)

کھجور

☆ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: عجوہ جنت کے میووں میں سے ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے۔ (ترمذی)

☆ تاجدار مدینہ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ جو صبح کو ان (عجوہ کھجوروں) میں سے سات کھجوریں کھالے اس کو اس روز کوئی زہر یا جادو نقصان نہ دے گا۔ (متفق علیہ)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا کھجوروں میں سب سے بہتر عجوہ کھجور ہے کیونکہ یہ پیٹ سے بیماری نکالتی ہیں اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔ (مسلم)

حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بیمار ہوگیا تھا جناب نبی کریم ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا اس کی ٹھنڈک میں نے اپنے دل میں محسوس کی آپ ﷺ نے فرمایا تجھے دل کا مرض ہے، مدینہ کی سات کھجوروں ان کی گٹھلیاں نکال کر استعمال کرو۔ (سنن ابی داؤد بحوالہ زاد المعاد)

زیتون

☆ آپ ﷺ نے فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ زیتون کھایا کرو اور اس کے تیل کی مالش کیا کرو اس لیے کہ جو شخص روغن زیتون کی مالش کرتا ہے اس کے پاس چالیس رات تک شیطان نہیں آتا۔ (کتاب الطب لابی نعیم، مطالب عالیہ ۳/۳۲۲)

☆ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا زیتون کا تیل کھانے میں استعمال کرو اور مالش بھی کرو اس لیے کہ یہ بابرکت درخت کا تیل ہے۔ (شمائل ترمذی)

نبی مقدس ﷺ نے فرمایا: زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ کیونکہ اس میں ستر بیماریوں سے شفاء ہے جن میں سے ایک کوڑھ بھی ہے۔ (ابو نعیم)

نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: تم زیتون کے تیل کو لازم پکڑو، اسے کھاؤ اور بدن پر مالش کرو کیونکہ یہ بواسیر میں فائدہ دیتا ہے۔ (ابن الجوزی)

شفیع اعظم ﷺ کا فرمان ہے: تمہارے پاس اس مبارک درخت زیتون کا تیل موجود ہے، اس سے علاج کرو کہ یہ باسور (مقعد کا زخم) کو ٹھیک کرتا ہے۔ (ابن سنی، ابو نعیم)

ایک عظیم ہدیہ

(۱) بچوں کے گلے اکثر پک جاتے ہیں (جس کو گلے ہونا بھی کہتے ہیں)، عورتیں اس کے بارے میں پریشان ہوتی ہیں، کبھی گلے دباتی ہیں، کبھی مالش کرتی ہیں اور کبھی کچھ اور کبھی کچھ، جبکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو حلق کی بیماری میں گلا دبا کر عذاب نہ دو جبکہ تمہارے پاس قسط موجود ہے۔ (صحیح مسلم)

(۲) مستدرک حاکم میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عورتو! تمہارے لئے افسوس کا مقام ہے کہ تم خود اپنی اولاد کو قتل کر دیتی ہو۔ اگر کسی بچے کے گلے میں سوزش ہو جائے یا سر میں درد ہونے لگے تو وہ قسط ہندی لے کر پانی میں رگڑ کر اس کو چٹا دے۔ (مستدرک حاکم)

(۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کے حلق مت دباؤ جبکہ تمہارے پاس قسط ہندی اور ورس موجود ہے۔ (مستدرک حاکم)

(۴) ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے۔ وہاں ان کے پاس ایک بچہ موجود تھا۔ وہ گلے پڑنے کی بیماری کی وجہ سے بہت بدحال ہو رہا تھا۔ آپ

ﷺ نے قسط ہندی علاج تجویز فرمایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد کے مطابق علاج کیا اور بچہ شفایاب ہوگیا۔

قسط: ایک جڑ کا نام ہے جس کو کوٹ بھی کہتے ہیں۔ اطباء نے اس کے بہت فوائد لکھے ہیں، مثلاً نفاس والی عورتیں اس کی دھونی لیں تو رکا ہوا فاسد خون مثلاً حیض و پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔ یہ مسموم جراثیم کو دور کرتی ہے، دماغ کو قوت بخشتی ہے، اعضاء رئیسہ، باہ اور جگر کو طاقتور بناتی ہے اور قوتِ مردمی میں تحریک پیدا کرتی ہے، ریاح کو تحلیل کرتی ہے، دماغی بیماریوں جیسے فالج، لقوہ اور رعشہ کے لئے مفید ہے، پیٹ کے کیڑے باہر نکالتی ہے، چوتھے دن کے بخار کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ اس کا لیپ کرنے سے چھائیاں اور چھیپ جاتی رہتی ہے۔ زکام کی حالت میں اس کی دھونی لینا ایک بہترین علاج ہے۔ اس کی دھونی سے سحر و وباء کے اثرات بھی جاتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ بے شمار امراض میں مفید ہے۔ (مظاہر حق جدید، جلد ۴)

نمونیہ کا علاج

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا اپنے بیٹے کو لے کر حضورِ انور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے اپنے بیٹے کے گلے میں (اپنے دستور کے مطابق) گنڈی باندھی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کے گلے میں غلاظ ن سے کیوں انہیں ذلیل کرتے ہو، تمہیں چاہئے عود ہندی استعمال کرو کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے جن میں ایک نمونیہ ہے۔

(اسد الغابہ فی تذکرۃ ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا)

عود بھی قسط کی ایک قسم ہے جو ایک خاص لکڑی ہوتی ہے اور عموماً پنساریوں کے پاس مل جاتی ہے۔

سرکہ

☆ آپ ﷺ نے فرمایا جس گھر میں سرکہ ہو وہ محتاج نہیں ہے۔ (ابن ماجہ)
(یعنی اس کے ہوتے ہوئے سالن کی احتیاج باقی نہیں رہتی)

☆ ایک حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے سرکہ میں برکت کی دعا فرمائی ہے اور یہ ارشاد فرمایا ہے: پہلے انبیاء کا بھی یہی سالن رہا ہے۔ (بحوالہ مواہب للدنیہ)

سرمہ

☆ حضور اقدس ﷺ فرمایا کرتے تھے: تم سوتے وقت سیاہ رنگ کا سرمہ (اثمد) ضرور لگایا کرو، بے شک یہ نگاہ کو روشنی بخشتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔ (مستدرک حاکم)

☆ دوسری روایت میں ہے، تمہارے سرموں میں سب سے بہترین اثمد ہے، یہ بینائی کو روشن کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ ایک روایت میں ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے حکم دیا کہ اثمد مروح سرمہ رات کو سوتے وقت استعمال کیا جائے۔ (ابوداؤد)

ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سرمہ آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے مفید ہے اور اثمد ایک بہترین سرمہ ہے جیسا کہ احادیث سے معلوم ہو رہا ہے۔ اگر اثمد دستیاب نہ ہو سکے تو عام خالص سادہ سرمہ استعمال کریں۔

کھمبی

حضور ﷺ نے فرمایا: کھمبی مَن کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے۔

(ترمذی)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے تین، پانچ یا سات کھمبیاں لیں اور ان کا پانی نچوڑ کر ایک شیشی میں رکھ لیا۔ پھر اسے ایک لڑکی کی آنکھوں میں ڈالا (جس کی آنکھوں میں تکلیف تھی) تو وہ صحیح ہو گئی۔ (ترمذی)

کھمبی یہ دودھیا رنگ کی چھوٹی چھوٹی گیندوں کی طرح ہوتی ہے اور بارش کے دنوں میں خود بخود اُگ آتی ہے۔ اس کو ہمارے ہاں سانپ کی چھتری اور پد بھیڑا کہا جاتا ہے۔ یہ تین طرح کی ہوتی ہے: (۱) سرخ (۲) سیاہ (۳) سفید۔ سرخ اور سیاہ کو عموماً استعمال نہ کیا جائے کیونکہ ان میں نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے البتہ سفید کھمبی کھانے کے قابل ہوتی ہے، جس کی ترکاری بھی تیار کی جاتی ہے، پانی بھی نکالا جا سکتا ہے اور خشک کر کے پیسا بھی جا سکتا ہے۔

آنکھوں کی بیماریوں کے لئے شفاء کے علاوہ اس میں درج ذیل فوائد شامل ہیں:

(۱) کھمبی کو سکھا کر پیس کر کھانے سے دست آنے رک جاتے ہیں۔

(۲) اس کی ایک قسم کشنج کہلاتی ہے۔ یہ حرارت کو مٹاتی ہے، بلغم کو کم اور گاڑھا کرتی ہے۔

(۳) دبلی پتلی عورتیں اسے حلوا میں ملا کر موٹا ہونے کے لئے کھاتی ہیں۔
(۴) کھمبی کو سریش ماہی کے ساتھ کوٹ کر سرکہ میں حل کر کے بچوں کی بڑھتی ہوئی ناف پر لگانے سے وہ اندر چلی جاتی ہے۔فتق (یعنی Hernia) میں بھی یہی لیپ مفید پایا گیا ہے۔
(۵) کھمبی خون بڑھاتی ہے۔اِسے پیس کر ایسے زخموں پر لگانا مفید ہے جو آسانی سے بھرنے میں نہ آتے ہوں۔
(٦) کھمبی سر پر ملنے سے بال اُگانے میں مدد دیتی ہے۔

سوکھی کھمبی کے استعمال کے بارے میں اطباء کا مشورہ ہے کہ اِسے پہلے ایک دن پانی میں بھگویا جائے، پھر صاف کر کے گھی میں بھوننے کے بعد استعمال میں لائیں۔اس کے مضر اثرات کی اصلاح کے لئے گھی کی بجائے زیتون کے تیل میں بھوننا زیادہ مفید ہوگا۔(از کتب حکماء)

پچھنے لگوانا

(۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین دوا جس سے تم علاج کرو وہ حجامۃ لگوانا ہے۔(بخاری)
(۲) معراج کی رات آپ ﷺ کو فرشتوں کے ہر گروہ نے عرض کیا کہ آپ ﷺ اپنی اُمت کو حجامۃ سے علاج کا حکم فرمائیں۔(ترمذی)
(۳) آپ ﷺ نے فرمایا کہ پچھنے لگانے والا کتنا بہترین ہے۔خون کو لے جاتا ہے، پیٹھ کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو صاف کر دیتا ہے۔(ترمذی)

پچھنے لگانے کے فوائد کثیر احادیث میں بیان ہوئے ہیں اور جدید ماہرین بھی اس کے بہترین ہونے پر متفق ہیں لیکن ان فوائد کو حاصل کرنے کے لئے کچھ مخصوص اوقات ہیں، اس لئے پچھنے لگوانے سے پہلے ''حجامہ سے ہی علاج کیوں؟'' مؤلف مولانا عادل محمود مدظلہ کا ضرور مطالعہ فرمالیں یا کم از کم کسی ماہر مستند عالم سے مشورہ لے لیں۔

کشمش اور منقیٰ

حضرت ابو ہند داری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقیٰ کا تحفہ ایک بند تھالی میں پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو کھول کر ارشاد فرمایا: بسم اللہ کہہ کر کھاؤ۔ منقیٰ بہترین کھانا ہے، جو پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے، منہ کی بدبو زائل کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ (کنز العمال، تاریخ دمشق ابن عساکر)

بطیخ (تربوز اور خربوزہ)

حدیث میں ہے تربوز و خربوزہ میں دس باتیں ہیں، یہ کھانا ہے اور مشروب ہے، خوشبو ہے، میوہ ہے، صابن کا کام دیتا ہے، پیٹ کو دھوتا ہے اور پشت کے پانی کو بڑھاتا ہے، (قوتِ) جماع میں اضافہ کرتا ہے، پیٹ کی ٹھنڈ دور کرتا ہے اور جلد کو صاف کرتا ہے۔ (کنز العمال)

لیموں اور ناشپاتی

حدیث شریف میں ہے کہ لیموں کو لازم کرو بے شک یہ دل کو مضبوط کرتا ہے۔ (مسند فردوس)

فرمایا: بہی (ناشپاتی) کھاؤ تحقیق یہ دل کو تسکین بخشتی ہے اور دل کو شجاع اور بچوں کو خوبصورت بناتی ہے۔ (کنز العمال)

انار اور کاسنی

(۱) حضور ﷺ نے فرمایا: انار کھایا کرو کیونکہ اس کے ہر دانے میں جنت کا پانی ہے، اس کا جو دانہ معدہ میں داخل ہوتا ہے وہ دل کو منور کرتا اور چالیس رات شیاطین سے محفوظ رکھتا ہے۔ (کنز العمال وفیہ نظر)

(۲) فرمایا: تمہارے مادہ اناروں میں سے کوئی انار ایسا نہیں جن کو جنت کے انار کے دانہ کے ساتھ قلم نہ کیا جاتا ہو۔ (کامل ابن عدی)

(۳) فرمایا: زمین کے ہر انار میں جنت کے دانوں میں سے ایک دانہ ڈالا جاتا ہے۔ (طبرانی)

(۴) فرمایا: میٹھا انار کھایا کرو کیونکہ یہ معدہ کی خوشبو ہے۔ (کنز العمال)

(۵) فرمایا: جب انار کھاؤ تو اس کی چربی (گودے) سمیت کھاؤ کیونکہ وہ معدہ کو رنگتی ہے۔ (بیہقی)

(۶) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں انار کو اس کی جھلی کے ساتھ جو دانوں پر لپٹی رہتی ہے کھانا چاہیے کیونکہ وہ مقوی معدہ ہے۔ (تاریخ الخلفاء سیوطی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے کاسنی موجود ہے کیونکہ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب جنت کے پانی کے قطرے اس پر نہ گرتے ہوں۔ (طب نبوی لذہبی)

ایک دوسری حدیث میں ہے کاسنی کھاؤ مگر اس کو جھاڑو مت۔ ایک حدیث میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جس نے کاسنی کھائی اور سو گیا اس پر جادو اور زہر بھی اثر انداز نہ ہوگا۔

کلونجی اور سنا

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کلونجی کو استعمال کرو کیونکہ اس میں ہر مرض کے لیے شفاء ہے سوائے سام کے اور سام سے مراد موت ہے۔ (بخاری و مسلم)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی چیز کے ذریعہ موت سے شفاء ممکن ہوتی تو وہ تاثیر ''سنا'' میں ہوتی۔ پھر فرمایا: تم ''سنا'' کو لازم پکڑو کیونکہ وہ موت کے سوا ہر مرض کے لیے شفا بخش ہے۔

دو کڑوی چیزیں

حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کڑوی چیزوں میں کس قدر شفاء ہے!

(۱) گھیکوار (کنوار گندل) (۲) رائی۔ (سنن کبریٰ للبیہقی ج۹)

مرزنجوش اور انجیر

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ مرزنجوش کو استعمال کرو کیونکہ یہ زکام کے لیے مفید ہے۔ (بخاری فی کتاب الحج)

فارسی میں اسے مرزنگوش اور علم طب میں اس کو ''دونا مروا'' یا ''مروا'' کہا جاتا ہے۔

حضرت رسول اللہ ﷺ کے پاس انجیروں کا ایک تھال بطور تحفہ آیا، آپ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: کھاؤ، اگر میں کہتا کہ جنت سے ایک کھانا آیا ہے تو میں کہتا یہ انجیر ہیں۔ یہ بواسیر کو دور کرتا ہے اور درد نقرس (جوڑوں کے درد) کے لیے نافع ہے۔

جامع کبیر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انجیر کھانے سے آدمی مرضِ قولنج سے محفوظ رہتا ہے۔

اطباء فرماتے ہیں اس کے علاوہ انجیر کا پھل قبض کشا ہے، موٹاپا دور کرتا ہے، منہ کی بدبو دور کرتا ہے، سر کے بال دراز کرتا ہے، سدے کھول کر نکالتا ہے، پیاس بجھاتا ہے، بلغم کو زائل کرتا ہے، پرانی کھانسی میں مفید ہے اور دماغی کمزوری کو بھگاتا ہے وغیرہ۔

کدو اور ثرید

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کدو پسند تھا۔ (شمائل ترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جب دیگچی میں سالن پکائیں تو اس میں کدو کے قتلے زیادہ ڈالا کریں اس لیے کہ وہ غمگین شخص کے دل کو مضبوط کرتا ہے۔ (مناوی ص ۲۴۵)

علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے کدو پسند کرنے کا سبب یہ ہے کہ اس کے کھانے سے عقل میں اضافہ ہوتا ہے، یہ مرطوب و زود ہضم ہے، گرم مزاج والوں کے لیے مفید اور سرد مزاج والوں کے لیے مناسب ہے، یہ پیاس کو بجھاتا ہے، اس کو (کسی چیز میں ملاکر) پینے یا اس کے ساتھ سر دھونے سے گرم بخار اور سر دردی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (مواھب للدنیہ)

نبی کریم ﷺ کا پسندیدہ کھانا روٹی کا ثرید اور حیس (کھجور، گھی اور ستو سے تیار کیا ہوا کھانا) کا ثرید تھا۔ (ابوداؤد)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے طبرانی اور بیہقی نے روایت نقل کی ہے برکت تین چیزں میں ہے: (۱) جماعت (۲) ثرید (۳) سحری کھانا۔

اطباء سے منقول ہے کہ ثرید کے کھانے سے بوڑھے بھی جوان ہو جاتے ہیں۔ (جمع الوسائل)

فربہ (موٹا) ہونے کا نسخہ

حضورِ اقدس ﷺ کو ککڑی مرغوب تھی۔ (شمائل ترمذی)

آپ ﷺ کبھی ککڑی کے ساتھ تناول فرماتے تھے اور کبھی نمک کے ساتھ۔ (خصائل نبوی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری رخصتی کے وقت میری والدہ کو خیال ہوا کہ اس کا بدن کچھ فربہ ہوتا تاکہ اٹھان کچھ ہو جائے تو مجھے ککڑی تازہ کھجوروں کے ساتھ کھلائی جس سے میرے بدن میں اچھی فربہی آ گئی۔ (خصائل، ابوداؤد)

حافظہ و دماغی قوت کے لیے

سردیوں میں دماغی قوت کے لیے محدث کبیر مولانا علامہ سید انور شاہ کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ درج ذیل نسخہ تیار کروا کر استعمال فرماتے تھے۔

مغز بادام	آدھ کلو
دیسی گھی	آدھ کلو
چینی	آدھ کلو
زعفران	ایک تولہ

ترکیب تیاری:

باداموں کو معمولی کوٹ لیا جائے کہ ہر بادام کے چار پانچ ٹکڑے ہو جائیں، زیادہ نہ کوٹیں کہ تیل نکل آئے۔ گھی ہلکا گرم کر کے چینی ملا کر حل کر لیں۔ بکری کے آدھ پاؤ دودھ میں زعفران کو کوٹ کر ملا لیں۔ اب تمام چیزوں کو چینی کی چاشنی میں شامل کر کے ہلکی آگ پر پانچ منٹ رکھیں، چمچہ ہلاتے رہیں۔ معجون تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:

صرف سردیوں میں نہار منہ ایک تولہ بکری یا گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

خُذْ وَ كُنْ مِّنَ الشَّاكِرِيْنَ (ماخوذ ماہنامہ لولاک رجب المرجب ۱۴۲۴ھ)

''مسکُ الختام''

مجربات حضرت جی دامت برکاتہم

اب آخر میں محبوب العلماء والصلحاء، شیخ المشائخ، محبوبی وشیخی حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی دامت برکاتہم کے چند مجربات نقل کیے جاتے ہیں:

(ا) حافظہ کی تیزی اور مضبوطی کے لیے

حضرت جی دامت برکاتہم فرماتے ہیں کہ میں نے حافظے کی تیزی کے لیے دو نسخے لمبے عرصے تک استعمال کیے

(i) انجیر تین عدد، بادام سات عدد، خوبانی سات عدد۔

(ii) سورۃ الم نشرح سات دفعہ اول وآخر تین تین دفعہ درود شریف پڑھ کر سینے پر دم کریں۔

یہ میرا تجربہ شدہ نسخہ ہے، میرا حافظہ اتنا مضبوط ہوگیا ہے کہ مجھے کتابوں کے جملوں کے جملے یاد ہیں حتیٰ کہ اب بھی سکول کالج کے رول نمبر یاد ہیں۔ (مجالس فقیر جلد ۸)

اس نسخہ سے اللہ تعالیٰ حافظے کی کمزوری بھی دور فرمادیں گے اور حافظہ روز بروز ترقی کرتا جائے گا۔ حافظے کو جتنا استعمال کیا جائے یہ اتنا بڑھتا جاتا ہے۔ کچھ لوگ اس کو دس فیصد استعمال کرتے ہیں، کچھ بیس فیصد اور کچھ اس سے بھی زیادہ، لیکن حافظے کو سو فیصد کوئی بھی استعمال نہیں کرتا۔ جتنا حافظہ استعمال کریں گے اتنا ہی وہ فائدہ دے گا اور جتنا حافظے کا استعمال کم کردیں گے کم ہوتا جائے گا۔ (مجالس فقیر جلد ۵)

(۲) تھکاوٹ کا علاج

حضرت جی دامت برکاتہم فرماتے ہیں کہ مجھے مختلف جگہ بیان کرنے پڑتے تھے جس سے گلا خراب ہوجاتا تھا پھر بخار ہوجاتا تھا۔ گلا اتنا نازک ہوگیا کہ تھوڑی تھوڑی چیزوں سے خراب ہوجاتا۔ (خوب تھکاوٹ ہوجاتی) تو حدیث شریف میں ملا کہ حضور ﷺ دین کا کام کرتے کرتے تھک جاتے تھے تو آپ ﷺ کو جبرائیل علیہ السلام نے ''تلبینہ'' کھانے کا مشورہ دیا تھا۔ جس

سے آپ ﷺ کی تھکن اُتر جاتی تھی۔ ہم نے بھی اسی "تلبینہ" کو آزمایا، جس کی بہت برکات دیکھیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ دودھ، جو کا آٹا، شہد سب کو مکس کرلیں (اور آگ پر آدھا گھنٹہ پکالیں) تو یہ "تلبینہ" بن گیا، اس کی بے شمار برکات ہیں۔ (مجالس فقیر جلد ۷)

(۳) گلے کا علاج

گلے کے کافی شافی علاج کے لیے طب نبوی ﷺ کی طرف توجہ کی گئی تو وہاں سے ایک اکسیر نسخہ ملا، وہ یہ کہ مہندی کے پتے اُبال کر اس کے پانی سے غرارے کیے، وہ دن آج کا دن کہ گلا ٹھیک رہتا ہے، الحمدللہ۔ (مجالس فقیر جلد ۷)

(۴) شوگر کا علاج

اگر گنے کو بغیر اسپرے کے اُگایا جائے تو پھر اسے چوسا جائے تو شوگر کا بہترین علاج ہے شوگر کے مریض کو اگر کوئی زخم ہو جائے تو اس پر پابندی کے ساتھ شہد لگائیں۔ (مجالس فقیر جلد ۷)

(۵) السر کا علاج

جو السر کا مریض ہو، خواہ خون آرہا ہو تو اس کو پانی میں شہد ملا کر دیں آرام آجائے گا۔ معدہ کے السر اور دبر کے السر سب اس سے ختم ہو جائیں گے ان شاء اللہ۔ (مجالس فقیر جلد ۷)

(۶) دل کا علاج

دل کے مریض کے لیے بہترین علاج زیتون ہے اس کو خوب استعمال کریں، دودھ میں ڈال کر استعمال کریں، سالن میں استعمال کریں بلکہ ہر جگہ استعمال کریں ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (مجالس فقیر جلد ۷)

(۷) پتھری کا علاج

چٹ بوٹی کے دو پتے منہ میں رکھیں اُوپر سے شربت بزوری کا ایک گلاس پئیں اور اس میں سیاہ مرچ بھی ڈال لیں، جتنا بڑا پتھر بھی ہو یہ چیز اس کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دے گی۔ ایک

ریسرچ کے مطابق جو شخص مستقل کھجور کھاتا رہتا ہے اس کو پتھری نہیں ہوتی۔ (مجالس فقیر جلد ۷)
اللہ تعالیٰ آپ کو ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھیں (آمین)

بیماری اور عیادت پر اجر و ثواب

☆ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ کسی مسلمان پر احد پہاڑ جیسے گناہ ہوں تو اندرونی بخار، سر کا درد مسلسل رہنے کی وجہ سے ان کے گناہوں میں سے کسی گناہ کو رائی کے دانے کے برابر بھی نہیں چھوڑتا (مسند ابی یعلی، مجمع الزوائد)

☆ حدیث شریف میں ہے کہ مرض سے کراہنا تسبیح ہے اور درد سے آہ آہ کرنا تہلیل (لا الہ الا اللہ کہنا) ہے اور سانس لینا صدقہ ہے، بستر پر لیٹنا عبادت ہے۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو کی طرف کروٹ بدلنا ایسا ہے جیسے اللہ کے راستے میں قتال کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ صحت کی حالت میں جو یہ اچھے عمل کیا کرتا تھا ان کو نامہ اعمال میں لکھتے رہو۔ جب وہ بستر سے صحت یاب ہو کر چلتا ہے تو اس طرح ہو جاتا ہے گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا جیسا کہ وہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔ (کنز العمال)

☆ ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی ایک رات بیمار رہا اور اس پر صبر کیے رہا اور اللہ تعالیٰ سے راضی رہا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدائش کے دن تھا۔ یعنی کچھ بھی گناہ باقی نہ رہیں گے (ترمذی)

☆ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میں اپنے مومن بندے کو مرض وغیرہ میں مبتلا کرتا ہوں پھر وہ میری تعریف کرتا ہے اور میری ابتلاء پر صبر کرتا ہے تو وہ اپنے بستر سے گناہوں سے یوں پاک ہو جاتا ہے جس طرح وہ پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا اور حق تعالیٰ شانہ کراماً کاتبین فرشتوں سے فرماتے ہیں۔ میں نے اپنے اس بندے کو بیماری میں مقید کر دیا اور آزمائش میں مبتلا کر دیا لہٰذا جو اجر و ثواب ایام صحت کے دوران لکھا کرتے تھے اس کو (اب بھی) لکھتے رہو (مسند احمد)

☆ ایک اور حدیث میں ہے کہ جب بندہ بیمار پڑ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس دو فرشتوں کو یہ کہہ کر بھیجتے ہیں کہ ذرا اس کو دیکھو اپنی عیادت کے آنے والوں کو کیا کہتا ہے؟ پھر اگر وہ بیمار بندہ مزاج پرسی کے لیے آنے والوں کے سامنے اپنی اس حالت پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہے تو

فرشتے اس کے اس قول (بات) کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ سب سے بہتر جاننے والے ہیں، پھر فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کو اگر میں نے موت دیدی تو جنت میں داخل کروں گا اگر شفا دیدی تو پہلے گوشت سے بہتر گوشت اور پہلے خون سے بہتر خون عطا کروں گا اور اس کے گناہوں کو معاف کر دوں گا۔ (کنزالعمال)

☆ تاجدار ختم نبوت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص تین روز بھی مرض میں مبتلا رہا وہ گناہوں سے ایسے نکل آتا ہے گویا کہ آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ (طبرانی)

☆ آپ ﷺ کا فرمان ہے جو بیماری کی حالت میں مرتا ہے شہید مرتا ہے اور فتنہ قبر سے محفوظ رہتا ہے اور صبح و شام جنت سے اس کی روزی اس کو عنایت ہوتی رہتی ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ نبی مکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب مریض کے پاس جاؤ تو اس کو کہو کہ وہ تمہارے لیے دعا کرے کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی طرح ہوتی ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ مسلمانو! جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اس کو دیر تک زندہ رہنے کی خوشخبری دو کیونکہ تمہارے کہنے سے کسی انسان کی زندگی دراز نہیں ہو سکتی مگر بیمار کی طبیعت خوش ہو جائے گی۔

(ترمذی، ابن ماجہ، عن ابی سعید)

☆ بیمار کی مناسب بیمار پرسی یہ ہے کہ مزاج پرسی کرنے والا اس کے پاس سے جلد اُٹھ آئے۔ (مسند فردوس للدیلمی)

☆ حضور اقدس ﷺ کا فرمان ہے: جو مسلمان صبح کے وقت کسی مسلمان کی عیادت کو جاتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور اگر شام کو عیادت کو جاتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے رحمت و مغفرت کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں تازہ کھجوریں ہیں۔ (ترمذی)

آخری جملہ کا مطلب ہے کہ ایسا شخص جنت اور اس کے میووں کا مستحق ہوتا ہے۔

(شرح السنہ ۲۱۸/۵)

☆ حضور انور ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص کسی بیمار آدمی کی عیادت کرتا ہے وہ ہمیشہ جنت کے خرفہ میں رہتا ہے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جنت کے خرفہ سے کیا مراد ہے؟؟ آپ ﷺ نے فرمایا جنت کے چنے ہوئے میوے۔ (مسلم)

☆ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا! آج تم میں سے کس نے روزہ کی حالت میں صبح کی؟؟

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں نے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج کون شخص جنازہ کے ساتھ گیا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں گیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں نے کھلایا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں نے عیادت کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس انسان میں یہ (چار) چیزیں جمع ہو جائیں وہ ضرور، جنت میں داخل ہو گا۔ (مسلم)

☆ حدیث شریف میں ہے جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی بغرض ثواب عیادت کرے تو جہنم سے ستر سال کی مسافت دور کر دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ آ. ب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی تو ایک پکارنے والا آسمان سے پکارتا ہے کہ تو اچھا ہے اور تیرا چلنا بھی اچھا ہے اور تو نے جنت کی منزل میں ٹھکانا بنالیا۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص بیمار کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ لگاتا ہے اور جب وہ بیمار کے پاس بیٹھ جاتا ہے تو رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فضیلت تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تندرست شخص کے لیے ارشاد فرمائی جو بیمار کی عیادت کرتا ہے، خود بیمار کو کیا ملتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (مسند احمد)

☆ حضور مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس شخص نے پانچ اعمال ایک دن میں کیے اللہ تعالیٰ اس کو اہل جنت میں لکھ دیتے ہیں۔ (۱) بیمار کی عیادت کی (۲) جنازہ میں شرکت کی (۳) روزہ رکھا (۴) جمعہ کی نماز کے لیے گیا (۵) غلام آزاد کیا۔ (ابن حبان)

☆☆☆

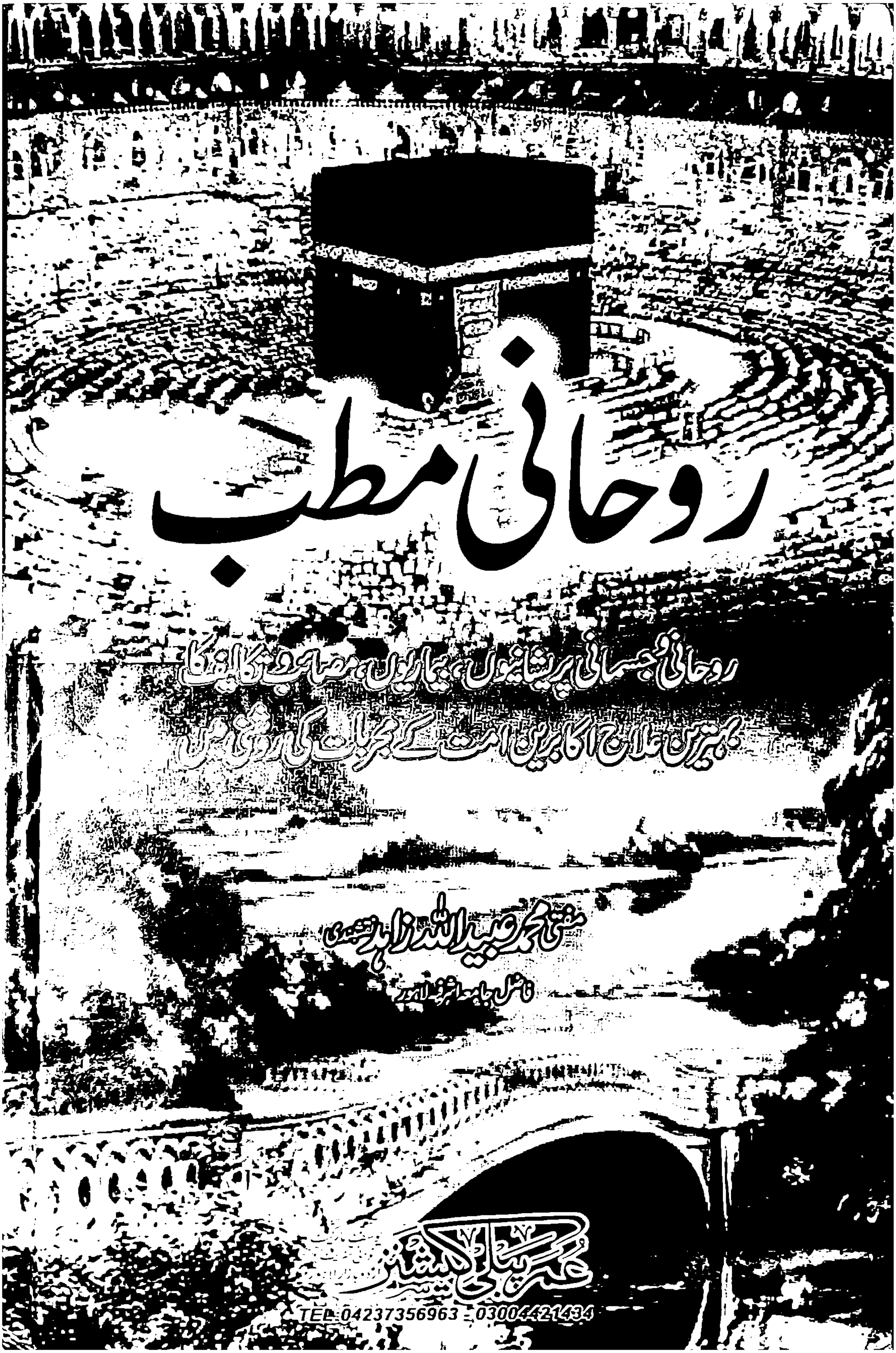
روحانی مطب
روحانی و جسمانی پریشانیوں، بیماریوں، مصائب و تکالیف کا
بہترین علاج اکابرین امت کے مجربات کی روشنی میں
مفتی محمد عبید اللہ زاہد نقشبندی
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور
عمر پبلی کیشنز
TEL 04237356963 - 03004421434